e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW
روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama
Rs.3/- Vol- 24 , Issue, 241 Wednesday , June 04 2025 Pages -8
قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر(۲۴)شمارہ نمبر(۲۴۱) لکھنؤ، بروز بدھ ۴-جون ۲۰۲۵ء،مطابق ۷/ذی الحجہ -۱۴۴۶ھ صفحات-۸

اتر پردیش حکومت نے ہائی کورٹ میں 12 ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرلوں کو تقرر کیا

لکھنؤ(یو این آئی) اتر پردیش حکومت نے منگل کو ہائی کورٹ میں مقدمات کی موثر وکالت کے لیے 12 نئے ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرلوں کی تقرری کی ہے۔ الہ آباد ہائی کورٹ میں سات ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل اور پانچ کو لکھنؤ بنچ میں تعینات کیا گیا ہے۔ یہ فہرست اتر پردیش حکومت کے اسپیشل سکریٹری لوکیش ناگر کے ذریعہ ایڈووکیٹ جنرل کو بھیجی گئی ہے جس کے ساتھ جسٹس سیکشن-3 (تقرریاں) سے جاری کردہ حکم ہے۔ اس میں ایڈووکیٹ انوج کڈیسیا، سدیپ کمار، پرتیش کمار، جیوتسنا پال اور سوریمانی سنگھ رائکوار کو لکھنؤ بنچ میں ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل کے طور پر مقرر کیا گیا ہے۔ ایڈووکیٹ درگ وجے سنگھ، امیت سکسینہ، انوپ ترویدی، مہندر نارائن سنگھ، راہول اگروال، سنجیو سنگھ اور کارتیکیہ سرن کو الہ آباد ہائی کورٹ میں ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل کے طور پر مقرر کیا گیا ہے۔

وزارت دفاع نے خبردار کیا ھے کہ مسلح افواج کے اہلکاروں کی میڈیا کوریج میں رازداری برقرار رکھی جائے

نئی دہلی (یو این آئی) وزارت دفاع نے منگل کو میڈیا کو خبردار کیا کہ مسلح افواج کے سینئر اہلکاروں اور ان کے اہل خانہ کی ضرورت سے زیادہ میڈیا کوریج ان کی سلامتی کے لیے خطرہ بن سکتی ہے اور اس لیے ان کی رازداری کو برقرار رکھنا ضروری ہے۔ وزارت دفاع نے آج یہاں ایک بیان میں کہا کہ وزارت ہندوستانی مسلح افواج -فوج، بحریہ اور فضائیہ کی سرگرمیوں، کامیابیوں اور قربانیوں کو کور کرنے میں میڈیا کی مسلسل دلچسپی اور تعاون کی تعریف کرتی ہے۔ میڈیا کی شمولیت عوام کو آگاہ کرنے اور قومی سلامتی کے معاملات کی بہتر تفہیم کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ آپریشن سندور جیسے جاری آپریشنز کے تناظر میں مسلح افواج کے اعلیٰ افسران بجا طور پر اپنے قائدانہ کردار کی وجہ سے عوام کی نظروں میں آئے ہیں۔

مناسکِ حج کا آغاز آج سے، لاکھوں عازمین وادی منیٰ میں، رکن اعظم وقوف عرفہ کل

سعادت حج کے لئے دنیا بھر کے لاکھوں مسلمان مقدس شہر مکہ مکرمہ میں جمع

مکہ مکرمہ۔ مناسک حج کا آغاز آج ہوگا، جہاں دنیا کی سب سے بڑی خیمہ بستی آباد ہوگی تاہم رکن اعظم وقوف عرفہ جمعرات کو ادا کیا جائے گا۔ تفصیلات کے مطابق حج 2025 کی تیاریاں مکمل کرلی گئیں، آج سے مناسک کا آغاز ہوگا اور شام سے عازمین وادی منیٰ پہنچنا شروع ہوجائیں گے۔ جہاں دنیا کی سب سے بڑی خیمہ بستی آباد ہوگی، عازمین وادیِ منی کی عارضی خیمہ بستی میں رات قیام کریں گے۔ منی اور عرفات میں انتظامات مکمل ہیں، منی میں خیموں کے علاوہ دس منزلہ عمارت تعمیر کی گئی ہے، جہاں تیس ہزار عازمین قیام کرسکیں گے۔ عازمین جمعرات 9 ذی الحجہ کو میدان عرفات جائیں گے، جہاں حج کا رکن اعظم وقوف عرفہ ادا کریں گے۔ میدان عرفات میں خطبہ حج سننے کے بعد نماز ظہر، عصر ملا کر ادا کریں گے اور وقوف عرفات کے بعد حجاج کرام مغرب کے بعد میدان عرفات سے مزدلفہ پہنچیں گے جہاں حجاج کرام مغرب اور عشا کی نمازیں ادا کریں گے۔ حجاج کرام مزدلفہ سے رمی کے لئے کنکریاں اکٹھی کریں گے، 10 ذی الحجہ کو نماز فجر کی ادائیگی کے بعد عازمین جمرات روانہ ہوجائیں گے۔ جمرات پر شیطان کو کنکریاں مارنے کے بعد حجاج قربانی کریں گے اور اس کے ساتھ ہی عازمین کا فریضہ حج مکمل ہوجائے گا۔ جس کے بعد عازمین اپنا سر منڈوا کر احرام کھول کر عام لباس پہنیں گے جب کہ خواتین اپنے چوتھائی سر کے بالوں کا انگلی کی ایک پور برابر بال کٹوائیں گی۔ 10 ذی الحجہ کو حجاج کرام طواف زیارت اور سعی کریں گے اور منیٰ لوٹ آئیں گے، 11 اور 12 ذی الحجہ کو حجاج منیٰ میں قیام اور رمی کریں گے۔ 12 ذی الحجہ کو مغرب سے قبل حجاج منیٰ سے نکل جائیں گے اور وطن واپسی سے قبل طواف الوداع کریں گے۔

شمال مشرقی ریاستوں میں سیلاب کی تباہ کاری جاری، 40 اموات، 6لاکھ افراد متاثر، وزیر اعظم نے فون پر حالات کا جائزہ لیا

نئی دہلی۔ شمال مشرقی ریاستوں میں شدید بارش اور لینڈ سلائیڈ کے واقعات سے تباہی مچی ہوئی ہے۔ 29 مئی سے اب تک 6 ریاستوں میں سیلاب اور لینڈ سلائڈ کی زد میں آکر 40 لوگوں کی موت ہو چکی ہے وہیں اس قدرتی آفت میں 6 لاکھ سے زیادہ افراد متاثر ہوئے ہیں۔ سب سے زیادہ اثر آسام، میگھالیہ، منی پور، تریپورہ، سکم اور اروناچل پردیش پر پڑا ہے۔ اس دوران وزیر اعظم نریندر مودی نے بھی متاثرہ ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ سے فون پر بات کرکے حالات کا جائزہ لیا اور ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ وزیر اعظم دفتر (پی ایم او) کی طرف سے بتایا گیا ہے کہ مرکزی حکومت متعلقہ ریاستوں کی حکومتوں کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہے اور ضرورت پڑنے پر اضافی این ڈی آر ایف، فوج اور دیگر مرکزی ایجنسیوں کی تعیناتی کے لیے بھی تیار ہے۔ سیلاب متاثرہ علاقوں کے کٹاؤ، بجلی سپلائی میں رکاوٹ ہونے اور لوگوں کی منتقلی جیسے مسائل سامنے آئے ہیں۔ ریاستی حکومتیں راحت کیمپوں اور ہنگامی خدمات کے ذریعہ لوگوں کی مدد میں لگی ہوئی ہیں۔
آسام میں 22 ضلعوں کے 5 لاکھ سے زیادہ افراد سیلاب سے متاثر ہیں۔ وہیں منی پور میں 19811 لوگ سیلاب کی زد میں ہیں جہاں 3365 گھر تباہ ہو چکے ہیں اور 47 مقامات پر لینڈ سلائیڈ کے واقعات پیش آئے ہیں۔ ہندوستانی فوج نے منی پور میں ایک ہزار سے زیادہ لوگوں کو بچایا ہے۔

پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلانے کا کوئی امکان نہیں

پہلگام حملہ اور جنگ بندی معاملے پر خصوصی پارلیمانی اجلاس طلب کرنے کا مطالبہ، 16 پارٹیوں نے پی ایم مودی کو لکھا خط

نئی دہلی۔ (ایجنسی) آپریشن سندور یا ایمرجنسی کے 50 سال مکمل ہونے کے موقع پر پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلانے کا کوئی امکان نہیں ہے، تاہم اگلے ماہ شروع ہونے والے مانسون اجلاس میں ان دونوں موضوعات پر کسی نہ کسی شکل میں بحث ہوسکتی ہے۔ حکومتی ذرائع کے مطابق پارلیمنٹ کا مانسون اجلاس 8 یا 10 جولائی سے شروع ہوکر اگست کے وسط تک جاری رہنے کا امکان ہے۔ چونکہ مانسون اجلاس میں تقریباً ایک مہینہ باقی ہے۔ اس لیے آپریشن سندور ہو یا ایمرجنسی کے 50 سال، دونوں موضوعات پر الگ الگ اجلاس بلانے کی ضرورت نہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ مانسون سیشن ایک ماہ سے زیادہ چلے گا۔ اس دوران ان دونوں موضوعات پر کسی نہ کسی قاعدے یا شکل میں گفتگو کی جا سکتی ہے۔ تاہم اس حوالے سے کوئی بھی فیصلہ پارلیمانی امور کی وزارت کرے گی۔
انڈیا اتحاد میں شامل پارٹیوں کے لیڈران نے 3 جون کو ایک انتہائی اہم پریس کانفرنس کی۔ اس دوران انھوں نے پہلگام حملہ، جنگ بندی اور ٹرمپ کی بیان بازی سمیت کچھ دیگر اہم امور پر وزیر اعظم نریندر مودی سے خصوصی اجلاس طلب کرنے کا مطالبہ کیا۔ رکن پارلیمنٹ ڈیریک اوبرائن نے اس تعلق سے بتایا کہ 16 پارٹیوں کے اراکین پارلیمنٹ نے پی ایم مودی کو خط لکھا ہے۔ انھوں نے یہ بھی مطلع کیا کہ اگلے 2-3 دنوں میں خصوصی پارلیمانی اجلاس کے لیے اپوزیشن پارٹیوں کے درمیان دستخطی مہم چلائی جائے گی۔ میٹنگ میں شامل کانگریس لیڈر دیپیندر ہڈا نے اس سلسلے میں جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ پہلگام حملہ، آپریشن سندور، فوج کی بہادری کو سلام پیش کرنے، ٹرمپ کی بیان بازی پر اٹھ رہے سوالوں کو لے کر ہم نے پارلیمنٹ کے خصوصی اجلاس کا مطالبہ کیا ہے۔ دنیا کو جانکاری دی جارہی ہے تو پارلیمنٹ کو کیوں نہیں؟ ہڈا کہتے ہیں کہ ”16 سیاسی پارٹیوں نے اپنے سبھی لیڈروں کے ذریعہ سے ایک خط پی ایم مودی کے نام لکھا ہے اور مشترکہ طور سے پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلانے کا مطالبہ کیا ہے۔“ انھوں نے مزید کہا کہ جب پہلگام میں حملہ ہوا تو کانگریس پارٹی اور تمام اپوزیشن پارٹیوں نے مکمل طور پر ملک کی حکومت کو جوابی کارروائی کرنے کے لیے اپنی حمایت دی۔

اے پی سی آر لیگل ٹیم کی عدالت میں قانونی فتح

سنبھل فسادات کے ملزم محمد ارشد کو الہ آباد ہائی کورٹ سے ضمانت

سنبھل، 3 جون (یو این آئی) سنبھل میں بھڑکے فسادات کے دوران پتھراؤ، آتش زنی اور پولیس پر حملے کے ایک ملزم محمد ارشد کو ایسوسی ایشن فار پروٹیکشن آف سول رائٹس یعنی اے پی سی آر کی لیگل ٹیم نے لمبی قانونی لڑائی کے بعد الہ آباد ہائی کورٹ سے ضمانت دلانے میں کامیابی حاصل کرلی۔ اس ضمانت سے نہ صرف ارشد بلکہ اس کے اہل خانہ نے بھی راحت کی گہری سانس لی ہے۔ الہ آباد ہائی کورٹ میں اس کیس کی پیروی اے پی سی آر کی لیگل ٹیم کی جانب سے ایڈووکیٹ غزالہ بانو قادری اور ایڈووکیٹ مسیح الدین نے کی۔ دونوں کی مضبوط دلیلیں سننے کے بعد محترم جج نے ملزم ارشد کو ضمانت دینے کا اعلان کیا۔ ارشد کو ملی اس ضمانت کو ایک اہم قانونی فتح سے تعبیر کیا جارہا ہے۔ واضح رہے کہ محمد ارشد کو 24 نومبر 2024 کو سنبھل کی شاہی جامع مسجد کے قریب ایک متنازعہ سروے کے دوران ہونے والے تشدد کے سلسلے میں گرفتار کیا گیا تھا، جس نے علاقے میں بڑے پیمانے پر بدامنی کو جنم دیا تھا۔ ارشد پر کئی دیگر افراد کے ساتھ، جائے وقوعہ پر موجود ہونے، آتش زنی، پتھراؤ اور فرقہ وارانہ کشیدگی کو بھڑکانے کی کوشش کرتے ہوئے مبینہ طور پر پولیس پر حملہ کرنے کا الزام لگایا گیا تھا۔ اس واقعے کے بعد سے ارشد مبینہ طور پر مفرور تھا تاہم بعد میں اسے گرفتار کر عدالتی تحویل میں بھیج دیا گیا تھا۔

دارالعلوم مدرسہ منظرحق، ٹانڈہ - امبیڈکرنگر

ضرورت ہے

دارالعلوم اہلسنت مدرسہ منظرحق، ٹانڈہ ضلع امبیڈکرنگر میں ایک ریٹائر/معمر تجربے کار استاد کی ضرورت ہے۔ جو ازابتدا تا درجہ فضیلت بخوبی پڑھا سکتے ہوں۔ تنخواہ لیاقت دیکھ کر معقول رکھی جائے گی۔

خواہشمند حضرات جلد اسناد اور سرٹیفکیٹ ڈاک وغیرہ سے بھیج کر رابطہ کریں۔

رابطہ نمبر:-

سکریٹری 9648314744

پرنسپل 9648724733

سابق اگنیویروں کو ملے گا 20 فیصدی ریزرویشن

ایودھیا رامائن یونیورسٹی کے تعلیم سیشن کیلئے گرین سگنل، تین ڈیٹا سینٹروں کو دوہری گرڈ کا فائدہ فراہم کرنے پر اتفاق، یوپی کابینہ اجلاس میں دس تجاویز منظوری

لکھنؤ۔ اتر پردیش حکومت نے پولیس کانسٹیبل، پی اے سی، کانسٹیبل ہارس رائڈر اور فائر مین کی براہ راست بھرتی میں سابق اگنیوروں (چار سال کی خدمت کے بعد) کو 20 فیصد عہدوں کو محفوظ کرکے افقی ریزرویشن فراہم کرنے کی تجویز کو منظوری دے دی ہے۔ یہ فیصلہ منگل کو وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی صدارت میں ہوئی کابینہ کی میٹنگ میں کیا گیا، جس کے تحت سابق فوجیوں کی طرح اگنیور کی خدمت کی مدت میں تخفیف کرتے ہوئے زیادہ سے زیادہ عمر کی حد میں 03 سال کی چھوٹ دی جائے گی۔ وزیر خزانہ سریش کھنہ نے بتایا کہ ہندوستانی حکومت کے ذریعہ اگنی پتھ شروع کی گئی ہے، جو محب وطن اور حوصلہ مند نوجوانوں کو مسلح افواج (ہندوستانی فوج، بحریہ اور فضائیہ) میں خدمات انجام دینے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ اس کے تحت اگنیوروں کی پہلی کھیپ 2026 میں سروس سے باہر آئے گی۔ ریاستی حکومت کے اس فیصلے سے اتر پردیش کے سابق اگنیوروں کو فائدہ ملے گا۔
وزراء کی کونسل نے نوئیڈا اور گریٹر نوئیڈا میں تین ڈیٹا سینٹر کمپنیوں کو دوہری گرڈ لائنوں کے ذریعے بجلی فراہم کرنے کی تجویز کو منظوری دی۔ ان میں سے دو کمپنیاں اڈانی گروپ اور تیسری این ٹی ٹی گلوبل ڈیٹا سینٹر ہے۔ یوپی ڈیٹا سینٹر کی پالیسی میں دو گرڈ لائنوں سے بجلی کی فراہمی کا فائدہ فراہم کرنے کا انتظام ہے۔ آئی ٹی اور الیکٹرانکس ڈپارٹمنٹ کی جانب سے تیار کردہ پالیسی کے تحت ریاست میں قائم کیے گئے پہلے تین ڈیٹا سینٹروں کو دوہری گرڈ کا فائدہ فراہم کرنے پر اتفاق کیا گیا۔ پہلے گرڈ کی لاگت ڈیٹا سینٹر کمپنی برداشت کرے گی اور دوسرے گرڈ کی لاگت محکمہ توانائی برداشت کرے گی۔ منظوری کے بعد، اس اسکیم کا فائدہ NTT گلوبل ڈیٹا سینٹر گریٹر نوئیڈا، اڈانی انٹر پرائزز لمیٹڈ پروجیکٹ-1 نوئیڈا اور اڈانی انٹر پرائزز لمیٹڈ پروجیکٹ-2 نوئیڈا کو دستیاب ہوگا۔ یہ تینوں کمپنیاں 1130 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کریں گی۔ پاور گرڈ پر 95 کروڑ روپے خرچ ہوں گے۔
کابینہ نے منگل کو مہارشی مہیش یوگی رامائن یونیورسٹی ایودھیا کے آپریشن کو ہری جھنڈی دے دی۔ اس یونیورسٹی کا تعمیراتی کام آخری مرحلے میں ہے۔ کابینہ سے گرین سگنل ملنے کے بعد اب یونیورسٹی نئے سیشن میں جولائی سے تدریس شروع کرسکے گی۔ اعلیٰ تعلیم کے وزیر یوگیندر اپادھیائے نے کہا کہ کابینہ نے بھکتی ویدانتا یونیورسٹی متھرا اور اجے کمار گرگ یونیورسٹی غازی آباد کے قیام کی تجویز کو بھی منظوری دے دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مہارشی رامائن ودیا پیٹھ ٹرسٹ دہلی نے ایودھیا میں 20.2569 ایکڑ اراضی پر یونیورسٹی قائم کی ہے۔ کابینہ نے اس کے آپریشن کی منظوری دے دی ہے۔ منگل کو وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی صدارت میں ہوئی کابینہ کی میٹنگ میں اتر پردیش بیڈ اینڈ بریک فاسٹ (بی اینڈ بی) اور ہوم اسٹے پالیسی-2025 کو منظوری دی گئی۔ اس میں ہوم اسٹے، بی اینڈ بی اور دیہی ہوم اسٹے کے آپریشن کے لیے رجسٹریشن کا انتظام کیا گیا ہے۔ انہیں مقررہ سہولیات کی بنیاد پر کیٹیگریز میں تقسیم کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ سیاحوں کو بھی بہتر سہولیات میسر آئیں گی۔ اس پالیسی کے تحت، یہ انتظام کیا گیا ہے کہ کوئی بھی شخص ایک سے چھ کمروں (12 بستروں) تک ہوم اسٹے اور بی اینڈ بی، دیہی ہوم اسٹے کو رجسٹر کرسکتا ہے۔ ہوم اسٹے شہری علاقوں میں ہوں گے اور ان کے مالک کو جسمانی طور پر رہائش پذیر ہونا پڑے گا۔ عمارت کے مالک یا نگراں کے لیے B&B میں رہائش پذیر ہونا لازمی ہے۔ سہولیات کی بنیاد پر ان یونٹس کو سلور اور گولڈ کیٹیگریز میں تقسیم کیا جائے گا۔

پولیس بھرتی میں بڑی تبدیلی

سب انسپکٹر کے لیے عمر کی حد میں تین سال کی چھوٹ، اشتہار جلد جاری کیا جائے گا

ریاستی حکومت نے سب انسپکٹر سول پولیس اور اس کے مساوی عہدوں پر بھرتی کے لیے امیدواروں کو عمر کی حد میں تین سال کی چھوٹ دینے کا فیصلہ کیا ہے، جس سے بڑی راحت ملی ہے۔ تاہم یہ رعایت صرف ایک بار فراہم کی جائے گی اور اسے مستقبل میں کسی بھی صورت میں نظیر نہیں سمجھا جائے گا۔ اس کا حکم محکمہ داخلہ نے جاری کیا ہے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ اس سے قبل دسمبر 2023 میں بھی امیدواروں کو کانسٹیبل کی بھرتی میں تین سال کی چھوٹ دی گئی تھی۔ حکم نامے کے مطابق، یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ محکمہ پولیس میں سب انسپکٹر سول پولیس کی اسامیوں اور مساوی آسامیوں کے لیے سلیکشن سال 22020-2020 سے انتخاب سال 2020-2020 تک براہ راست بھرتی کے لیے مقرر کردہ عمر کی حد میں تمام زمروں کے لیے ایک دفعہ کے لیے تین سال کی رعایت دی جائے گی۔ یہ چھوٹ یوپی پبلک سروس (بھرتی کے لیے عمر کی حد میں نرمی) کے قواعد 1992 کے تحت خصوصی حالات کے نتیجے میں فراہم کی جائے گی۔

راہل گاندھی کا مدھیہ پردیش دورہ، لیڈران کو دیا مشورہ

اب ریس کا گھوڑا ریس میں، بارات کا گھوڑا بارات میں اور لنگڑا گھوڑا گھر جائے گا

بھوپال۔ کانگریس رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی اس وقت مدھیہ پردیش کے بھوپال دورہ پر ہیں۔ یہاں آج ان کی کئی سرگرمیاں دیکھنے کو ملیں۔ ضلعی صدور کے ساتھ میٹنگ میں انھوں نے ایک واضح اشارہ یہ دیا کہ پارٹی میں کام کرنے والے لوگوں کو اہمیت دی جائے گی۔ انھوں نے میٹنگ میں کہا کہ ایک ریس کا گھوڑا ہوتا ہے، ایک بارات کا گھوڑا ہوتا ہے۔ مجھے مدھیہ پردیش میں آکر پتہ چلا کہ تیسرا لنگڑا گھوڑا بھی ہوتا ہے۔ پہلے کانگریس بارات کے گھوڑے کو ریس میں بھیج دیتی تھی اور ریس کے گھوڑے کو بارات میں بھیج دیتی تھی۔ اب ریس کا گھوڑا ریس میں، بارات کا گھوڑا بارات میں اور لنگڑا گھوڑا گھر جائے گا۔ راہل گاندھی نے کانگریس کے کچھ لیڈران پر دباؤ کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ ”کچھ ایسے لیڈران ہیں جو بی جے پی کے دباؤ میں بیان دیتے ہیں، جبکہ کچھ لیڈران اپنی فرسٹریشن مٹانے کے لیے بیان دیتے ہیں۔ کچھ ایسے کانگریس لیڈران بھی ہیں جو بی جے پی کی مدد کرنے کے مقصد سے بیان دیتے ہیں۔“ وہ آگے کہتے ہیں کہ ”ضلعی صدور کے ذریعہ میں مستقبل کے 55 لیڈران تیار کرنا چاہتا ہوں۔ بغیر ضلعی صدور کے لوکل باڈی انتخاب اور اسمبلی انتخاب کے ٹکٹ طے نہیں ہوں گے۔“ ضلعی صدور سے متعلق راہل گاندھی نے یہ بات واضح کردی کہ ضلعی صدور صرف نام کا نہیں، کام کا ہو۔ اگر کام نہیں کرتا ہے تو اسے ہٹا دیا جائے گا۔ یہ قطعی ضروری نہیں کہ ایک بار ضلعی صدر بنا تو ہمیشہ بنا رہے۔ ضلعی صدر پر یہ طے کیا جائے گا کہ لوکل باڈی الیکشن میں کانگریس کے کتنے ووٹ بڑھے، کتنے گھٹے۔ کانگریس رکن پارلیمنٹ کا کہنا ہے کہ مدھیہ پردیش میں ہمارے پاس 10 چہرے ہیں۔ ریاستی کانگریس کے پاس قیادت کی کمی نہیں ہے۔ انھوں نے یہ بھی صاف کردیا کہ پارٹی اب ڈسپلن نہ رکھنے والوں کو کسی بھی قیمت پر برداشت نہیں کرے گی۔ ہو سکتا ہے کہ پہلے ڈسپلن شکنی کو نظرانداز کیا گیا ہو، لیکن اب نہیں۔ پارٹی میں جو سلیپر سیل ہیں، ان پر نظر رکھی جارہی ہے۔ انھیں باہر کا راستہ دکھایا جائے گا۔

آپریشن سندور: 'کتنے وکٹ گرے یہ اہم نہیں، فتحیابی ملی یہ اہم ہے'

سی ڈی ایس انل چوہان نے بولی کرکٹ کی زبان

پونے۔ چیف آف ڈیفنس اسٹاف (سی ڈی ایس) جنرل انل چوہان نے پونے یونیورسٹی کی ایک تقریب میں 'آپریشن سندور' سے متعلق کچھ اہم جانکاریاں دیں، اور اس دوران انھوں نے کرکٹ کی زبان کا بھی بخوبی استعمال کیا۔ انھوں نے پاکستان کے ذریعہ دہشت گردوں کی پرورش کیے جانے پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا کہ خون اور پانی ایک ساتھ نہیں بہہ سکتے، یہ سمجھنا ہوگا۔ انھوں نے یہ بھی واضح کیا کہ آپریشن سندور کے پیچھے کی سوچ پاکستان سے اسپانسر دہشت گردی کو روکنا تھا۔ ہندوستان دہشت گردی اور نیوکلیائی حملے کی دھمکی کے سایہ میں رہ کر جینے والا ملک نہیں ہے۔ آپریشن سندور کے دوران ہندوستانی مسلح افواج کو ہوئے نقصان کے بارے میں پوچھے گئے ایک سوال کا جواب دینے کے لیے جنرل انل چوہان نے کرکٹ کی زبان کا استعمال کیا۔ انھوں نے کہا کہ ”کوئی ٹیم کس طرح سے میچ جیتتی ہے، یہ اہم ہے۔ ٹیم جب جیت جاتی ہے تو کوئی سوال نہیں اٹھاتا ہے کہ کتنے وکٹ گرے۔“ انھوں نے صاف لفظوں میں کہا کہ پیشہ ور فوجیوں پر نقصان کا کوئی اثر نہیں پڑتا ہے۔ تقریب میں شامل لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے سی ڈی ایس انل چوہان نے کہا کہ ”آپریشن سندور میں بھی جنگ اور سیاست متوازی طور سے ہو رہی تھی۔

ششی تھرور کی قیادت میں ہندوستانی وفد کی برازیل کے نائب صدر سے ملاقات، دہشت گردی کے خلاف اتحاد پر زور

برازیلیا: رکن پارلیمنٹ ششی تھرور کی قیادت میں ہندوستانی وفد نے برازیل کے نائب صدر گیرالڈو الکامن سے ملاقات کی۔ اس ملاقات میں نائب صدر نے وفد کی برازیل آمد پر خوشی کا اظہار کیا اور ہندوستان و برازیل کے دوستانہ اور تجارتی تعلقات کو اہم قرار دیا۔ انہوں نے دہشت گردی کے خلاف یکجہتی پر زور دیتے ہوئے کہا کہ برازیل امن اور سمجھ بوجھ کو فروغ دیتا ہے اور ہندوستان کے ساتھ تعلقات کو مزید مضبوط کرنا چاہتا ہے۔ ششی تھرور نے آئی اے این ایس سے گفتگو میں کہا کہ یہ دورہ بہت مفید رہا ہے اور چار ممالک میں ہونے والی ملاقاتوں کی معیار سے وہ بہت مطمئن ہیں۔ برازیلیا میں انہوں نے برازیل کے صدر کے سینئر سفارتی مشیر اور سینٹ کی خارجہ تعلقات کمیٹی کے صدر سے ملاقات کی، جس میں ہندوستان کے موقف کو پوری طرح سمجھا گیا۔ وہ ہندوستان-برازیل دوستی گروپ کے صدر بھی ہیں اور ملاقات میں انہوں نے بھرپور تعاون کا مظاہرہ کیا۔ تھرور نے دہشت گردی کے خلاف عالمی اتحاد کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ کچھ ممالک اس مسئلے کو پوری طرح نہیں سمجھتے اور ان سے بات چیت کرنا مشکل ہوتا ہے جو دہشت گردی کو فروغ دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پہلے دہشت گرد تنظیموں کے ڈھانچے کو ختم کرنا ضروری ہے۔ ششی تھرور نے اپنے امریکہ دورے کا بھی ذکر کیا، جہاں وہ واشنگٹن ڈی سی میں حکومتی عہدیداروں، سینیٹرز اور تھنک ٹینکس سے ملاقاتیں کر رہے ہیں۔

غزہ شدید پیاس کے دہانے پر، سنگین آبی بحران کا سامنا

غزہ۔ (ایجنسی) غزہ میں گرمی کی شدت بڑھنے کے ساتھ ہی پانی کی سنگین قلت نے شہر کے باسیوں اور بے گھر افراد کو شدید خطرات سے دوچار کر دیا ہے۔ بلدیہ غزہ نے اتوار کے روز خبردار کیا ہے کہ اگر فوری اقدامات نہ کیے گئے تو شہر ایک بڑے آبی بحران کا شکار ہوسکتا ہے۔ بلدیہ غزہ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر جاری بیان میں کہا ہے کہ شہر اس وقت تباہ کن حالات سے گذر رہا ہے۔ 7 اکتوبر 2023ء کے بعد سے قابض اسرائیل کی کارروائیوں کے نتیجے میں پانی کے تقریباً 75 فیصد کنویں تباہ ہو چکے ہیں، جب کہ باقی کنویں ایندھن کی کمی کی وجہ سے بند پڑے ہیں۔ بلدیہ نے وضاحت کی کہ اسرائیلی کمپنی ''میکورت'' کی جانب سے پانی کی ترسیل میں بار بار خلل اور قلت نے شہر میں شدید پیاس کی صورت حال پیدا کردی ہے، جو اگر برقرار رہی تو صحت اور ماحولیات کے شعبوں میں مہلک بحران جنم لے سکتا ہے۔ بیان کے مطابق اس وقت غزہ میں روزانہ دستیاب پانی کی مقدار صرف 35 ہزار مکعب میٹر ہے، جب کہ قبل از جنگ انہی دنوں میں 1 لاکھ 20 ہزار مکعب میٹر پانی فراہم کیا جا رہا تھا۔ یہ مقدار شہر کی اصل ضرورت کے مقابلے میں انتہائی کم ہے۔ بلدیہ نے مزید بتایا کہ موجودہ مقدار میں تقریباً 20 ہزار مکعب میٹر پانی اسرائیلی کمپنی ''میکورت'' سے آ رہا ہے، جبکہ 15 ہزار مکعب میٹر وہ پانی ہے جو بلدیہ کے کنویں محدود وقت کے لیے پیدا کر پا رہے ہیں۔ اس کے علاوہ، کچھ مقدار نجی کنوؤں سے حاصل کی جا رہی ہے، جو ناکافی ہے۔ بلدیہ غزہ نے عالمی اداروں اور امدادی تنظیموں سے فوری اور ہنگامی مداخلت کی اپیل کی ہے تاکہ ایندھن کی فراہمی، تباہ شدہ انفراسٹرکچر کی بحالی اور شہریوں کو بنیادی ضروریات فراہم کرنے کے لیے فوری اقدامات کیے جاسکیں۔

اسرائیلی حملے میں نو بچے گنوا دینے والی غزہ کی ڈاکٹر آلاء کے زخمی شوہر بھی چل بسے

یہ خبر آپ کے پرسکون دل کو بے چین کرسکتی ہے

اسرائیلی بمباری میں نو بچے گنوانے والی فلسطینی ڈاکٹر کے شوہر بھی زخموں کی تاب نہ لا کر چل بسے ہیں۔ ڈاکٹر آلاء النجار کے شوہر حمدی النجار خود بھی ایک ڈاکٹر تھے۔ تاہم وہ زیادہ تر گھر پر اپنے کلینک میں کام کرتے تھے۔ 23 مئی کو جس وقت اسرائیلی فوج نے ان کے گھر پر بمباری کی 40 سالہ ڈاکٹر حمدی النجار اپنی اہلیہ کو ہسپتال چھوڑ کر واپس لوٹے تھے۔ وہ اور ان کے بچے گھر میں موجود تھے۔ اس حملے میں ان کے نو بچے، جن کی عمریں چھ ماہ سے 12 سال کے درمیان تھیں، مارے گئے۔ تاہم وہ اور ان کا 12 سال کا بیٹا بچ گئے تھے۔ تاہم دونوں شدید زخمی تھے۔ حمدی کو دماغی اور اندرونی چوٹوں کے ساتھ ہسپتال لایا گیا تھا لیکن سنیچر کے روز ان کی موت ہو گئی۔ ڈاکٹر آلاء اور ان کا 11 سالہ بیٹا آدم، جو ابھی بھی ہسپتال میں ہے، اس خاندان کے زندہ بچ جانے دو ہی لوگ ہیں۔ اسرائیل کی دفاعی افواج نے اس وقت کہا تھا کہ واقعے کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ اس جوڑے نے خان یونس میں ایک نجی میڈیکل کمپاؤنڈ قائم کیا، جس کے سربراہ حمدی تھے۔ ان کے بھائی ڈاکٹر علی النجار نے انھیں ایک محبت کرنے والا باپ قرار دیا جو غریب مریضوں کا مفت علاج کرتے تھے۔ ان کے بچے یحییٰ، راکان، رسلان، جبران، حوا، ریوان، سیدین، لقمان اور سدرہ اس حملے میں مارے گئے۔ مقامی میڈیا کے مطابق سب سے بڑے بچے کی عمر 12 سال اور سب سے کم عمر چھ ماہ تھی۔ ناصر ہسپتال میں کام کرنے والی بلغاریہ کی ڈاکٹر ملینا انگیلوا واچی نے گذشتہ ہفتے بی بی سی کو بتایا تھا کہ حملے میں حمدی کے دماغ، پھیپھڑوں، دائیں بازو اور گردے کو شدید چوٹیں آئیں۔ ہسپتال میں کام کرنے والے برطانوی سرجن گریم گروم جنھوں نے زندہ بچ جانے والے بیٹے آدم کا آپریشن کیا، انھوں نے بی بی سی کو بتایا کہ یہ 'ناقابل برداشت ظلم' ہے کہ ان کی والدہ ماہر امراض اطفال آلاء جنھوں نے کئی سالوں تک بچوں کی دیکھ بھال میں گزارے تھے انھوں نے ایک ہی حملے میں اپنا تقریباً سب کچھ کھو دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ آدم کا بایاں بازو زخموں سے ڈھکا ہوا تھا اور انھیں جسم کے دیگر حصوں پر کئی زخم آئے تھے۔ اس حملے کے بعد آئی ڈی ایف کہا تھا کہ ایک طیارے نے خان یونس کے علاقے میں ایک خطرناک جنگی علاقہ تھا ایک عمارت میں موجود متعدد مشتبہ افراد کو نشانہ بنایا تھا۔ تاہم شہریوں کو ان کی حفاظت کے لیے پیشگی طور پر علاقے سے نکال لیا گیا تھا۔ غیر ملوث افراد کو نقصان پہنچنے کے دعوے کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔'

اسرائیلی فوج نے رملّہ کے قریب فلسطینی نوجوان کو گولی ماردی

رملّہ، 3 جون (آئی این ایس) اسرائیلی فوج نے مغربی کنارے کے شہر رملّہ کے قریب ایک فلسطینی نوجوان کو گولی مار کر ہلاک کر دیا جو مبینہ طور پر فوج پر پتھر اور مولوٹوف کاک ٹیل پھینک رہا تھا۔ رملّہ میں قائم وزارت صحت نے ایک بیان میں کہا، 'سول افیئرز اتھارٹی نے ہمیں پیر کے روز رملّہ کے شمال میں واقع شہر سنجیل میں اسرائیلی فوج کی فائرنگ میں 14 سالہ یوسف فواد فقہہ کی ہلاکت کی اطلاع دی۔' ادھر فلسطینی سیکورٹی ذرائع نے بتایا کہ اسرائیلی فورسز نے فقہاء کو اس وقت گولی ماری جب وہ شہر کے شمالی حصے میں تھا۔ ذرائع نے بتایا کہ اسرائیلی فورسز نے بعد میں ایک قریبی فلسطینی کے گھر پر چھاپہ مارا اور نگرانی کرنے والے کیمرے کی فوٹیج مٹا دی۔ نوجوان اسی علاقے میں مارا گیا۔ دوسری جانب اسرائیلی فوج نے ایک بیان میں کہا ہے کہ اس کی فورسز نے ایک فلسطینی کی شناخت کی ہے جو سڑک پر پتھر اور فوجیوں پر خطرناک مادے والی بوتلیں پھینک رہا تھا۔ بیان کے مطابق مشتبہ شخص کی شناخت کے بعد فورسز نے فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں وہ ہلاک ہوگیا۔ بیان کے مطابق فوج خطے کے مکینوں کے تحفظ کو برقرار رکھنے کے لیے مغربی ساحل پر دہشت گردی کے خاتمے کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گی۔ خیال رہے کہ خطے میں تقریباً 20 ماہ سے کشیدگی بڑھ رہی ہے۔

شمالی غزہ میں 3 اسرائیلی فوجی ہلاک

جنگ بندی کے بعد اسرائیل کو اب تک کا سب سے بڑا جانی نقصان

یروشلم (ایجنسی) اسرائیلی فوج نے منگل کو کہا کہ اس کے تین فوجی غزہ کی پٹی میں مارے گئے ہیں۔ مارچ میں حماس کے ساتھ جنگ بندی ختم کرنے کے بعد سے اسرائیل کی افواج پر یہ سب سے مہلک حملہ تھا۔ فوج نے بتایا کہ تینوں فوجی، جن کی عمریں 20 سال کے آس پاس تھیں، پیر کو شمالی غزہ میں لڑائی کے دوران مارے گئے ہیں۔ اسرائیلی میڈیا نے بتایا کہ وہ جبالیہ کے علاقے میں ایک دھماکے میں مارے گئے۔ جبالیہ میں دھماکے کے دوران، وہ 9ویں آرمرڈ بٹالین کے تحت ایک پلاٹون کے حصے کے طور پر کام کر رہے تھے۔ آئی ڈی ایف کی ابتدائی تحقیقات کے مطابق، پانچ فوجی جبالیہ میں فوج کے ایک فائر انجن کی حفاظت کر رہے تھے جو غزہ میں ایک بکتر بند جہاز کو بجھانے کے لیے داخل ہوا تھا جس میں تکنیکی خرابی کی وجہ سے آگ لگ گئی۔ جبالیہ سے نکلتے ہوئے قافلہ سڑک کے کنارے نصب بارودی مواد سے ٹکرا گیا جس سے فوجی ہلاک اور زخمی ہو گیے۔ دونوں زخمی فوجیوں کی حالت خطرے سے باہر بتائی گئی ہے۔ اسی راستے کے پر آئی ڈی ایف نے بعد میں سڑک کے کنارے لگ بھگ 20 مزید بم دریافت کیے۔ یہ واضح نہیں تھا کہ باقی بم کیوں نہیں پھٹے۔ 7 اکتوبر کے حملے کے بعد سے اب تک 860 کے قریب اسرائیلی فوجی ہلاک ہو چکے ہیں، جن میں غزہ کے اندر لڑائی کے دوران 400 سے زیادہ فوجی بھی شامل ہیں۔ حماس کی جانب سے مزید مغویوں کو جلد رہا کرنے کے معاہدے کو تبدیل کرنے سے انکار کے بعد اسرائیل نے مارچ میں جنگ بندی ختم کردی تھی۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق، اسرائیلی حملوں کے بعد سے اب تک ہزاروں فلسطینی ہلاک ہو چکے ہیں۔ حماس کے زیر قیادت مسلح جنگجوؤں نے 7 اکتوبر 2023 کو اسرائیل پر حملے میں تقریباً 200,1 افراد کو ہلاک کیر دیا تھا اور 251 افراد کو یرغمال بنا لیا تھا۔ وہ اب بھی 58 یرغمالیوں کو اپنے پاس رکھے ہوئے ہیں، جن میں سے ایک تہائی کے زندہ ہونے کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے، جب کہ باقی میں سے بیشتر کو جنگ بندی کے معاہدوں یا دیگر معاہدوں میں رہا کر دیا گیا تھا۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق اسرائیل کی فوجی مہم میں 000,54 سے زائد فلسطینی جاں بحق ہو چکے ہیں، جن میں زیادہ تر خواتین اور بچے شامل ہیں۔ اسرائیل نے ثبوت فراہم کیے بغیر دعویٰ کیا ہے کہ جنگ میں اس نے 000,20 کے قریب عسکریت پسندوں کو ہلاک کیا ہے۔

غزہ میں انسانی امدادی مرکز پر اسرائیلی فائرنگ سے 19 جاں بحق

غزہ، 3 جون (یو این آئی) جنوبی غزہ پٹی میں انسانی امداد کی تقسیم کے مقام پر اسرائیلی فوج کی فائرنگ سے کم از کم 19 فلسطینی افراد کی موت ہوگئی۔ ذرائع نے بتایا کہ مغربی رفح میں انسانی امداد کی تقسیم کے منتظر لوگوں کے ایک گروپ پر اسرائیلی گولہ باری کے نتیجے میں 19 افراد ہلاک ہو گئے۔ غزہ کی وزارت صحت نے پیر کے روز کہا کہ مئی کے آخر سے انسانی امداد کی تقسیم کے مقامات پر اسی طرح کے متعدد اسرائیلی حملوں میں 75 افراد ہلاک اور 400 سے زائد زخمی ہو چکے ہیں۔ مئی میں دشمنی میں نمایاں اضافہ کے درمیان اسرائیلی حکام نے غزہ پٹی کے رہائشیوں کو انسانی امداد پہنچانے کے لیے ایک نئے منصوبے کا اعلان کیا۔ الجزیرہ کی خبر کے مطابق منصوبے کے تحت، حماس کی موجودگی سے پاک کیے گئے علاقوں میں امداد تقسیم کی جا رہی ہے، جن کے ارکین پر پہلے انسانی امداد کی لوٹ مار کا الزام لگایا جا چکا ہے۔ اقوام متحدہ کی ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی برائے فلسطینی پناہ گزین برائے نزدیکی مشرق (یو این آر ڈبلیو اے) کے کمشنر جنرل فلپ لازارینی نے پہلے کہا تھا کہ غزہ کے لیے انسانی امداد کو دوبارہ شروع کرنے کے اسرائیل کے منصوبے کا مقصد فلسطینی انکلیو کے رہائشیوں کو زبردستی علاقے سے بے گھر کرنا ہے۔

کراچی زلزلہ: ملیر جیل سے 200 سے زائد قیدی فرار

فرار ہونے کے دوران ایک قیدی ہلاک 3 زخمی

کراچی، 3 جون (یو این آئی) کراچی میں زلزلے کے جھٹکوں کے دوران ملیر جیل سے 200 سے زائد قیدی فرار ہو گئے، 80 سے زائد مفرور قیدیوں کو دوبارہ گرفتار کرلیا گیا، فرار ہونے کے دوران ایک قیدی ہلاک جبکہ 3 زخمی ہو گئے۔ ڈان نیوز کے مطابق جیل انتظامیہ کا کہنا ہے کہ پیر کی رات زلزلے کے دوران نقصان سے بچنے کے لیے قیدیوں کو بیرکوں سے باہر بٹھایا گیا تھا، زلزلے کے دوران قیدیوں نے ہنگامہ آرائی شروع کردی۔ حکام کے مطابق قیدیوں نے پولیس اہلکاروں کو تشدد کا نشانہ بنایا، اور ماڑی کا گیٹ بھی توڑ ڈالا، ڈی آئی جی جیل خانہ جات حسن سہتو کے مطابق ملیر جیل میں سرچ آپریشن مکمل کرلیا گیا ہے، پولیس، رینجرز اور ایف سی نے ملیر جیل کا کنٹرول سنبھال لیا ہے۔ ملیر کے مختلف علاقوں میں لانڈھی جیل سے فرار قیدیوں کی گرفتاری کے لیے مساجد میں اعلان کا سلسلہ شروع کیا گیا، اعلانات میں شہریوں سے قیدیوں کی گرفتاری میں مدد کی اپیل کی گئی۔ سپرنٹنڈنٹ ملیر جیل ارشد شاہ نے بتایا کہ جیل سے قیدیوں کے فرار کے واقعے میں ایک قیدی ہلاک اور 3 زخمی ہوئے، جیل کی سرکل نمبر 4 اور 5 کے 600 سے زائد قیدی بیرک سے باہر تھے، 216 قیدی فرار ہوئے جن میں سے 80 قیدی دوبارہ گرفتار کرلیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ 135 قیدیوں کی تلاش جاری ہے، واقعے میں 2 ایف سی اور 2 پولیس اہلکار زخمی ہوئے ہیں، جنہیں طبی امداد کے لیے جناح ہسپتال منتقل کیا گیا ہے۔ سندھ کے وزیر داخلہ ضیاالحسن لنجار نے ملیر جیل کا دورہ کر کے صورتحال کا جائزہ لیا اور میڈیا سے گفتگو میں انہوں نے کہا کہ ملیر جیل کی دیوار نہیں ٹوٹی، قیدی گیٹ سے باہر نکلے ہیں۔ ضیاالحسن لنجار نے کہا کہ فرار ہونے والے قیدی سنگین جرائم میں ملوث نہیں تھے، ملیر جیل میں پیش آنے والے واقعے میں کوتاہی بھی ہوسکتی ہے۔ انسپکٹر جنرل آف پولیس (آئی جی پی) سندھ غلام نبی میمن نے ملیر جیل کے دورے کے دوران میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ملیر جیل میں زیادہ تر منشیات کے قیدی ہوتے ہیں اور ایسے لوگ نفسیات کے مریض ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پولیس اور رینجرز نے بروقت کارروائی کی، ایسے قیدی جلدی پکڑے جاتے ہیں۔ آئی جی سندھ نے اعلیٰ سطح پر معاملے کی مکمل تحقیقات کرانے کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ واقعے کی تحقیقات کے لیے کمیٹی بنائی جائے گی جس میں پولیس اور دیگر اداروں کے افسران شامل ہوں گے، واقعے میں اگر کوئی افسر ملوث نکلا تو سخت کارروائی کی جائے گی۔ ملیر جیل سے کوئی خطرناک یا غیر ملکی مجرم نہیں بھاگا، قیدیوں کو بیرک سے نکالنا غلط تھا، مراد شاہ

وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے کہا ہے کہ ملیر جیل سے قیدیوں کے فرار جیسے واقعات باعث تشویش ہیں، زلزلے کی وجہ سے قیدیوں کو بیرک سے نکالنا غلط تھا، ملیر جیل سے 216 قیدی فرار ہوئے، کچھ کو گرفتار بھی کرلیا گیا ہے، ذمہ داران کیخلاف کارروائی ہوگی۔

یوکرین، روس جنگ بندی:

ٹرمپ پوٹن اور زیلنسکی سے ملنے پر 'راضی

ماسکو (ایجنسی) روس اور یوکرین کے درمیان ممکنہ جنگ بندی کی جانب پیش قدمی میں ناکامی کے بعد وائٹ ہاؤس نے کہا کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ ولادیمیر پوٹن اور وولودیمیر زیلنسکی سے ملاقات کے لیے تیار ہیں۔ ترک صدر نے اس حوالے سے ایک تجویز بھی پیش کی ہے۔ پیر کو روس اور یوکرین ممکنہ جنگ بندی کی جانب پیش قدمی میں ناکام رہے۔ تاہم، دونوں ملکوں کے وفود نے استنبول میں اپنی ملاقات میں قیدیوں کے ایک اور بڑے تبادلے پر اتفاق کیا۔ ترکی نے دونوں ملکوں کے درمیان مئی کے وسط میں ہونے والی براہ راست بات چیت کی بھی میزبانی کی تھی۔ ترک صدر رجب طیب ایردوآن نے تجویز پیش کی کہ روسی صدر ولادیمیر پوٹن، یوکرین کے صدر وولودیمیر زیلنسکی اور ٹرمپ اس ماہ کے اواخر میں استنبول یا انقرہ میں تیسرے دور کی میٹنگ کے لیے اکٹھے ہوں۔ پوٹن اب تک ایسی ملاقات سے انکار کر تے رہے ہیں۔ لیکن زیلنسکی نے کہا ہے کہ وہ اس کے لیے تیار ہیں۔ یوکرینی صدر کا کہنا تھا کہ اہم مسائل صرف لیڈروں کی سطح پر ہی حل ہوسکتے ہیں۔ وائٹ ہاؤس کی ترجمان کیرولین لیویٹ نے واشنگٹن میں کہا کہ ٹرمپ، جو تین سالہ جنگ کا جلد از جلد خاتمہ چاہتے ہیں، سہ فریقی سربراہی اجلاس کے لیے 'تیار' ہیں، اگر ایسا ہوتا ہے، 'لیکن وہ چاہتے ہیں کہ یہ دونوں رہنما اور دونوں فریق ایک ساتھ میز پر آئیں'۔ پوٹن اور زیلنسکی سے ملاقات کے لیے ٹرمپ کی رضامندی کے باوجود، امریکی محکمہ خارجہ کے ترجمان کے مطابق، استنبول میں پیر کو ہونے والی بات چیت میں کسی امریکی نمائندے نے حصہ نہیں لیا۔ اس دوران زیلنسکی نے کہا، 'ہم امریکہ کے سخت اقدامات کے کافی منتظر ہیں' اور ٹرمپ پر زور دیا کہ وہ روس پر پابندیاں سخت کریں تا کہ اسے مکمل جنگ بندی پر راضی کیا جاسکے۔ استنبول میں پیر کی ملاقات میں یوکرین نے کہا کہ ماسکو نے غیر مشروط جنگ بندی کی اس کی اپیل کو مسترد کر دیا۔ اور اس کے بجائے فرنٹ لائن کے کچھ علاقوں میں دو سے تین دن کی جزوی جنگ بندی کی پیشکش کی۔ دوسری طرف ماسکو کا کہنا ہے کہ روس صرف اس صورت میں مکمل جنگ بندی پر راضی ہو گا جب یوکرین کی فوجیں چار علاقوں، ڈونیٹسک، لوگانسک، ژاپوریزیا اور خیرسون سے مکمل طور پر پیچھے ہٹ جائیں۔ ماسکو نے کیف کی نیٹو میں شمولیت پر پابندی، یوکرین کی فوج کو محدود کرنے اور مغربی فوجی حمایت ختم کرنے کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ یوکرین نے بات چیت کے بعد کہا کہ دونوں فریقین نے 6000 فوجیوں کی لاشیں حوالے کرنے پر بھی اتفاق کیا۔ یوکرین کے نائب وزیر خارجہ سرگئی کیسلیتسیا نے دوطرفہ بات چیت کے بعد ایک پریس کانفرنس میں صحافیوں کو بتایا، 'XXروسی فریق غیر مشروط جنگ بندی کی تحریک کو مسلسل مسترد کر رہے ہیں'۔ روس نے کہا کہ اس نے لڑائی میں محدود توقف کی پیشکش کی ہے۔ روس کے اہم مذاکرات کار ولادیمیر میڈنسکی نے کہا، 'ہم نے فرنٹ لائن کے کچھ علاقوں میں دو سے تین دن کے لیے مخصوص جنگ بندی کی تجویز دی ہے' انہوں نے مزید کہا کہ میدان جنگ سے ہلاک ہونے والے فوجیوں کی لاشیں اکٹھی کرنے کے لیے اس کی ضرورت تھی۔ 'زیلنسکی نے اس کا مذاق اڑاتے ہوئے سوشل میڈیا پر لکھا، 'میرے خیال میں یہ بیوقوفی X ہے، کیونکہ جنگ بندی کا پہلا اور بنیادی مقصد لوگوں کو مرنے سے بچانا ہے۔' کیف کا کہنا ہے کہ وہ اس دستاویز کا مطالعہ کرے گا جو روسی فریق نے اس کے مذاکرات کاروں کے حوالے کیا تھا جس میں امن اور مکمل جنگ بندی کے متعلق دونوں کے مطالبات کا خاکہ پیش کیا گیا ہے۔

لندن میں قرآن پاک کے نسخے کی بے حرمتی کرنے والا ملعون مجرم قرار

لندن، 3 جون (یو این آئی) لندن میں ترک قونصل خانے کے باہر قرآن پاک کی بے حرمتی کرنے والے ملعون کو مجرم قرار دے دیا گیا، اس فیصلے کو ناقدین نے منسوخ شدہ توہین مذہب کے قانون کی بحالی قرار دیا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں اداروں 'اے ایف پی' اور 'رائٹرز' کی رپورٹس کے مطابق لندن کی ویسٹ منسٹر مجسٹریٹ عدالت نے فروری میں لندن میں ترک قونصل خانے کے باہر قرآن پاک کے نسخے کی بے حرمتی کے الزام میں ملزم پر 240 پاؤنڈ (325 ڈالر) کا جرمانہ عائد کیا۔ ملزم کے وکیل نے دلیل دی تھی کہ یہ مقدمہ توہین مذہب کے اس قانون کو واپس لانے کی کوشش کے مترادف ہے جو انگلینڈ میں 2008 میں منسوخ کردیا گیا تھا۔ ملزم نے صحت جرم سے انکار کرتے ہوئے سوشل میڈیا پر کہا کہ وہ ترک حکومت کے خلاف احتجاج کر رہے تھے اور جب ہاتھ میں پکڑی کتاب کو لہرا رہے تھے تو اس دوران ایک شخص نے چاقو سے ان پر حملہ کیا اور انہیں لاتیں ماریں۔ جج جان میک گاروا نے کہا کہ اگرچہ کسی مذہبی کتاب کو جلانا کچھ لوگوں کے لیے جارحانہ ہے لیکن ضروری نہیں کہ یہ بدنظمی میں آتا ہو۔ جج نے کہا کہ ان کے اس عمل کو بدنظمی، ان کے عمل کے وقت اور مقام کے علاوہ ان کی بدزبانی نے بنایا جب کہ انہیں 'گالی' دینے اور اپنے عمل کو اسلام سے جوڑنے کی ضرورت نہیں تھی۔ جج نے کہا کہ جہاں آپ نے قرآن پاک کے نسخے کو نذر آتش کیا، آپ کے اقدامات انتہائی اشتعال انگیز تھے اور آپ نے بدزبانی بھی کی جو جزوی طور پر مذہب کے پیروکاروں سے نفرت کی وجہ سے تھی۔

روس کے جہاز تباہ کرنے پر یوکرین کو جوابی حملے کا خدشہ

کیف، 3 جون (یو این آئی) روس کے جہاز تباہ کرنے پر یوکرین کو جوابی حملے کا خدشہ پیدا ہوگیا۔ یوکرینی ڈرونز نے روسی سرحد میں ڈھائی ہزار میل تک گھس کر روسی طیارے تباہ کردیے جس پر ماہرین نے حملے کو روس کا پرل ہاربر قرار دے دیا۔ یوکرین کے حملے کے بعد روس کی جانب سے یوکرین کو اس حملے کا جواب دیے جانے کا خدشہ ہے۔ یوکرینی انٹیلی جنس کا دعویٰ ہے کہ روسی ہوائی اڈوں پر اس کے ڈرون حملوں میں روس کا 7 ارب ڈالر کا نقصان ہوا، روس کے کروز میزائلوں کے ذخیرے کا ایک تہائی حصہ تباہ ہوگیا۔ روسی صدر زیلنسکی کے مطابق حملے میں 117 ڈرون استعمال کیے گئے۔ دوسری جانب روس اور یوکرین ایک دوسرے کے 6،6 ہزار ہلاک فوجیوں کی باقیات بھی واپس کرنے پر تیار ہو گئے ہیں جب کہ ہلاک فوجیوں کی واپسی کے لیے مذاکرات ترکیہ میں ہو رہے ہیں۔ برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر نے روسی خطرے کو سنگین قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہم روسی خطرے کو نظر انداز نہیں کر سکتے۔

ہندوستان دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر سختی سے عمل پیرا: لوک سبھا اسپیکر

لزبن، 3 جون (یو این آئی) لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے آج کہا کہ ''ہندوستان دہشت گردی کے خلاف صفر برداشت کی پالیسی پر سختی سے عمل پیرا ہے اور تمام ممالک کو اس عالمی لڑائی میں متحد ہونا چاہیے۔'' مسٹر برلا نے یہ باتیں پرتگال کے لزبن میں جمہوریہ پرتگال کی اسمبلی کے اسپیکر مسٹر جوس پیڈرو اگوئیر برانکو کے ساتھ دوطرفہ ملاقات کے دوران کہیں۔

انہوں نے زور دے کر کہا کہ ''دہشت گردی عالمی امن، استحکام اور انسانی حقوق کے لیے سب سے بڑا خطرہ ہے۔'' انہوں نے یہ بھی کہا کہ دہشت گردی کے خطرے کو ختم کرنے کے لیے تمام ترقی پسند ممالک کو مل کر مشترکہ لائحہ عمل مرتب کرنا ہوگا۔

جموں و کشمیر کے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے بارے میں بات کرتے ہوئے، مسٹر برلا نے کہا کہ ''اس حملے کا مقصد ہندوستان کی ترقی اور سماجی ہم آہنگی کو درہم برہم کرنا تھا، لیکن ہندوستانی سیکورٹی فورسز نے اپنی ہمت، بہادری اور ذہانت سے ان مذموم عزائم کو ناکام بنا دیا۔'' ان کا مزید کہنا تھا کہ ''فوجی آپریشن 'آپریشن سندور' کے تحت ہندوستان نے دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو تباہ کر کے اس خطرے کا کامیابی سے مقابلہ کیا۔

مسٹر برلا فی الحال 3-6 جون 2025 تک برازیلیا، برازیل میں 11ویں برکس پارلیمانی فورم کے اجلاس میں شرکت کرنے والے ہندوستانی پارلیمانی وفد کی قیادت کر رہے ہیں۔

مسٹر برلا نے ذکر کیا کہ ''ہندوستان اور پرتگال کے درمیان 500 سال سے زیادہ کا رشتہ ہے۔ یہ تاریخی تعلقات صرف تجارت اور تجارت تک ہی محدود نہیں ہیں، بلکہ دونوں ممالک کے لوگوں کے درمیان گہرا رشتہ بھی ہے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ گزشتہ پانچ دہائیوں میں ہمارے دوطرفہ تعلقات مزید مضبوط ہوئے ہیں۔ آج ہندوستان اور پرتگال ہماری مشترکہ ثقافتی ورثے کو مضبوط بنانے اور باہمی طور پر فائدہ مند ترقی کے لیے سرگرم عمل ہیں۔'' انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک جمہوری اقدار، امن، تکثیریت اور انسانی حقوق کے لیے مشترکہ عزم رکھتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ دونوں ممالک عالمی پلیٹ فارمز پر ایک دوسرے کے ساتھی ہیں۔ مسٹر نے یہ بھی کہا کہ ''دونوں ممالک کے درمیان اعلیٰ سطح کے دوروں اور بات چیت نے ہمیں موجودہ عالمی تناظر میں مل کر کام کرنے کی ترغیب دی ہے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی شراکت داری بھی مسلسل بڑھ رہی ہے اور حالیہ برسوں میں باہمی تجارت میں 50 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''ہندوستان پرتگال کو ایک قابل اعتماد اور تیزی سے ابھرتی ہوئی معیشت سمجھتا ہے۔ قابل تجدید توانائی، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور دفاعی مینوفیکچرنگ جیسے شعبوں میں تعاون کے بے پناہ امکانات ہیں۔''

مسٹر برلا نے بتایا کہ ہندوستان کی پارلیمنٹ جدید تقاضوں کے مطابق ٹیکنالوجی پر مبنی اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اے آئی کی مدد سے ہندوستان کے قانون سازی کے عمل زیادہ شفاف، موثر اور عوام پر مرکوز ہو گئے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا، ڈیجیٹل پارلیمنٹ ایک ٹیکنالوجی پر مبنی پلیٹ فارم ہے جس نے ہندوستان کی پارلیمنٹ کو جدید بنایا ہے۔ اس نے ممبران پارلیمنٹ، شہریوں، وزارتوں اور تمام اسٹیک ہولڈرز کو ایک دوسرے سے جوڑ دیا ہے اور کام کے عمل کو تیز، شفاف اور آسان بنایا ہے۔ اس نے قانون سازی کی کارروائیوں میں عوام کی شرکت کو بھی بڑھایا ہے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ ''اے آئی کی مدد سے، پرانے پارلیمانی ریکارڈ کو ڈیجیٹل کیا جا رہا ہے، جو ہندوستان کے قانون سازی کے ورثے کو محفوظ کر رہا ہے اور اس سے متعلق معلومات کو وسیع پیمانے پر قابل رسائی بنا رہا ہے۔''

ہندوستان کی وسعت اور تنوع کے بارے میں بات کرتے ہوئے، مسٹر برلا نے کہا کہ ہندوستان کے لسانی تنوع کو ذہن میں رکھتے ہوئے، پارلیمنٹ اے آئی ٹولز کی مدد سے پارلیمانی کارروائی کو لوگوں کو ان کی اپنی زبان میں فراہم کر رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ''ان ٹولز کے ذریعے پارلیمنٹ کی کارروائی کو ہندوستان کی 22 آئینی زبانوں میں دستیاب کرایا جا رہا ہے، جس سے پارلیمنٹ کے کام میں لوگوں کی شرکت زیادہ موثر ہوگئی ہے۔'' انہوں نے یہ بھی کہا کہ ''ہندوستان کی پارلیمنٹ شاید دنیا کی واحد پارلیمنٹ ہے جو اپنے اراکین کو 22 آئینی زبانوں میں پارلیمانی دستاویزات اور ترجمے کی سہولت فراہم کر رہی ہے۔''

لزبن میں اپنے قیام کے دوران، لوک سبھا اسپیکر نے تووالو کے امور داخلہ، موسمیاتی تبدیلی اور ماحولیات کے وزیر مسٹر مینا تالیا سے بھی ملاقات کی۔ دونوں رہنماؤں نے صحت، آب و ہوا کی کارروائی، تعلیم اور اسٹریٹجک شراکت داری میں ہندوستان-تووالو تعاون کو مضبوط کرنے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔ مسٹر برلا نے پہلگام دہشت گردانہ حملے کی تووالو کی شدید مذمت اور دہشت گردی کے خلاف جنگ میں عالمی اتحاد کے لیے اس کی غیر متزلزل حمایت کی تعریف کی۔

'ترقی یافتہ بھارت' مہم کے 11 سال مکمل: وزیر اعلیٰ یوگی

ون ٹانگیا، موسہر، کول، تھارو، سہریا، بُکسا، چیرو جیسے طبقات کو سرکاری منصوبوں سے سو فیصد مستفید کرنے کی کارروائی مسلسل جاری

لکھنؤ/وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ: وزیر اعظم مودی کی قیادت میں "خدمت، خوش حکمرانی اور غریب فلاح" کے 11 سال مکمل، ترقی یافتہ بھارت کی سمت مستحکم سفر جاری وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت اور رہنمائی میں ترقی یافتہ بھارت کے ہدف کے تحت خدمت، خوش انتظامی اور غریب فلاح کے 11 شاندار سال مکمل ہو چکے ہیں۔ یہ ہمارا خوش نصیبی ہے کہ آزادی کے امرت کال میں ملک کو دنیا کی سب سے مؤثر قیادت وزیر اعظم نریندر مودی جی کی شکل میں حاصل ہوئی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ آئندہ دنوں میں ریاست، ضلع، منڈل اور شکتیکیندر سطح پر ان گیارہ سالوں کی کامیابیوں سے متعلق مختلف پروگرام منعقد کیے جائیں گے، جن میں کارکنوں کے ساتھ عام شہریوں کی شمولیت بھی یقینی بنائی جائے گی۔ یوگی آدتیہ ناتھ جی آج "ترقی یافتہ بھارت کا امرت کال خدمت، خوش حکمرانی اور غریب فلاح کے 11 سال" مہم کی ریاستی سطح کی ورکشاپ سے خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر انہوں نے ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی اور پنڈت دین دیال اپادھیائے کے تصویری خاکوں پر پھول نچھاور کر کے خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کے چھ محاذ اور 22 سے 23 شعبے ہیں، جو مختلف طبقات کو ایک ساتھ جوڑتے ہیں۔ چاہے وکیل ہوں، ڈاکٹر، اساتذہ، طلباء یا فائدہ اٹھانے والے عام شہری، سب ان منصوبوں کا حصہ بن جاتے ہیں۔ حکومت کی کامیابیوں پر مبنی موضوعات پر سیمینارز منعقد کیے جائیں اور ان میں مستفید افراد کو شامل کر کے ان کی زبانی کامیابی کی داستانیں سنائی جائیں تاکہ عوام میں اثر انگیز پیغام پہنچایا جا سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جب کوئی غریب شخص خود اپنی زبان میں اپنی کامیابی کی داستان بیان کرتا ہے تو وہ پیغام عوام تک مؤثر انداز میں پہنچتا ہے۔ یہ مستفید افراد ہی دراصل ہماری حکومت کے برانڈ ایمبیسڈر ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آیوشمان بھارت یوجنا سے قبل جب کسی غریب کے گھر کوئی بیمار ہوتا تھا تو پورا خاندان بحران میں مبتلا ہو جاتا تھا۔ آج 50 کروڑ بھارتی اور 10 کروڑ یوپی کے شہری اس اسکیم کے تحت سالانہ 5 لاکھ روپے تک مفت علاج کی سہولت سے مستفید ہو رہے ہیں۔ وزیر اعظم ویا وندنا یوجنا کے تحت 70 سال سے زائد عمر کے بزرگوں کو بغیر کسی ذات، مذہب، زبان یا علاقائی امتیاز کے آیوشمان کارڈ فراہم کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2014 سے قبل ریاست میں صرف ایک ایمس (AIIMS) تھا۔ سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی کے دور میں 6 ایمس بنے تھے، اور وزیر اعظم مودی نے مزید 22 نئے ایمس کا اضافہ کر کے ملک میں صحت کا ایک نیا ڈھانچہ قائم کیا ہے۔ اتر پردیش میں دو نئے ایمس بنائے گئے ہیں، اور "ہر ضلع میں ایک میڈیکل کالج" کے خواب کو بھی حقیقت میں بدلا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ ریاست میں 60 لاکھ سے زیادہ غریبوں کو دیہی اور شہری علاقوں میں رہائش فراہم کی گئی ہے۔ ان رہائش گاہوں کے ساتھ بیت الخلاء، رسوئی گیس، بجلی، راشن اور پنشن جیسی سہولیات بھی بلا امتیاز دی جا رہی ہیں۔ ون ٹانگیا، موسہر، کول، تھارو، سہریا، بُکسا، چیرو جیسے پسماندہ طبقات کو 100 فیصد سرکاری فلاحی اسکیموں سے جوڑا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 11 سال بھارت کی وراثت سے ترقی کی بہترین کہانی ہے۔ وزیر اعظم مودی پہلے ایسے وزیر اعظم ہیں جنہوں نے ایودھیا میں رام جنم بھومی مندر کے سنگ بنیاد اور رام للا کی مورتی کے پران پرتشٹھا میں شرکت کی۔ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ سابق حکومتوں نے ایودھیا کو فرقہ وارانہ رنگ دے کر نظر انداز کر دیا تھا، جبکہ آج ایک نئی ایودھیا دنیا کے سامنے ہے۔ اگر ہم بھی ماضی کی حکومتوں کی طرح ہی چلتے تو شری کاشی وشوناتھ دھام اور پریاگ راج کمبھ کو وہ مقام نہ ملتا جو آج حاصل ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آئندہ 5 جون کو عالمی یوم ماحولیات کے موقع پر "ماں کے نام ایک درخت" مہم شروع کی جائے گی، جس کے تحت بڑے پیمانے پر شجر کاری کی جائے گی۔ جولائی کے پہلے ہفتے سے 15 اگست تک ہر ضلع میں ایک دریا کی تجدید اور کیچمنٹ ایریا میں شجر کاری کے تحت خصوصی مہم چلائی جائے گی۔ اس موقع پر بی جے پی کے ریاستی صدر بھوپیندر سنگھ چودھری، قومی جنرل سکریٹری دشینت گوتم، نائب وزرائے اعلیٰ کیشو پرساد موریہ اور برجیش پاٹھک، اور ریاستی تنظیم کے وزیر دھرم پال سمیت کئی دیگر عہدیداران و کارکنان موجود تھے۔

جانوروں کی قربانی شاہراروں اور کھلے پر نہ کی جائے: مولانا سیف عباس نقوی

لکھنؤ 3/جون 2025......شیعہ چاند کمیٹی کے صدر مولانا سید سیف عباس جاری بیان میں کہا کہ حضرت ابراہیمؑ نے اپنے بیٹے کو خدا کی راہ میں قربان کرنے کا ارادہ کیا اور قربانی کرتے وقت اسماعیلؑ کی پیشانی کو زمین پر رکھا اور اسماعیلؑ کی گردن پر چھری پھیری لیکن چھری نے گردن کو نہیں کاٹا۔ جب خدا نے باپ بیٹے کی اخلاص کو دیکھا تو ان کی قربانی کو قبول کیا اور جبرائیل کے ساتھ ایک مینڈھے کو اسماعیلؑ کے بدلے قربانی کیلئے بھیجا یوں حضرت ابراہیمؑ نے اس حیوان کی قربانی خدا کی راہ میں پیش کی ۔یہاں سے قربانی کی سنت مرسوم ہوئی اور آج قربانی کرنا حج کے واجب ارکان میں سے ہے اور دنیا بھر میں مسلمان اپنی بساط کے مطابق اس سنت پر عمل پیرا ہونے کی کوشش کرتے ہیں۔ ہر سال اس دن لاکھوں کی تعداد میں حیوانات ذبح کر کے غریبوں میں تقسیم کرتے ہیں۔

مولانا سید سیف عباس نقوی نے قربانی کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ اس عید کا مقصد اور پیغام یہ بھی ہے کہ ہم عید قربان کی اصل روح کو سمجھتے ہوئے اس کے تقاضوں کو پورا کر کے روحانی سکون اور خوشی حاصل کریں ۔ عید الاضحیٰ جسے عید قربان اور بقر عید بھی کہا جاتا ہے۔ یہ عید مسلمانوں کے لیے اللہ کی جانب سے بیش قیمتی تحفے اور عطیے کے مانند ہے۔ اس عید میں ہم سنت ابراہیمی کی پیروی کرتے ہوئے اللہ کی راہ میں جانوروں کی قربانی کرتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ اس عید کا مقصد صرف جانوروں کی قربانی کے گوشت جمع کرنا نہیں ہے۔ اس عید کا اصل مقصد روح اور اپنے نفس کا تذکیہ ہے۔ مولانا سید سیف عباس نے آخر میں کہا کہ عید قربان صرف جانوروں کو ذبح کرنے کا حکم نہیں دیتا ہے اور نہ جانوروں کے گوشت کو فیرج اور کولڈ اسٹوریج کی زینت کا نام نہیں ہے بلکہ انسان اپنے اندر کی لامحدود خواہشوں کو لگام دیں اور اپنے دل میں دوسروں کے لیے گنجائش پیدا کریں۔ آج ہم اپنے اردگرد خاندانی انتشار کا مشاہدہ کر رہے ہیں کہ بہت سے سگے بھائی، بہن تک اپنے ایک دوسرے سے ملنے کے روادار نہیں۔ اس کا واحد سبب ہمارے نفس کی سرکشی ہے اور یہ عید ہمیں اپنے نفس کو قربان کرنے کا درس دیتی ہے۔ مولانا نے لوگوں سے اپیل کی کہ جانوروں کو کھلے میں یا شاہراہوں پر ذبح نہ کریں اور صفائی کا خیال رکھتے ہوئے جانوروں کی گندگی وخون مطابق شریعت زمین میں دفن کریں اور سڑک پر نہ پھینکیں۔ اس کے علاوہ ہمارے ملک کے آئین نے جن جانوروں پر پابندی عائد کی ہے ان کو ذبح نہ کیا جائے۔

حوزۂ علمیہ ابوطالب علیہ السلام میں مجلس غم

لکھنؤ 20/مئی 2025 حوزۂ علمیہ ابوطالبؑ میں کل 4 جون کو بعد نماز ظہرین شہادت امام محمد باقرؑ کے پرغم موقع پر ایک مجلس عزا کا انعقاد کیا گیا ہے جس میں مجلس کا آغاز تلاوت کلام سے ہوگا ۔اس کے بعد شعرائے کرام نے اپنے مخصوص انداز میں امام محمد باقرؑ کی بارگاہ میں منظوم نذرانہ پیش کریں گے۔ اس کے بعد مجلس مولانا سہیل عباس مجلس کو خطاب کریں گے۔ تمام مومنین سے شرکت کی گزارش ہے۔

"سفیر حسینؑ کا ماتم" کربلا شاہ نصیر الدین میں 5 جون

لکھنؤ: 3 جون (پی این ایس) انجمن زائرین کربلا شاہ نصیر الدین حیدر کے صدر و پروگرام کے کنوینر مولانا ڈاکٹر سید انور حسین رضوی نے بتایا کہ سالہائے گزشتہ کی طرح امسال بھی ۵/جون ۲۰۲۵ء مطابق ۸/ذی الحجہ ۱۴۴۶ھ، بروز جمعرات بوقت ۸/بجے شب، بمقام کربلا شاہ نصیر الدین حیدر، عقب شیعہ پی جی کالج، ڈالی گنج لکھنؤ میں انجمن کی جانب سے سفیر حسینؑ حضرت مسلم بن عقیل کی دردناک ومظلومانہ شہادت کی یاد کے سلسلہ میں یوم غم "سفیر حسینؑ کا ماتم" کے عنوان سے مجلس و ماتم کا اہتمام کیا گیا ہے۔ پروگرام کے مطابق اولاً مولانا مرزا امتیاز علی صاحب تلاوت کلام پاک سے مجلس کا آغاز فرمائیں گے، جناب حسن رضا رضوی کی سوزخوانی کے بعد شعرائے اہلبیت جناب جرار اکبر آبادی، جناب سید اعجاز زیدی، جناب نیر مجیدی، مولانا اشفاق علی صاحب سیتھلی (سابق پرنسپل شیعہ انٹر کالج)، جناب رضا لکھنوی، جناب سید ہادی حسن وجناب عارف اکبر آبادی منظوم نذرانہ عقیدت پیش فرمائیں گے۔ نظامت کے فرائض پرنس اقبال مرزا انجام دیں گے۔ مجلس کو ماہر قانون مولانا ڈاکٹر سید انور حسین رضوی صاحب (سابق پرنسپل یونٹی ڈگری کالج) اپنے مخصوص انداز میں خطاب فرمائیں گے۔ بعد ختم مجلس اندرون کربلا شبیہ تابوت، علم ہائے مبارک وذوالجناح کا گشت ہوگا جس کے ہمراہ انجمن شبیریہ، انجمن عزائے حسین بکائے حسین، انجمن نور حیدری اور انجمن محبان حسین، انجمن روشن دین اسلام، انجمن حیدری نوحہ خوانی وسینہ زنی برپا کریں گی۔ پروگرام کے اختتام پر نذر مولا کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔ خیال رہے کہ پروگرام وقت کی پابندی سے شروع ہو جائے گا لہٰذا تمام مومنین سے بپابندیٔ وقت شرکت کی گزارش ہے۔ یہ اطلاع پروگرام کے ناظم پرنس اقبال مرزا نے دی ہے۔

اسلام پوری انسانیت کے لئے مکمل نظام حیات: ذکیہ نشاط

القرآن انسٹی ٹیوٹ کے زیر اہتمام چار اسکولوں میں دس روزہ اسلامی سمر کلاسز کا سلسلہ جاری

لکھنؤ: 3 جون (پی این ایس) اسلام ایک ایسا دین ہے جس میں پوری انسانیت کیلئے زندگی گزارنے کا مکمل نظام اور طریقہ ہے، اللہ تعالیٰ نے محسن انسانیت حضرت محمد ﷺ کے ذریعے زندگی گزارنے کا جو طریقہ پوری انسانیت کیلئے بتایا ہے، اسی کا نام اسلام ہے، اسلام امن، محبت، بھائی چارہ ہمدردی اور اخلاق کا نمایاں درس دیتا ہے، ہر طریقہ کا برابر حق دیتا ہے، اسلام کسی کے ساتھ نا انصافی نہیں کرتا، اسلام کی بنیادی تعلیم عقیدۂ توحید، رسالت و آخرت ہے جس کو مان کر اور اس پر عمل کر کے ہی دنیا و آخرت کی کامیابی ممکن ہے۔ مذکورہ خیالات کا اظہار معلمہ ذکیہ نشاط نے سنی انٹر کالج لکھنؤ میں القرآن انسٹی ٹیوٹ کے زیر اہتمام ہونے والے دس روزہ اسلامی سمر کیمپ کے موقع پر کیا۔ انہوں نے خلفائے راشدین پر لیکچر دیتے ہوئے کہا کہ ان کی سیرت امت مسلمہ کیلئے مشعل راہ ہے۔ آج خلفائے راشدین کی تاریخ سے ہمیں واقف ہونا ضروری ہے تاکہ ہمیں دنیا میں آنے کے مقاصد کا علم ہو اور اس کے مطابق ایک کامیاب زندگی گزار سکیں۔ انہوں نے کہا کہ والدین کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ بچوں کو جذبہ ایمانی سے معمور کرنے کے لئے فکر کریں جس کے ذریعہ وہ اپنی بڑھتی عمر کے ساتھ ساتھ علم و عمل کا زندہ نمونہ ہوں۔ انہوں نے طلباء وطالبات کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ آپ نے جو دین کی بنیادی تعلیم حاصل کی ہے اسے اپنے کردار میں ڈھالنے کی کوشش کریں۔ اخیر میں انہوں نے دعا کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نقوش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ کلاسز میں کثیر تعداد میں طلباء وطالبات نے شرکت کی۔ اس کے علاوہ القرآن انسٹی ٹیوٹ کے تحت سینٹ میری انٹر کالج، عمبر گنج، فرحین پبلک اسکول گیند خانہ حسین آباد ، مدرسہ ارحم اسلامک اسکول، ہرچند پور، گڑھی کنورا، عالم باغ میں اسلامی سمر کیمپ کا سلسلہ جاری ہے۔ یہ اطلاع دیتے ہوئے القرآن انسٹی ٹیوٹ کے انچارج مولانا قمر عالم ندوی نے کہا کہ عیدالاضحیٰ کے بعد ۱۲ جون سے ۳۰ جون تک شہر اور مضافات کے تقریباً ۱۵ اسکولوں اور کالجوں میں دس دس روزہ اسلامی سمر لگائے جائیں گے۔ جس میں چھٹی کلاس سے انٹر اور گریجویشن تک کے اسٹوڈینس حصہ لے سکتے ہیں۔ انہوں نے والدین اور سرپرست حضرات سے اپیل کی کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اپنے بچے بچیوں کو شریک کرا کر دینی تعلیم سے فائدہ اٹھائیں اور دینی وتعلیم وتربیت کریں۔ اس میں حصہ لینے کیلئے کوئی فیس نہیں ہے اور عمر کی بھی کوئی قید نہیں ہے۔

صاحب نصاب ہے تو دوسرا جانور خرید کر قربانی کرے

لکھنؤ: 3 جون (پی این ایس) دارالعلوم نظامیہ فرنگی محل لکھنؤ میں ہر سال کی طرح امسال بھی عیدالاضحیٰ ہیلپ لائن کی شروعات کی گئی ہے۔ اس ہیلپ لائن سے لوگ فون اور ویب سائٹ کے ذریعہ ۲۹/مئی ۲۰۲۵ء سے ۱۰/جون ۲۰۲۵ء تک دوپہر ۲/بجے سے ۴/بجے تک قربانی، حج وعمرہ اور دیگر مسائل سے متعلق سوالات دریافت کر سکتے ہیں۔

سوال: اگر قربانی کا جانور گم ہو گیا تو کیا کرے؟
جواب: اگر صاحب نصاب ہے تو دوسرا جانور خرید کر قربانی کرے۔
سوال: قربانی والے جانور کی رسی وجھول کو کیا کریں؟
جواب: رسی وجھول کو خیرات کر دے۔
سوال: کیا صاحب نصاب عورت پر بھی قربانی واجب ہے؟
جواب: عورت خود اگر صاحب نصاب ہو تو اس پر قربانی واجب ہو جاتی ہے، لیکن اگر وہ صاحب نصاب نہیں ہے تو اس کے شوہر پر اسکی طرف سے قربانی واجب نہیں ہے۔ اگر شوہر اپنی مرضی سے گنجائش دیکھتے ہوئے کر دے تو بہتر ہے۔
سوال: اگر کوئی شخص مقروض ہے تو کیا اس پر بھی قربانی ہے؟
جواب: اگر قرض ادا کرنے کے بعد اس کے پاس اتنی رقم بچ سکتی ہے جو نصاب کے برابر ہو تو اس پر قربانی واجب ہے۔
سوال ایک شخص زکوۃ نہیں دیتا ہے لیکن قربانی کرتا ہے تو کیا اس کی قربانی قبول ہوگی؟
جواب: زکوۃ نہ دینے کا گناہ الگ ہوگا۔ لیکن قربانی اگر خلوص سے کرے تو ثواب ملے گا۔

جرنلسٹ ایسوسی ایشن کا بھنڈارا اختتام پذیر

لکھنؤ۔ 400 سال قبل نوابوں کے دور سے چلی آ رہی جیشٹھ کے مہینے میں بڑے منگل بھنڈارا کی روایت پر عمل کرتے ہوئے، اتر پردیش ڈسٹرکٹ ایکریڈیٹڈ جرنلسٹ ایسوسی ایشن گزشتہ سالوں سے اتر پردیش کے محکمہ اطلاعات کے مرکزی دروازے پر سنکٹ موچن بجرنگ بلی بھنڈارا کا انعقاد کر رہی ہے۔ ہر سال کی طرح اس سال بھی اتر پردیش کے محکمہ اطلاعات عامہ کے مرکزی دروازے پر 21 ویں جیشٹھ مہینے کے بادے منگل کا ایک بہت بڑا بھنڈارا منعقد کیا گیا۔ بھنڈارہ کی شان وشوکت دیکھ کر ایسا لگا کہ جیسے پورا ہندوستان کسی گلدستے کی طرح بڑے منگل کے بھنڈارہ میں موجود ہے۔ جس طرح گلدستے میں ہر رنگ اور خوشبو کے پھول ہوتے ہیں، اسی طرح دعوت میں ہر مذہب کے لوگوں نے جوش وخروش سے شرکت کی اور ہزاروں عقیدت مندوں نے پرساد حاصل کی۔ دعوت کی سب سے بڑی خصوصیت یہ تھی کہ اس بڑی دعوت کا اہتمام تمام مذاہب اور برادریوں کے لوگوں کے ساتھ ساتھ مسلم کمیونٹی کے لوگوں نے بھی کیا تھا۔ دعوت میں صفائی، صحت اور ماحولیات (کلین گرین اینڈ ہیلتھی لکھنؤ) پر خصوصی توجہ دی گئی۔ ریاست کے سیاست دانوں سے لے کر ہر پارٹی کے لیڈروں اور ایم ایل ایز، وزراء، تمام مذاہب کے مذہبی رہنما، انتظامی افسران، صحافی، سماجی کارکن، وکیل، ڈاکٹر، سماجی کارکن، کاروباری تنظیموں اور کاروباری رہنماؤں، ادیبوں، فنکاروں، شاعروں، شاعروں اور بہت سی سماجی تنظیموں نے دعوت میں اپنا تعاون کیا۔ جس میں امن شانتی سمیتی، ہوپ سرونگ فاؤنڈیشن کے ساتھ ساتھ شہر کی کئی بڑی سماجی تنظیمیں اور ان کے بانی صدور موجود تھے۔ دعوت میں غریبوں اور ضرورت مندوں کے لیے ڈاکٹر آدرش ترپاٹھی کی جانب سے مفت میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں ہزاروں مریضوں کو علاج کے ساتھ ساتھ مفت ادویات بھی فراہم کی گئیں۔ میڈیکل کیمپ میں ہومیوپیتھی اور ایلوپیتھی کے ڈاکٹر موجود تھے جس میں سینئر ڈینٹسٹ ڈاکٹر رادھیشیام یادو، آنکھوں کے ماہر ڈاکٹر جاوید، ڈاکٹر شکھا ڈکشٹ اور دیگر کئی ڈاکٹروں نے مریضوں کا مفت معائنہ کیا اور پیتھالوجی ٹیسٹ بھی مفت کئے گئے۔ فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد جرمن ہومیوپیتھک کلینک کے تعاون سے کیا گیا۔ ہر سال کی طرح اس سال بھی ماحولیات کے تحفظ کے لیے بھنڈار میں مہمانوں کو پودے پیش کیے گئے۔ انہیں کپڑے اور مذہبی تحائف بھی دے کر خوش آمدید کہا گیا۔ اس کے ساتھ ہی 21

مہنت دیویا گری نے بھنڈارا کا افتتاح کیا

غریب خاندانوں کو 1 ماہ کی راشن کٹ پیش کی گئی اور 21 ہونہار طلباء کو سکول بیگ دیے گئے۔ اتر پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک، وزیر توانائی اے کے شرما، وزیر سیاحت جیویر سنگھ، وزیر جنگلات ڈاکٹر ارون کمار سکسینہ، قانون ساز کونسل کے چیئرمین کنور مانویندر سنگھ، سماج وادی پارٹی کے سینئر لیڈر راجندر چودھری، لکھنؤ مغربی اسمبلی حلقہ کے ایم ایل اے ارمان خان، سابق ایم ایل سی سراج مہندی، ریلکنیشن کمیٹی کے چیئرمین ہیمنت تیواری، راشٹریہ لوک دل کے ترجمان روہت منوہندرا، بی جے پی کے سابق وزیر روہت علی منگی، اے پی پی کے رہنما اے اندرام علی، سینئر صحافی سشیل دوبے، سابق سکریٹری شیو چرن سنگھ، سدھارتھ کلہانس، اجے سنگھ اور کئی سینئر صحافی موجود تھے۔ منکا کیشور مندر کے مہنت دیویا گری مہاراج، ڈاکٹر امنگ کھنہ، آر ٹی آئی کارکن، سنجے شرما، اروشی شرما، تنویر صدیقی، تاجر رہنما سنجے گپتا، مو افضل، سندیپ بنسل، نشیوندی سنگھرش سمیتی کے صدر مرتضیٰ علی، انسانیت ویلفیئر سوسائٹی کے صدر، بزرگ قومی شاعر بابا اعظم خان، بشارت خان، راجپوت خان اور دیگر موجود تھے۔

لکھنؤ میں جگہ جگہ بھنڈاروں کا اہتمام

لکھنؤ: دارالحکومت میں ہنومان جی کے عقیدت مندوں نے عقیدت واحترام کے ساتھ مختلف مقامات پر عظیم الشان بھنڈاروں کا انعقاد کیا۔ کہیں پوری سبزی کا پرساد تقسیم کیا گیا تو کہیں چھولے چاول، بونڈی اور شربت بانٹ کر عقیدت مندوں نے ثواب حاصل کیا۔ کرسی روڈ پر واقع پری ٹاور کے مکینوں اور نگینہ گروپ کے چیئرمین کی جانب سے ایک بڑے بھنڈارے کا اہتمام کیا گیا۔ نوابوں کے شہر میں 'چاٹ کنگ' کے نام سے مشہور ہردیال موریا نے نہ صرف بھنڈارے کا اہتمام کیا بلکہ عقیدت مندوں کو نوٹ بھی تقسیم کیے بی کسی کو دس، بیس یا پچاس روپے دے کر لوگوں کا دل جیت لیا۔ اس موقع پر سماجی کارکن پنڈت سنیل پانڈے، پربھاکر گپتا، جگدیش سونی، راجیش مشرا اور دیگر شخصیات بھی موجود رہیں۔

مرمو کریں گی اتر پردیش کے پہلے آیوش یونیورسٹی کا افتتاح

گورکھپور: 03 جون (یو این آئی) اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی قیادت میں نالج سٹی بن رہے گورکھپور میں ایک نئی تعلیمی تاریخی بننے جا رہی ہے اور یہ تاریخ گورکھپور میں یوگی کے ویژن سے بنے ریاست کے پہلے آیوش یونیورسٹی کے افتتاح کے ساتھ رقم ہوگی جس کا افتتاح 30 جون کو صدر جمہوری دروپدی مرمو کے ہاتھوں سے ممکن ہے۔ آفیشیل ذرائع نے منگل کو بتایا کہ یہ گورکھپور کی چوتھی یونیورسٹی ہوگی اور ساتھ ہی یہاں کا پہلی ایسی یونیورسٹی جس کی بنیاد بھی صدر جمہوریہ نے رکھی اور اب افتتاح بھی انہیں کے ہاتھوں ہوگا۔ دونوں انعقادات میں صدر جمہوریت کو گورکھپور بلانے کا کریڈٹ یوگی آدتیہ ناتھ کے نام ہوگا۔ مہا یوگی گرو گورکھناتھ کے نام بنے آیوش یونیورسٹی کا سنگ بنیاد اس وقت کے صدر جمہوریہ رام ناتھ کوند نے رکھی تھی جبکہ افتتاح موجود صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کریں گی۔ انہوں نے بتایا کہ ریاست کی پہلی آیوش یونیورسٹی گورکھپور ضلع کے بھٹ ہٹ علاقے کے پپری میں 52 ایکڑ رقبے میں بنی ہے۔ اس کا کل خرچ 267.50 کروڑ روپے ہے۔ یہ یوگی کے ڈریم پروجکٹ میں شامل ہے اور اس کا سنگ بنیاد 28 اگست 2021 کو سابق صدر جمہوریہ رام ناتھ کوند نے رکھا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ کے بلاوے پر آئندہ 30 جون کو اس کا افتتاح صدر جمہوریہ مرمو کے ہاتھوں سے ممکن ہے۔

للت پور: جیل میں بند سابق ایم پی رضوان ظہیر کو سہولیت دینے والے تین جیل اہلکار معطل

للت پور: 03 جون (یو این آئی) اتر پردیش کے للت پور جیل میں قید بلرامپور کے سابق ایم پی رضوان ظہری کو سہولیت دینے والے تین جیل اہلکار کو منگل کو معطل کر دیا گیا ہے۔ ضلع جیل میں جولائی 2022 سے قید بلرامپور کے تلسی پور نگر پنچایت کے سابق صدر فیروز احمد عرف پپو کا قتل سمیت 14 سنگین معاملات کے ملزم بلرامپور کے سابق ایم پی رضوان ظہری کو نظم وضبط کے برعکس سہولیت دینے کے معاملے میں جیل ہیڈ کوارٹر نے ڈی آئی جی جیل کانپور کی رپورٹ پر معطل کئے گئے تین جیل اہل کار میں جیل ہیڈ وارڈن راجندر پرساد، ویریندر شاہ اور جنیش یادو شامل ہیں۔ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے ڈی ایم اکشے ترپاٹھی نے تین رکنی جانچ کمیٹی کی تشکیل دی ہے۔ جس میں ایس ڈی ایم صدر چندر بھوشن سنگھ، ڈپٹی ایس پی صدر اجے کمار و ضلع پروبیشن افسر نندلال کو شامل کیا گیا ہے۔ یہ معاملہ گذشتہ 31 مئی کو تب روشنی میں آیا تھا جب ضلع لیگل سروس اتھارٹی کے سکریٹری مینک جیسوال نے ضلع جیل کا معائنہ کیا تھا و سابق ایم پی کی بیرک سے گدا، تکیہ، پنکھا و دیگر برانڈڈ سامان اور 30 ہزار روپے نقدی برآمد کئے تھے۔

یوپی کا موسم: دو دن کی بونداباندی کے بعد جون کی گرمی دکھائے گی اپنا تیور

لکھنؤ: 3 جون (پی این ایس) اتر پردیش میں مانسون سے پہلے کی بارش جون کے گرم دنوں میں راحت دے رہی ہے۔ کبھی اُمس بھری گرمی اور کبھی تیز ہواؤں کے ساتھ بونداباندی کا سلسلہ مزید دو روز تک جاری رہنے والا ہے۔ اس کے بعد گرم مغربی ہواؤں کے زور کی وجہ سے اگلے دو تین دنوں میں ریاست میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت پانچ سے چھ ڈگری تک بڑھنے کا امکان ہے۔ یہ اس بات کا واضح اشارہ ہے کہ یوپی میں مانسون کی بارش سے قبل جون کی گرمی اپنا اثر دکھائے گی۔ اس کے ساتھ ہی محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ منگل اور بدھ کے دوران مغربی یوپی کے بیشتر علاقوں میں 50 سے 60 کلومیٹر کی تیز ہوائیں چلیں گی۔ دونوں ڈویژنوں کے تقریباً 53 اضلاع میں آئندہ دو روز تک وقفے وقفے سے بونداباندی کا امکان ہے۔ اس سے درجہ حرارت فوری طور پر دو سے تین ڈگری تک گر جائے گا۔ عوام کو گرمی سے راحت ملے گی۔ علاقائی موسمیاتی مرکز لکھنؤ کے سینئر سائنسدان اتل کمار سنگھ نے کہا کہ درجہ حرارت میں اس طرح کا اتار چڑھاؤ 5 جون تک جاری رہے گا۔ اس کے بعد پوری ریاست میں ہوا کا رخ مشرقی سے مغربی سمت میں تبدیل ہونے کے اشارے مل رہے ہیں۔ 5 جون کے بعد یوپی میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت پانچ سے چھ ڈگری تک بڑھنے کا امکان ہے۔ منگل کو مغربی یوپی سمیت تقریباً پوری ریاست میں گھنے بادل دیکھے گئے اور بعض مقامات پر تیز ہواؤں کے ساتھ بونداباندی بھی دیکھی گئی۔ جن اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے ان میں باندہ، چترکوٹ، کوشامبی، پریاگ راج، فتح پور، پرتاپ گڑھ، سون بھدرا، مرزاپور، بھدوہی، گورکھپور، سنت کبیر نگر، بستی، کشی نگر، مہاراج گنج، سدھارتھ نگر، گونڈہ، بلرام پور، شراوستی،، بہرائچ، ہردوئی، فرخ آباد، قنوج، کانپور دیہات، کانپور نگر، اناؤ، لکھنؤ، بارہ بنکی، رائے بریلی، امیٹھی، سلطان پور، ایودھیا، امبیڈکر نگر، سہارنپور، شاملی، مظفر نگر، آگرہ، فیروز آباد، مین پوری، اٹاوہ، مراد آباد،

بلند شہر: اعلی افسران کا دو میٹ فیکٹریوں پر چھاپہ

بلند شہر، 3 جون (یو این آئی) ضلع مجسٹریٹ اور سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) نے اتر پردیش کے بلند شہر ضلع کے خرجہ قصبے میں واقع دو گوشت کے کارخانوں پر چھاپہ مارا اور اچھی طرح سے معائنہ کیا۔ ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفیسر چاند میاں نے بتایا کہ آج سہ پہر تین بجے ضلع مجسٹریٹ شروتی اور پولیس کے سینئر سپرنٹنڈنٹ دنیش کمار سنگھ نے خرجہ میں الاحمد اور مدینہ گوشت فیکٹریوں پر چھاپہ مارا۔ چھاپے کے دوران ضلع مجسٹریٹ اور ایس ایس پی کے ساتھ ضلع کے کئی محکموں کے اہلکار بھی موجود تھے۔ معائنے کے دوران مدینہ میٹ فیکٹری میں بہت زیادہ گندگی پائی گئی اور فیکٹری مالک میڈیا سے گریز کرتے نظر آئے۔ میڈیا کو فیکٹری میں داخل ہونے سے روک دیا گیا۔ معائنے کے دوران مدینہ میٹ فیکٹری میں بہت زیادہ گندگی پائی گئی اور فیکٹری مالک میڈیا سے گریز کرتے نظر آئے۔

نَیک ٹیم نے بھاشا یونیورسٹی میں معائنہ کیا

لکھنؤ۔ معلوم ہوا ہے کہ NAAC (National Assessment and Accreditation Council) کی طرف سے تشخیص کا مقصد کسی بھی تعلیمی ادارے کے معیار کو جانچنا ہے، اسی سلسلے میں خواجہ معین الدین چشتی بھاشا یونیورسٹی لکھنؤ میں NAAC کی ہم مرتبہ ٹیم کی طرف سے تین روزہ معائنہ جاری ہے۔ معائنہ کے دوسرے دن، NAAC کی ٹیم نے بھاشا یونیورسٹی کی لیبارٹریوں کی حالت، وسائل، آلات، حفاظتی معیار، طلباء کی تجرباتی سرگرمیوں کے معیار اور تاثیر وغیرہ کا معائنہ کیا، جس میں تجرباتی کام، تکنیکی وسائل، اختراعات وغیرہ کے بارے میں تفتیش کی گئی۔ این اے اے سی ٹیم کی طرف سے معائنہ کے دوسرے دن جمنازیم کی مختلف لیبارٹریز، سیلز اور ورکشاپس، مکینیکل ورکشاپ، میڈیا لیب، انگلش لیب، مکینیکل انجینئرنگ لیب، اردو لینگویج لیب، نیٹ ورکنگ لیب، ہائبرڈ لیکچر ہال، اے آئی لیب، موٹ کورٹ، سولر ہال، لیبارٹری، آرٹ گیلری، ڈسپنسری، بینک اور فارمیسی کا معائنہ کیا گیا۔ NAAC ٹیم نے لیب اور ورکشاپ کے ساتھ ساتھ لیبارٹری کی صفائی اور ساخت، آلات کی دستیابی اور فعالیت، حفاظتی اقدامات (جیسے آگ بجھانے والا، ابتدائی طبی امداد، وینٹیلیشن وغیرہ)، طلباء کی شرکت اور عملی ریکارڈ، تکنیکی معاون عملے کی موجودگی، ICT وسائل کا استعمال، تحقیقی کام کے جدید طریقوں اور کام وغیرہ کا جائزہ لیا۔ ٹیم نے دوپہر میں یونیورسٹی کے ذریعہ گود لیے گئے گاؤں کا دورہ کیا اور وہاں کے لوگوں سے بات چیت کی۔ یونیورسٹی کے کام کاج کا جائزہ لیا گیا۔ NAAC ٹیم کے معائنہ کے تیسرے سیشن میں، یونیورسٹی کے سابق طلباء سے ملاقات کی گئی اور ان کے تجربات کے بارے میں جاننے کے لیے ان سے بات چیت کی۔ NAAC ٹیم نے ایک سیشن میں یونیورسٹی کے طلباء کے نمائندوں سے بھی بات چیت کی اور سوالات پوچھے۔ NAAC ٹیم نے آخری سیشن میں ہائبرڈ موڈ میں فنانس ڈیپارٹمنٹ، فارمیسی، اسکالرشپ، پی ایچ ڈی سیکشن، IQAC آفس، ایگزامینیشن، سمرتھ سیکشن، رجسٹرار آفس کے ساتھ ساتھ شام کو یونیورسٹی کی ایگزیکٹو کونسل کے معزز ممبران کے ساتھ معائنہ کیا۔

اودھ نامہ

تو کچھ اور بات ہوتی

ابھی حال ہی میں ایک ایسا واقعہ ہوا کہ جس پر مبصرین اور تجزیہ نگارہ حیران ہیں، ہوا یوں کہ ہمارے وزیر اعظم نریندر مودی جی پر فوجی خاندان نے ذریعہ پھولوں کی بارش کی گئی۔ ایسے میں لوگ یہ سوال کر رہے ہیں کہ پھولوں کی بارش خوشی کے موقع پر کی جاتی ہے یا جس پر کی جاتی ہے اس نے ایسا کوئی کارنامہ انجام دیا ہوتا ہے۔ پھر مودی جی نے کیا واقعی کوئی کارنامہ انجام دیا ہے جس کی خوشی میں ان پر پھولوں کی بارش کی گئی۔ اب مبصرین اور تجزیہ نگاروں کو کون سمجھائے جو ہر بات میں کوئی نہ کوئی پہلو نکال ہی لیتے ہیں۔

پہلگام میں جو کچھ ہوا وہ انتہائی افسوسناک ہے۔ اور یہ نہیں ہونا چاہئے اور دعا ہے کہ آئندہ ایسا کوئی واقعہ نہ ہو۔ لیکن ایسا لگتا ہے کہ بلی کے بھاگ سے چھینکا ٹوٹ گیا ہو۔ پہلگام سانحہ اور اس کے بعد ہونا والا سندور آپریشن سب کے ذہنوں میں محفوظ ہے۔ لیکن بعض مبصرین کا کہنا ہے کہ ہمارے وزیر اعظم نریندر مودی جی ان دنوں ملک بھر میں روڈ شو اور ریلیوں کے ذریعہ آپریشن سندور کو بھنانے میں لگے ہیں تا کہ بی جے پی کو سیاسی فائدہ حاصل ہو اور دُنیا بھر میں اُن کی واہ واہی ہو۔ جب کہ حقیقت یہ ہے کہ آپریشن سندور ہمارے ہندوستان کی بہادر افواج کے حوصلے اور ہمت کا ثبوت ہے جس میں دُشمن کے علاقہ میں موجود دہشت گرد ٹھکانوں کو تباہ کیا گیا اور یہ بھی حقیقت ہے کہ نریندر مودی جی فوج کے سربراہ یا فیلڈ مارشل نہیں ہیں جو کامیابی کا سہرا اپنے سر باندھیں۔ جہاں تک فوج کی سربراہی کا سوال ہے تو ہندوستان کا صدر جمہوریہ تینوں افواج کا سپریم کمانڈر رہتا ہے لہٰذا اگر اس کامیابی کا سہرا صدر جمہوریہ کے سر باندھا جاتا تو اُس میں کوئی قباحت نہیں تھی۔ اس کے علاوہ وزیر دفاع راجناتھ سنگھ بھی افواج کے نگراں کار کی حیثیت سے کامیابی کا دعویٰ کر سکتے ہیں لیکن یہاں تو سارے ملک میں فوجی لباس میں نریندر مودی کی تصاویر کچھ اس طرح وائرل کی جارہی ہیں جیسے کہ خود اُنھوں نے رافیل جنگی جہاز اُڑا کر دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر بمباری کی ہو۔

کہا یہ بھی جارہا ہے کہ اپنی حکومت کی ناکامیوں کو چھپانے اور برتری کے موقف کو نبھانے کی کوشش میں سندور کی کامیابی کو بھنانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ جب کبھی ملک پر بُرا وقت آئے تو ملک کا سربراہ راہ فرار اختیار نہیں کرتا بلکہ حالات سے مقابلہ کے لئے سینہ سپر ہوجاتا ہے۔ کرکٹ سے واقف افراد جانتے ہیں کہ جب کبھی ٹیم بُرے حال میں ہو تو ٹیم کا کپتان میدان چھوڑ کر شاپنگ میں مصروف نہیں ہوتا بلکہ اپنی ذمہ داری نبھاتے ہوئے خود کھیلنے کے لئے میدان میں اُترتا ہے اور یہی جذبہ ٹیم کو کامیابی سے ہمکنار کرتا ہے۔ ملک کی این ڈی اے حکومت کے کپتان پہلگام دہشت گرد حملہ کے بعد سے میدان چھوڑ کر روڈ شو اور ریلیوں میں مصروف ہیں۔

بہار، کیرالا، آندھرا پردیش، راجستھان اور گجرات میں روڈ شو اور ریلیوں کے بعد دوسرے مرحلہ میں سکم، مغربی بنگال، بہار اور اتر پردیش کا دورہ کیا گیا۔ آپریشن سندور نامی فوجی کارروائی کے نام پر سیاسی فائدہ حاصل کرنے کی یہ کوشش پہلی مرتبہ نہیں ہے بلکہ اس سے پہلے بھی کی گئی فوجی کارروائی کو سیاسی مقاصد کے حصول کے لئے استعمال کیا جاچکا ہے۔ مبصرین کا تو کہنا ہے کہ ہر الیکشن سے قبل کوئی نہ کوئی دہشت گرد کارروائی ضرور ہوتی ہے۔ تمام ریاستوں میں بھلے الیکشن ہوں یا نہ ہوں لیکن مودی جی نے سارے ملک کے دورے کی ٹھان لی ہے۔ کیس نے یہ بھی سوال کیا ہے کہ سات جنموں تک ساتھ نبھانے کی قسم کھا کر مودی جی نے جن کے ساتھ اگنی کے پھیرے لئے تھے پتہ نہیں وہ کہاں بھٹک رہی ہیں۔ اب گھر گھر سندور تقسیم کئے جانے کی خبریں بھی آرہی ہیں ایسے میں بھی کسی نے یہ دلچسپ سوال پوچھا ہے کہ سندور شادی کی ایک مقدس روایت ہے۔ لیکن شادی شدہ عورت کو سندور کون بھیجا ہے، اور وہ کس کے نام کا سندور لگاتی ہے۔

گجرات میں روڈ شو کے دوران کرنل صوفیہ قریشی کے والد، بھائی اور بہن کو حکام کے ذریعہ طلب کرتے ہوئے اُن کے ہاتھوں مودی پر پھول برسائے گئے۔ فوجی کے خاندان کو پھول برسانے کے لئے روڈ شو میں مدعو کرنے کی سوچ پر لکھا نہیں جا سکتا۔ لیکن یہ ضرور ہے کہ پھول کس پر برسانا ہے اور کس پر برسائے جارہے ہیں۔ سوال یہ بھی کیا جارہا ہے کہ نریندر مودی جی نے آخر کونسا کارنامہ انجام دیا کہ اُن پر فوجی خاندان پھول برسائے؟ امریکی صدر ٹرمپ کے دباؤ میں اچانک سیز فائر کے اعلان پر پھول برسائے جائیں؟ پہلگام کے مہلوکین کے پسماندگان سے ملاقات نہ کرنے پر پھولوں کی بارش ہو یا پھر پونچھ میں پاکستانی حملہ میں ہلاک 16 شہریوں کے پسماندگان کی خیریت نہ لینے پر پھول برسائے جائیں؟ لوگوں کو جمع کر کے اُن کو پھول دے کر اپنے آپ پر نچھاور کرانے سے دِل کو تسکین تو ضرور ہوگی لیکن حقیقت میں انسان کا عمل اور کارنامے ایسے ہوں کہ لوگ پھول برسانے پر مجبور ہوجائیں۔ یہی حقیقی معنوں میں کامیابی ہوگی۔ کسی نے یہاں تک لکھا ہے کہ فوجی عہدیدار کے گھر والوں کو روڈ شو میں طلب کرنا دراصل فوجی خاندان کی توہین ہے۔ ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ مودی جی خود صوفیہ قریشی کے مکان پر جاتے اور گھر والوں پر پھول برساتے۔ اس سے مودی جی کی مقبولیت میں اضافہ بھی ہوتا اور ہندوستانی سماج میں ایک بامعنی پیغام بھی جاتا۔ اسی طرح وہ آپریشن سندور میں حصہ لینے والے فوجی عہدیداروں اور جوانوں کے گھر جا کر ان کی بہادری کی ستائش کی جاتی اور آپریشن میں شہید ہونے والوں کے خاندانوں کو ان کے گھر پہونچ کر پرسہ دیا جاتا تا بات ہی کچھ اور ہوتی۔ بیرونی ممالک کی حکومتوں نے بھی ارکان پارلیمنٹ کے وفود کو اہمیت نہیں دی شاید مودی جی یا جے شنکر دورہ کرتے تو بات کچھ اور ہوتی۔

ہم نے دوستی کے دائرے کو کتنا محدود کرلیا ہے!

سفارت کاری تبھی کامیاب ہوتی ہے جب اسے وسیع پیمانے پر سراہا جائے لیکن اگر ایسی تعریف نہیں ہو رہی تو واضح ہے کہ یہ سفارتی ناکامی ہے

آشیش رے

ایسا محسوس ہوتا ہے کہ آپریشن سندور کے بعد عالمی حمایت حاصل کرنے کی مودی حکومت کی تمام تر کوششیں بے سود ثابت ہو رہی ہیں۔ ان نمائندہ وفود کے روانہ ہونے سے قبل ہی ہندوستان کے موقف کے لیے حمایت کی کمی (پڑھیں: دنیا ہماری کہانی پر کتنا یقین کرتی ہے؟... آشیش رے) برقرار ہے اور اس کے لیے گزشتہ 11 سالوں سے خارجہ پالیسی کی باگ ڈور سنبھالے افراد کی سفارتی بصیرت پر سوال اٹھنا فطری ہے۔ کامیاب سفارتکاری وہی ہوتی ہے جو وسیع سطح پر تحسین پائے لیکن موجودہ حکومت کے دور میں ایسا نہیں ہو پایا۔ دراصل، حکومت کے تمام سفارتی اقدامات محض ایک شخص کی تشہیر کے لیے ہیں، جس کی عالمی بصیرت (یا اس کی کمی) نے ہندوستان کو دنیا سے الگ تھلگ کر دیا ہے۔

جبکہ غیر ملکی حکومتیں یقیناً ہندوستان اور پاکستان کے مابین کسی عسکری تصادم کو لے کر فکر مند تھیں لیکن ان کے عوام اور میڈیا کی توجہ یوکرین پر روس کے حملے اور غزہ میں اسرائیل کی بربریت پر مرکوز رہی۔ دنیا نئے پوپ کے انتخاب، تجارت کے معاہدوں اور بریگزٹ کے بعد یورپ میں پیدا شدہ کشیدگی پر نظر رکھے ہوئے تھی۔ ایسے میں مودی کی قیادت والی ہندوستانی خارجہ پالیسی عالمی دھارے کے برعکس چل رہی ہے۔ اپریل 2024 میں اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل نے غزہ میں اسرائیل کی زیادتیوں پر ایک قرارداد منظور کی، جس میں اسرائیل کو جنگی جرائم کا ذمہ دار ٹھہرایا گیا اور اسرائیلی افواج کو اسلحے کی فراہمی بند کرنے کی اپیل کی گئی۔ ہندوستان نے ووٹنگ میں حصہ ہی نہیں لیا۔ حتیٰ کہ بعض اسرائیلی راکٹوں پر میڈ ان انڈیا کا لیبل بھی نظر آیا۔ ستمبر میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے فلسطینی علاقوں پر اسرائیلی قبضے کے خلاف ووٹ دیا، مگر ہندوستان نے پھر بھی غیر جانبدار رہنے کا فیصلہ کیا۔ عالمی جنوب کی قیادت کبھی ہندوستان کے حصے میں تھی لیکن آج وہ خود اس حلقے میں الگ تھلگ ہے۔ رواں برس باندونگ کانفرنس میں جواہر لال نہرو کے تاریخی کردار کی 70 ویں سالگرہ بھی ہے، جو ایک یاددہانی ہے۔

غزہ پر اسرائیلی بمباری میں سینکڑوں عام شہریوں کی ہلاکت کے بعد پہلی مرتبہ اسرائیل کے حامی سمجھے جانے والے فرانس اور برطانیہ نے بھی اس سے فاصلہ اختیار کیا ہے اور ممکنہ طور پر وہ جی- 7 میں سب سے پہلے فلسطینی انتظامیہ کو سفارتی حیثیت دینے والے ممالک بن سکتے ہیں۔ حتیٰ کہ ڈونلڈ ٹرمپ جیسا شخصیت پرست لیڈر بھی اب صبر کھو چکا ہے۔ پہلگام میں سیاحوں کے بہیمانہ قتل کے بعد جب ہندوستان نے پاکستان کے خلاف فوجی کارروائی کا ارادہ کیا، تو روس نے نہ صرف آپریشن سندور کی حمایت سے گریز کیا بلکہ ہندوستان کو صبر و تحمل سے کام لینے کا مشورہ دیا۔ برطانیہ نے بھی نرم رویہ اپنانے کی تاکید کی۔

اس کے باوجود، ہندوستان روس کے ساتھ اپنے تعلقات خراب نہیں کر سکتا کیونکہ مغربی پابندیوں کے درمیان وہ روس سے اسلحہ اور تیل خریدتا رہا، جس سے روسی معیشت کو سہارا ملا لیکن بین الاقوامی سطح پر ہندوستان کی کمزور حالت نے روس کو بھی محتاط کر دیا ہے۔ مودی کے برسر اقتدار آتے ہی امریکہ سے قریبی تعلقات نے روس کو بے چینی میں مبتلا کر دیا۔ اس کے بعد روس کا ہندوستان سے تعلق خالصتاً تجارتی رہ گیا۔ چین تو کبھی دوست تھا نہیں، مگر اب کھلا دشمن ہے۔ اگرچہ فرانس سے تعلقات مضبوط ہوئے لیکن وہ چین کی جگہ نہیں لے سکتا۔ جب یوکرین پر روسی حملے کے بعد امریکہ نے ہندوستان-روس معاشی تعلقات پر سوال اٹھائے، تو وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے دعویٰ کیا کہ ہندوستان ماسکو کو بیجنگ کے مزید قریب جانے سے روکنے کی کوشش کر رہا ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ روس اور چین کبھی اتنے قریب نہیں تھے جتنے اب ہیں۔ جے شنکر کی باتیں ہندوستانی خوشامدی میڈیا کو تو متاثر کر سکتی ہیں، مگر حقیقت میں وہ 'نہ ادھر کے رہے نہ ادھر کے' کے مصداق ہے۔

ہندوستان نے دنیا بھر میں سات وفود بھیجے تا کہ پاکستان کی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کے خلاف غصے کا اظہار کرتے ہوئے آپریشن سندور کا جواز پیش کیا جا سکے لیکن ان وفود میں زیادہ تر وہ ارکان پارلیمنٹ ہیں جنہیں خارجہ امور کا کوئی تجربہ نہیں۔ اب تک یہ کسی ملک کے صدر یا وزیر اعظم تو دور، کسی وزیر سے بھی نہیں مل سکے۔ خیر، یہ دنیا میں سیر و تفریح کا بہترین وقت ہے؟ یہ سب محض ٹیکس دہندگان کے پیسے کی بربادی ہے۔ دنیا بھر میں گھوم کر یہ کہنا کہ 'ہندوستان دہشت گردی کے خلاف پرعزم ہے' اور 'اس عالمی مسئلے پر بین الاقوامی یکجہتی ضروری ہے' کوئی نئی بات نہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ مودی اور جے شنکر نے ہندوستان کی خارجہ پالیسی کو الجھا کر رکھ دیا ہے۔ ابھی تک کسی بھی ملک نے پاکستان کو دہشت گردی کا سرپرست نہیں کہا۔ ممبئی کے 2008 کے حملے کے بعد بین الاقوامی برادری نے نہ صرف ہندوستان کی حمایت کی بلکہ پاکستان کو ایف اے ٹی ایف کی واچ لسٹ میں بھی شامل کروایا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ مضبوط سفارتکاری عسکری طاقت سے زیادہ موثر ہوتی ہے۔ کسی بھی پی- 5 ملک نے آپریشن سندور کی حمایت نہیں کی، جبکہ چین نے پاکستان سے کھلے عام اتحاد دکھایا اور ترکی جیسے نیٹو رکن نے پاکستانی فوج کو ہتھیار دیے۔ ہندوستان کے قریبی اتحادی بھوٹان نے پہلگام حملے کی مذمت کی اور ہندوستان سے ہمدردی کا اظہار کیا۔ نیپال، جس کا ایک شہری حملے میں مارا گیا، اس نے بھی احتجاج کیا اور پاکستانی سفارت خانے کو احتجاجی مراسلہ دیا۔ مگر کسی نے بھی پاکستان کی حکومت کو ذمہ دار نہیں ٹھہرایا۔ نہ بنگلہ دیش نے ساتھ دیا، نہ سری لنکا نے۔

دہشت گردی ایک ایسا مسئلہ ہے، جسے بہت کم ملک اپنی ترجیحات میں شمار کرتے ہیں۔ اسی لیے بیشتر ممالک نے بے گناہ سیاحوں کے قتل کی مذمت کی اور ہندوستان سے ہمدردی کا اظہار کیا لیکن پاکستان کے خلاف فوجی کارروائی کی حمایت کسی نے نہیں کی۔ سب یہ جاننا چاہتے ہیں: کیا پہلگام حملے کے ذمہ داروں کی کوئی خفیہ اطلاع موجود ہے؟ کیا آپریشن سندور کا ان سے تعلق ہے؟ کیا 6-7 مئی کی کارروائی میں واقعی کوئی مجرم مارا گیا؟ بہتر خارجہ پالیسی داخلی سلامتی اور دفاع پر ہونے والے اخراجات کو کم کرتی ہے۔ 2014 کے بعد ان اخراجات میں بے پناہ اضافہ ہوا ہے، جو مودی اور جے شنکر کی ناکامی کا ثبوت ہے۔ ان کے دور میں پاکستان کے ساتھ دو عسکری تصادم ہو چکے ہیں۔ 2020 میں چین نے لداخ کے ایک ایسے علاقے پر قبضہ کر لیا جسے 1993 کے معاہدے کے بعد سے ہندوستان کا حصہ تسلیم کیا جاتا تھا۔ 2017 میں چین نے سکم کے قریب ڈوکلام میں بھی ایسی ہی دراندازی کی کوشش کی۔ جبکہ ڈاکٹر منموہن سنگھ کے 10 سالہ دورِ حکومت میں چین یا پاکستان سے کوئی مسلح تصادم نہیں ہوا۔ اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ انہوں نے ہندوستان کی دفاعی تیاریوں سے کوئی سمجھوتہ کیا۔ آئی این ایس وکرامادتیہ کو بحریہ میں شامل کیا گیا، اسرائیل سے جدید ڈرونز اور نگرانی کے آلات حاصل کیے گئے اور پہلی بار امریکہ سے لڑاکا طیارے، ہیلی کاپٹر اور اینٹی شپ میزائل خریدے گئے۔ حتیٰ کہ فرانسیسی رافیل طیاروں کے لیے معاہدہ بھی انہی کے دور میں طے پایا۔ ان اقدامات سے ظاہر ہوتا ہے کہ مضبوط دفاع اور دانشمندانہ خارجہ پالیسی ایک دوسرے کے متقابل نہیں بلکہ ایک دوسرے کی تکمیل ہیں۔

☆☆☆

میلونی اور مودی کی میلوڈی: مرا خون جگر پر نور بن جائے تو اچھا ہو

ڈاکٹر سلیم خان

وزیر اعظم نریندر مودی پر ایسا برا وقت آئے گا یہ ان کے بھکتوں نے تو دور دشمنوں نے بھی نہیں سوچا تھا۔ عالمی تنہائی کے اس عالم میں موصوف سوچ رہے ہوں گے کہ کاش وہ پچھلا انتخاب ہار جاتے۔ راہل گاندھی کو جی ۷ میں نہیں بلایا جاتا تو پورا سنگھ پریوار آسمان سر پر اٹھا لیتا اور انہیں یاد کرتا۔ وہ ڈنکا بجاتا پھرتا کہ کاش مودی جی ہوتے کہ جن کو 2019 کے بعد ہر سال آن، بان اور شان کے ساتھ بلایا جاتا رہا۔ ان کی خوشنما تصویریں، ویڈیوز اور سیلفی شیئر کر کے ہندوتوا کے سنہرے دور کو یاد کیا جاتا اور پھر اسے لانے کا عزم ہوتا لیکن برا ہو حسد کے مارے گوروں کا کہ جنھوں نے ہمارے وشوگرو (عظیم عالمی رہنما) کو دھتکار دیا۔ جی ۷ میں جانے کی اس وقت جتنی زیادہ ضرورت تھی پہلے کبھی نہیں تھی۔ جو کام ۷ عدد وفود نہیں کر پائے وہ مودی جی اکیلے کر ڈالتے اس لیے کہ وہ خود نعرہ لگا چکے ہیں 'ایک اکیلا سب پر بھاری!' لیکن اب حالت یہ ہوگئی ہے کہ 'ایک اکیلا ایسی خواری؟' گودی میڈیا سے عالمی رہنماؤں کے ساتھ مودی کی تصویریں چھاپ کر جھوٹی خبر پھیلانے کا نادر موقع چھن گیا ورنہ سیندور کی ڈبیا سے نکال کر یہ سرخی اچھالی جاتی کہ پاکستان کے خلاف دنیا کے اہم ترین رہنما وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ کھڑے ہیں۔

چین کی بڑھتی ہوئی طاقت سے پریشان گوروں کی مشکلات میں اضافے کے لیے برکس نامی وفاق بنا کر اس میں ہندوستان کو بڑے تزک احتشام کے ساتھ شامل کیا گیا مگر برا ہو مودی سرکار کی ناعاقبت اندیشی کا کہ اس نے امریکہ کی خوشنودی کے لیے وہاں بھی اپنا وقار گنوا دیا۔ صدر ٹرمپ نے جب وزیر اعظم نریندر مودی کے منہ پر برکس کی موت کا اعلان کیا تو موصوف مسکراتے دکھائی دیئے اور وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے اعلان کر دیا کہ ہندوستان ڈالر کے آگے سرِ تسلیم خم کر کے اسی میں کاروبار کرے گا یعنی برکس کی کرنسی کو نہیں اپنائے گا۔ یہ عمل برکس کی پیٹھ میں خنجر گھونپنے جیسا تھا مگر توقع تھی کہ 'سردار (ٹرمپ) خوش ہوگا، شاباشی دے گا' لیکن پہلگام کے بعد جب آزمائش کا وقت آیا تو بازی الٹ گئی۔ امریکہ نے پہلے تو ہندوستان و پاکستان کو ہم پلہ رکھ کر عظیم ممالک کہا اور اس کے بعد پاکستان کے لیے معاشی تعاون کا دروازہ کھول دیا۔

اس جی ۷ کا دلچسپ پہلو یہ ہے کہ برکس میں شامل امریکہ کو آنکھیں دکھانے والے برازیل کو اجلاس میں شرکت کا دعوتنامہ مل گیا۔ اسرائیل کے خلاف عالمی عدالت میں مقدمہ کرنے والے برکس رکن جنوبی افریقہ کو بھی بلایا گیا۔ حد تو یہ ہے کیمرے کے سامنے صدر ٹرمپ اور ان کے نائب وینس سے 'تو تو میں میں' کرنے والے یوکرین کے سربراہ زیلنسکی بھی بلائے گئے۔ دور دراز سے آسٹریلیا کو دعوت دی گئی مگر بیچارے مودی منہ تکتے رہ گئے۔ اس کا سفارتی پیغام یہ ہے کہ دُم ہلانے والوں کو احترام نہیں ملتا بلکہ نظر انداز کر دیا جاتا ہے مگر جو سر اٹھا کر اپنی بات کرنے والے سرخرو ہوتے ہیں۔ مودی جی اگر اس حقیقت سے واقف ہوتے تو اس تنہائی کا شکار نہ ہوتے۔ فی الحال دنیا میں ایک طرف چین نواز برکس ممالک کا وفاق ہے اور اس میں اپنی امریکہ نوازی کے سبب بھی ہندوستان اپنا اعتبار کھو چکا ہے اور امریکی سربراہی میں کام کرنے والے جی ۷ ممالک اجلاس میں شرکت سے محرومی 'نہ خدا ہی ملا نہ وصال صنم' کی مصداق ہے۔

پہلگام حملے کے بعد جب مودی سرکار نے محسوس کیا کہ عالمی رائے عامہ کو ہموار کرنا اس کے بس کی بات نہیں ہے تو سات کثیر الجماعتی وفود کو 33 عالمی دار الحکومتوں کا دورہ کرنے کے لیے روانہ کیا گیا۔ اس کا مقصد پاکستان کے منصوبوں اور دہشت گردی کے خلاف ہندوستان کے ردِ عمل کے بارے میں بین الاقوامی برادری کو اپنا موقف سمجھانا تھا۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ ان ممالک کی فہرست سے کینیڈا کا نام غائب تھا حالانکہ کئی وجوہات کی بناء پر وہاں جانا ضروری تھا۔ اول تو یہ کہ ماضی میں ہند کینیڈا تعلقات کشیدہ رہے ہیں۔ خوش قسمتی سے سابق وزیر اعظم ٹروڈو انتخاب ہار گئے اور گودی میڈیا نے انہیں ہرانے کا کریڈٹ بھی مودی جی کو دے دیا۔ کینیڈا کے ایوان بالا میں اس بار 22 ہندوستانی نژاد ارکان پارلیمان نے منتخب ہو کر پچھلی مدت میں 17 کا ریکارڈ توڑ دیا۔ ان حقائق کے باوجود کینیڈا کو نظر انداز کرنا اس لیے بھی حیرت انگیز تھا کیونکہ وہاں سکھ علیحدگی پسندوں کے اثرات کو زائل کرنا ضروری ہے مگران وفود کو ایسے چیلنج سے دور رکھ کر نرم چارہ کھلایا گیا تا کہ اچھی تصاویر چھپ سکیں۔

کینیڈا کے نئے وزیر اعظم مارک کارنی کو ان کی جیت پر مبارکباد دیتے ہوئے مودی جی نے امید ظاہر کی تھی کہ وہاں کی پارلیمنٹ میں ہندوستانی نژاد آوازوں کی بڑھتی ہوئی موجودگی ہم آہنگی میں اضافہ کرے گی اور لوگوں کے درمیان گہرے تعلقات، باہمی احترام اور دو متحرک جمہوریتوں کے بیچ پائیدار قریبی تعلقات کا فروغ ہوگا۔ ان چکنی چپڑی باتوں میں آکر کینیڈا کی ہندوستانی نژاد وزیر خارجہ انیتا آنند نے اپنے ہندوستانی ہم منصب کے ساتھ "نتیجہ خیز بات چیت" کر کے اقتصادی تعاون بڑھانے پر زور دیا۔ اس کے بعد اگر ہندوستانی وفد کینیڈا جاتا تو حالات میں مزید بہتری آتی اور یہ حالت نہ ہوتی کہ جی ۷ کا دعوتنامہ ہی نہ ملتا۔ کینیڈا کو نظر انداز کر کے محکمۂ خارجہ نے وہاں موجود خالصتان نوازوں کو اپنا موقف رکھنے کا بہترین موقع دے دیا جو انسانی حقوق، فوجداری انصاف، اور تارکین وطن کی آواز کا حوالہ دے کر حکومت ہند کی مخالفت کر رہے ہیں۔ جی ۷ میں وزیر اعظم نریندر مودی کی غیر موجودگی ان کی کامیابی اور وزارت خارجہ کی ناکامی ہے۔ کینیڈا کی سکھ برادری اپنی حکومت سے جی ۷ سربراہی اجلاس میں نریندر مودی کو مدعو نہ کرنے کا مطالبہ کر چکی ہے۔ ٹورنٹو کی سکھ فیڈریشن کا موقف ہے کہ جب تک کینیڈا میں سکھوں کی ٹارگٹ کلنگ کی مجرمانہ تحقیقات میں ہندوستان تعاون نہیں کرتا مودی کو جی ۷ اجلاس میں مدعو نہ کیا جائے۔ سکھ تنظیموں نے واضح کیا کہ انسانی حقوق کو اقتصادی مفادات پر ترجیح دی جانی چاہیے۔ یہ بیان کینیڈین وزیر خارجہ انیتا آنند کے ہندوستانی ہم منصب کے ساتھ اقتصادی تعاون بڑھانے کی پیشکش کے فوراً بعد سامنے آگیا تھا۔ سکھ برادری کا کہنا تھا کہ کینیڈین حکومت کو اقتصادی تعلقات سے بڑھ کر انسانی اقدار اور اپنے شہریوں کی حفاظت کو اہمیت دینی چاہیے۔ ٹورنٹو میں قائم سکھ فیڈریشن اور ورلڈ سکھ آرگنائزیشن کا الزام ہے کہ ہندوستان کینیڈا میں جاری مجرمانہ تحقیقات میں تعاون نہیں کرتا۔ سکھ تنظیموں کے مطابق 2023 میں وینکوور کے قریب سکھ رہنما ہردیپ سنگھ نجر کے قتل میں حکومت ہند کا کردار ہوسکتا ہے۔ اس کے علاوہ ہندوستان پر کئی دیگر پرتشدد واقعات میں بھی ملوث ہونے کا الزام ہے۔

مذکورہ بالا الزامات کے جواب میں دیسی جیمس بانڈ اجیت ڈوول اور امیت شاہ کو آگے بڑھ کر یہ کہنا چاہیے کہ ہم اگر پاکستان میں دہشت گردوں کو مار سکتے ہیں تو کینیڈا میں کیوں نہیں؟ مودی جی عوامی خطاب میں یہ کیوں نہیں کہتے کہ 'خالصتانی بولی کے جواب میں ہمارے پاس گولی ہے'؟ اپنے لوگوں کے سامنے گرجنا جس قدر آسان ہے باہر جا کر برسنا اتنا ہی مشکل ہے اور اسی پریشانی سے ملک گزر رہا ہے۔ عصرِ حاضر میں میڈیا نے سرحدوں کو منہدم کر دیا ہے۔ وزیر اعظم کا کسی دیہات میں دیا جانے والا ایک اشتعال انگیز بیان منٹوں میں ساری دنیا پر چھا جاتا ہے اور اس سے ملک کی شبیہ بگڑ جاتی ہے۔ امسال 29 جنوری (2025) کو صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ایک ایگزیکٹو آرڈر کے بعد امریکہ نے غیر ملکی امداد کو عارضی طور پر معطل کر دیا تھا تو ہمارا میڈیا بغلیں بجا رہا تھا کہ اب وہ کٹورہ لے کر دنیا بھر میں بھیک مانگتا پھرے گا مگر ایسا نہیں ہوا۔ پہلے تو آئی ایم ایف نے 3.1 بلین ڈالر کی مدد دے کر جھٹکا دیا لیکن اس کے بعد ورلڈ بنک نے تو کمال کر دیا۔

حکومتِ پاکستان نے عالمی بنک سے بیس بلین ڈالر کا قرض مانگا تو جواب میں امریکہ نے چالیس بلین ڈالر کی رقم دلوا دی۔ آپریشن سیندور کی مہربانی سے نہ صرف چین بلکہ امریکہ اور روس بھی مہربان ہو گئے ہیں۔ روس نے ابھی حال میں پاکستان کے ساتھ ۲۲ ملین ڈالر کا سودہ کیا تو چین نے ۳ء۷ ملین ڈالر کا قرض دے دیا۔ پاکستان پر ہونے والی اس سیندوری برسات کو چونکہ گودی میڈیا نے نظر انداز کر دیا اس لیے مودی بھگت اس سے بے خبر ہیں۔ ان کی پریشانی یہ ہے کہ پچھلے جی ۷ اجلاس میں مودی جی کے ساتھ سیلفی نکال میلوڈی بجانے والی اطالوی میلونی نے بھی آخر کیوں نظریں پھیر لیں؟ دراصل وہ بیچاری ڈر گئی ہوگی کہ کہیں مودی جی جوش میں آکر اسے سیندور کی ڈبیا تحفے میں نہ دے دیں۔ اس لیے کہ وہ بیچاری تو مانگ ہی نہیں نکالتی ایسے میں سیندور کہاں لگائے گی؟ اس کے باوجود اگر مودی جی کو موقع ملتا تو میلونی کو اپنی رگوں میں دوڑتے سیندور کی قسم کھا کر علی ظہیر رضوی کا یہ شعر ضرور سناتے۔

مرا خون جگر پر نور بن جائے تو اچھا ہو
تمہاری مانگ کا سیندور بن جائے تو اچھا ہو

دوستی اسی طرح سے ٹوٹتی ہے!

جنگ نے جیسے ہی شدت پکڑی ٹرمپ اپنی لاتعلقی والے مزاج پر لوٹ آئے اور اس کے بعد ٹرمپ فوری حرکت میں آ گئے اور جنگ بندی کے ثالث بن گئے جیسا کہ ان کا دعویٰ ہے

پی چدمبرم

اکتوبر 2024 میں امریکی صدارتی انتخابات کے امیدوار ڈونالڈ ٹرمپ نے ایک انٹرویو میں کہا تھا کہ وزیر اعظم نریندر مودی ایک بہترین انسان ہیں اور ایک حتمی قاتل جبکہ نریندر مودی نے جب فروری 2025 میں امریکہ کا دورہ کیا تو انہوں نے کہا تھا کہ ہم دونوں کا ہندوستان کو ایک بار پھر عظیم تر بنانے کا نظریہ ہے۔ میک انڈیا گریٹ اگین MIGA۔ جب ہندوستان اور امریکہ ایک ساتھ کام کرتے ہیں تو MAGA اور اس کے ساتھ MIGA جڑنے سے یہ MEGA ہوجاتا ہے جسے ہم دونوں ممالک کی خوشحالی کیلئے ایک میگا پراجکٹ بھی کہہ سکتے ہیں۔ یہ دونوں قائدین ایسے ہیں جنہوں نے ان لمحات میں کچھ اس طرح سے دوستی کی باتیں کیں جیسے کہ اسکول میں پڑھنے والے دو دوستوں کی ہوتی ہے لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اب وہ دوستی کہاں ہے؟ میرا یہ ماننا ہے کہ مودی اور ٹرمپ نے 7 مئی 2025 سے اب تک کوئی بات چیت نہیں کی ہے۔ صرف اتنا معلوم ہوا ہے کہ امریکی نائب صدر جے ڈی وینس اور وزیر خارجہ مارکو روبیو نے 9 مئی کو نریندر مودی سے بات کی تھی اور ان سے کہا تھا کہ جنگ بندی کر دیں۔ دوسری طرف ٹرمپ نے اس بات چیت کا اپنے ٹرتھ سوشل پوسٹ پر کوئی تذکرہ کئے بغیر کہا کہ امریکہ کی ثالثی میں طویل بات چیت کے بعد مجھے یہ اعلان کرتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ ہندو پاک نے فوری جنگ بندی کیلئے آمادگی ظاہر کی ہے۔ یہ اعلان 10 مئی کو 5-25 منٹ پر کیا گیا جس سے ہندوستانی عوام کو حقیقت سمجھنے میں بڑی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑا۔ کچھ بھی ہو ٹرمپ تو جھوٹ نہیں بول سکتے۔ جنگ بندی کیلئے رضامندی 3.35 پر ہوئی اور اس کا اعلان 5 بجے کیا گیا یعنی 10 مئی 2025 کی شام 5 بجے جبکہ وزیر خارجہ مارکو روبیو کے چہرے پر کوئی تاثرات نہیں تھے اور انہوں نے 6 بجے کے قریب جنگ بندی کے متعلق بتانا شروع کیا۔ میرے خیال میں یہ جاننا بیحد اہم ہے کہ امریکہ نے ہندو پاک جنگ بندی میں ثالثی کس طرح کی اور اس کی کئی وجوہات ہیں۔

چین کا پہلو

امریکی نائب صدر وینس نے 9 مئی کی شام کو نریندر مودی کو ایک خاص اطلاع دی جس میں یہ کہا گیا تھا کہ پاکستان نے ہندوستان کے خلاف نیوکلیئر ہتھیار استعمال کرنے کی دھمکی دی ہے اور اس میں چین کے رول کو بھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ وزیر اعظم مودی اور وزیر دفاع دونوں نے ہی ایک سر ہو کر یہ بات کہی کہ ہندوستان نیوکلیئر ہتھیاروں کی دھمکی کے آگے گھٹنے نہیں ٹیکے گا۔ ایسا بھی کہا جارہا ہے کہ جب اس نوعیت کی کوئی دھمکی سرے سے دی ہی نہیں گئی تو نیوکلیئر دھمکی یا بلیک میل کی اصطلاح کیوں استعمال کی جارہی ہے۔ جہاں تک چین کا سوال ہے تو چین نے پاکستان کو اپنے J-10 لڑاکا طیارے استعمال کرنے کی اجازت دی تھی اور ساتھ ہی ساتھ چین نے میزائلس PL-15 کو بھی استعمال کرنے کی اجازت تھی، تاہم ان کا استعمال پاکستان کے ایئر فورس کمانڈ میں چینی کمانڈرس کی موجودگی کے بغیر ممکن نہیں ہو سکتا تھا۔ دو ویب سائٹس انڈیا ڈاٹ کام اور ڈیفنس ایکس ڈاٹ کام نے یہ رپورٹ بھی جاری کی کہ پاکستانی فوج کے ایک کرنل عہدہ کے حامل عہدیداروں کو چین کے PLA کے مغربی اور جنوبی تھیٹر کمانڈس میں اور جوائنٹ اسٹاف کمانڈ برائے سنٹرل ملٹری کمیشن میں تعینات کیا گیا تھا جبکہ چین کی جانب سے میدان جنگ سے متعلق تمام معلومات بالکل عیاں تھی۔ دوسری طرف پاکستان نے یہ دعویٰ کیا ہے کہ اس نے ہندوستان کے S-400 ایر ڈیفنس کو ناکارہ کرنے کے چینی ساختہ ہائپر سونک میزائلس کا استعمال کیا۔ چین کی سرکاری خبر رساں ایجنسی ژنہوا نے اسے جنگ کے شعبہ میں ایک نئی صبح کے طلوع ہونے سے تعبیر کیا تھا۔ اب ذرا چار روزہ جنگ اور اس میں ہونے والی تبدیلیوں پر نظر ڈالیں۔ 7 مئی کو کسی بھی ہندوستانی فوجی نے لائن آف کنٹرول پار نہیں کی اور کوئی بھی جنگی طیارہ پاکستان کی فضائی حدود میں داخل نہیں ہوا جبکہ استعمال میں لائے گئے ہتھیاروں میں صرف میزائلس اور مسلح ڈرونز تھے۔ بہرحال 7 تا 9 مئی کے درمیان ہندوستان نے پاکستان کو کافی نقصان پہنچایا اور یہی وہ لمحہ تھا جب ٹرمپ ثالثی کے میدان میں کود پڑے اور اب انہوں نے مودی جیسے بہترین انسان کو ایک طرف کرتے ہوئے ان پر جنگ بندی کیلئے زور ڈالنا شروع کر دیا جبکہ ہندوستان نے اس پر احتجاج بھی کیا لیکن ٹرمپ نے ایک نہ سنی، اس کے بعد سعودی عرب اور دورۂ قطر میں ٹرمپ نے واضح طور پر یہ بیانات دیئے کہ ہندو پاک جنگ بندی میں انہوں نے ثالثی کا کردار ادا کیا کیونکہ انہوں نے جنگ بندی نہ کرنے کی صورت میں بقول ٹرمپ ہندوستان سے کوئی تجارت نہ کرنے کی دھمکی بھی دی تھی۔

سودے باز ٹرمپ

یہ بات اب تک واضح ہوگئی تھی کہ ٹرمپ کے تجارتی ذہن نے جنگ بندی میں اہم رول ادا کیا۔ ٹرمپ کی کرپٹو کرنسی فرم کا نام ورلڈ لبرٹی فینانشیل (WLF) بھی ہے جس نے پاکستان کے ساتھ مذاکرات کئے اور پاکستان کے وزیر اعظم سے ملاقات بھی کی اور ساتھ ہی فوجی سربراہ سے بھی ملاقات کی اور 26 اپریل کو ہی کو پاکستان کی کرپٹو کونسل کے ساتھ ایک معاہدہ کیا تھا اور یہ معاہدہ پہلگام حملوں کے صرف چار دن بعد کیا گیا تھا۔ جنگ نے جیسے ہی شدت پکڑی ٹرمپ اپنی لاتعلقی والے مزاج پر لوٹ آئے اور اس کے بعد ٹرمپ فوری حرکت میں آگئے اور جنگ بندی کے ثالث بن گئے جیسا کہ ان کا دعویٰ ہے۔ مودی سے دوستی کے باوجود امریکہ نے ہندوستان کے تارکین وطن کو امریکہ سے ہتھکڑیاں اور زنجیریں پہنا کر واپس بھیجا جبکہ اس پر مودی نے بطور احتجاج ایک لفظ بھی نہیں کہا۔ ہندوستان سے درآمد کی جانے والی اشیاء پر بے تحاشہ ٹیرف عائد کیا گیا۔ مودی خاموش رہے۔ امریکہ نے پاکستان کو آئی ایم ایف کی جانب سے دیئے جانے والے قرض کی حمایت کی۔ مودی خاموش، ہارورڈ یونیورسٹی سے بیرونی طلبہ بشمول ہندوستانی طلبہ کو بے دخل کیا گیا، مودی خاموش، طلبہ کے انٹرویوز روک دیئے گئے۔ مودی خاموش، اور اب تو ایسا لگتا ہے کہ دونوں کی دوستی ٹوٹنے والی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی اب امریکی صدر سے کوئی سودے بازی نہیں کر رہے ہیں بلکہ وہ تو ایک ایسی مالدار کمپنی WLF فیملی سے سودے بازی کر رہے ہیں جس نے پاکستان کے ساتھ ایک سودے کو قطعیت دی ہے۔ مودی ایک ایسے شخص سے بلکہ تاجر کہنا بہتر ہوگا، سودے بازی کر رہے ہیں جو اپنے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے کچھ بھی کر سکتا ہے چاہے وہ ہتھیار ہوں یا دیگر وسائل اور یہی ہے POTUS یعنی President of the United States کا درجہ۔ ہندوستان میں آپریشن سندور کو عوام کی حمایت ملنے کے باوجود نریندر مودی کا قد اس وقت ڈونالڈ ٹرمپ کے سامنے بہت چھوٹا ہے۔ پاکستان بھی کوئی معمولی ملک نہیں رہا جسے ایک دھکا دیا اور قبضہ کر لیا۔ پاکستان کو چین کی فوجی اور امریکہ کی سفارتی حمایت حاصل ہے۔ ہندوستان کو اپنی فوج کی حکمت عملی پر دوبارہ غور و خوض کرنا ہوگا اور امریکہ کے لئے اپنی پالیسی پر نظر ثانی کرنی ہوگی۔

☆☆☆

(سابق مرکزی وزیر داخلہ و فینانس)

مضمون و مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک پبلشر پرنٹر و ایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55بی- وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ساکیت پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

امام محمد باقر علیہ السلام کے خصوصیات

مولانا سید علی ہاشم عابدی

عقلی اور نقلی (قرآن و احادیث) دلیلوں کی بنیاد پر ہمارا عقیدہ ہے کہ ہمارے بارہ امام علیہم السلام سب کے سب انسان کامل، اللہ کی جانب سے معصوم امام ہیں، ان کا علم لدنی ہے، وہ زمین کے وارث اور تمام مخلوقات پر اللہ کی حجت ہیں۔ جس طرح خدا کو کوئی مانے یا نہ مانے، کوئی اسکی عبادت واطاعت کرے یا نہ کرے اس کی خدائی میں فرق نہیں آنے والا اسی طرح کوئی بارہ اماموں کو اپنا امام، رہبر، پیشوا مانے یا نہ مانے ان کی امامت میں کوئی فرق نہیں آنے والا ہے۔

کائنات میں جو چیزیں فضیلت ہیں اللہ نے وہ سب انکو عطا کی ہیں۔ اگر کوئی چیز ان سے دور ہے تو بھلے ہی وہ لوگوں کی نظر میں فضیلت ہو لیکن در حقیقت وہ فضیلت نہیں ہے۔ نیز ائمہ معصومین علیہم السلام امامت، علم وفضیلت میں مساوی ہیں لیکن زمانے کے حالات اور تقاضوں کے سبب بعض فضیلتیں کسی ایک سے مخصوص ہوگئی ہیں لیکن اس کا قطعاً یہ مطلب نہیں کہ دیگر ائمہ علیہم السلام کے یہاں اس کا فقدان ہے بلکہ اگر ان کے زمانے کے حالات بھی ویسے ہی ہوتے تو وہ بھی وہی عمل انجام دیتے جو انھوں نے انجام دیا ہے۔

معلم بشریت، مربی انسانیت حضرت ابوجعفر امام محمد باقر علیہ السلام کے زمانے کے حالات کا تقاضہ تھا اور آپؑ کو موقع بھی ملا کہ آپؑ لوگوں کی تعلیم وتربیت فرمائیں تو آپؑ نے اور آپؑ کے بعد آپؑ کے فرزند ارجمند امام جعفر صادق علیہ السلام نے لوگوں کی تعلیم وتربیت فرمائی اور چار ہزار سے زیادہ شاگرد تربیت کئے اور ان شاگردوں میں جناب زرارہ، جناب ابوبصیر، جناب محمد بن مسلم اور جناب برید بن معاویہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم سرفہرست ہیں کہ جنہوں نے آل محمد علیہم السلام کا تذکرہ اور احادیث امام محمد باقر علیہ السلام کو احیاء کیا۔

آج ہمارا دین چاہے وہ عقائد ہوں یا احکام واخلاق سب کے سب امام محمد باقر علیہ السلام اور امام جعفر صادق علیہ السلام کی احادیث کے مرہون منت ہیں۔ نہ صرف شیعہ فقہ بلکہ اہل سنت کی بھی چار فقہیں بھی آپؑ ہی کے زیر اثر ہیں کیوں کہ ان چاروں اماموں نے بلا واسطہ یا باواسطہ آپ حضرات سے ہی کسب فیض کیا تھا۔

ذیل میں امام محمد باقر علیہ السلام کی دس خصوصیات پیش ہیں۔

1۔ ولادت سے برسوں پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپؑ کی ولادت کی خبر دی۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے جلیل القدر صحابی جناب جابر بن عبداللہ انصاریؓ سے فرمایا: "اِنَّکَ سَتُدْرِکُ یاجابِرُ رَجُلاً مِنْ اَہْلِ بَیْتِی اِسْمُہُ اِسْمِی وَ شَمائِلُہُ شَمائِلی، یَبْقُرُ الْعِلْمَ بَقْراً فَاِذا لَقِیْتَہُ فَاَقْرِاْہُ عَنِّی السَّلامَ" عنقریب تم میرے اہل بیت میں سے ایک ایسے شخص سے ملوگے جو میرا ہمنام ہوگا، میرے ہم شکل ہوگا، وہ علم کو نشر کرے گا لہذا جب تم اس سے ملنا تو میرا اسلام کہنا۔

(عوالم العلوم والمعارف والأحوال من الآیات والأخبار والأقوال، جلد19، صفحہ186)

2۔ ولادت سے پچاس برس قبل لقب "باقر" سے ملقب ہوئے۔

دوسری خصوصیت یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امام محمد باقر علیہ السلام کو ان کی پیدائش سے پچاس سال پہلے ایک خاص لقب (باقر: علم کو پھیلانے والا) سے یاد کیا، آپؐ نے یہ اس وقت فرمایا جب جناب جابرؓ سے آپؐ کی ملاقات ہوئی۔ "اِسْمُہُ اِسْمِی وَ شَمائِلُہُ شَمائِلی، یَبْقُرُ الْعِلْمَ بَقْراً" وہ میرا ہم نام اور ہم شکل ہوگا اور علم کو پھیلائے گا۔ (بحارالانوار، جلد46، صفحہ294)

شیخ صدوقؒ نے امام محمد باقر علیہ السلام کے لقب "باقر" کے سلسلہ میں اس طرح روایت بیان فرمائی۔ عمر بن شمر کا بیان ہے کہ میں نے جناب جابرؓ سے پوچھا کہ امام محمد باقر علیہ السلام کو "باقر" کیوں کہتے ہیں؟ فرمایا: اس کی وجہ یہ ہے کہ بَقَرَ الْعِلْمَ بَقْراً اَیْ شَقَّہُ وَ اَظْہَرَہُ اِظْہاراً۔ علم کو شگافتہ کیا اور اسے ظاہر کیا جو ظاہر کرنے کا حق تھا۔

3۔ ماں باپ دونوں لحاظ سے پہلے علوی اور فاطمی

امام محمد باقر علیہ السلام کے والد ماجد حضرت امام زین العابدین علیہ السلام ہیں اور والدہ ماجدہ امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام کی دختر نیک اختر حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا تھیں۔

4۔ واقعہ کربلا کے گواہ۔

خود امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: جب میرے جد بزرگوار امام حسین علیہ السلام کو شہید کیا گیا تو اس وقت میری عمر چار برس تھی، انکی شہادت مجھے یاد ہے۔ (تاریخ یعقوبی، جلد2، صفحہ320)

روایت میں ہے کہ اس کمسنی میں بھی امامؑ نے یزید پلید کا مقابلہ کیا اور اسے خود اس کے دربار میں رسوا کیا کہ جب یزید نے اپنے درباریوں سے اسیران کربلا کے سلسلہ میں مشورہ کیا تو ان خبیثوں نے کہا کہ تمام اسیروں کو قتل کر دیا جائے تو امام محمد باقر علیہ السلام نے اللہ کی حمد اور نبیؐ پر درود وسلام کے بعد فرمایا: اے یزید! تیرے درباری تو فرعون کے درباریوں سے زیادہ برے ہیں کہ جب فرعون نے ان سے جناب موسیٰ اور جناب ہارون علیہما السلام کے سلسلہ میں مشورہ کیا تو ان لوگوں نے کہا کہ انہیں مہلت دی جائے لیکن تیرے درباریوں نے ہمارے قتل کا مشورہ دیا ہے، جانتے ہو اس کی وجہ کیا ہے؟ یزید نے پوچھا وجہ کیا ہے؟ امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: فرعون کے درباری حلال زادے تھے لیکن تیرے درباری حرام زادے ہیں کیوں کہ پیغمبروںؑ اور انکی اولاد کو حرام زادے کے سوا کوئی قتل نہیں کرتا۔ امام باقر علیہ السلام کی گفتگو سن کر یزید حیرت زدہ اور خاموش ہوگیا اور اہل حرم کے قتل سے رک گیا۔ (اثبات الوصیہ مسعودی، صفحہ181)

5۔ 57 برس اموی اور مروانی حکمرانوں کے دور اقتدار میں۔

امام محمد باقر علیہ السلام پہلی رجب سن 57 ہجری کو مدینہ منورہ میں پیدا ہوئے اس وقت اموی حاکم معاویہ کی حکومت تھی اور 7/ ذی الحجہ سن 114 ہجری کو شہید ہوئے اس وقت مروانی حاکم ہشام بن عبدالملک کی حکومت تھی۔ ان تمام ظالموں کے باوجود آپؑ نے شیعیت کو بقا عطا فرمائی۔ مثلاً ایک مختصر حدیث کے ذریعہ آپؑ نے شیعیت کو پہچنوایا:

"بنی الاسلام علی خمسہ اشیا الصلاہ، والزکاہ، والحج، والصوم، والولایہ" اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔ نماز، زکات، حج، روزہ اور ولایت۔ یعنی آپ نے اس پرآشوب ماحول میں بھی خالص شیعوں کو ولایت کی اہمیت سے آگاہ فرمایا۔

6۔ اجتہاد کے احکام وقواعد کا بیان۔

مروانی حکومت اہل بیت مخالف فقہ کو پروان چڑھانے میں مشغول تھی اور درباری مُلّا قیاس واستحسان کو رائج کرنے میں مصروف تھے، امام محمد باقر علیہ السلام نے استصحاب، تجاوز وفراغ، لاضرر، لاتعاد اور علاج تعارض در اخبار جیسے قواعد پیش کر کے قرآن وسنت کے مطابق عمل کرنے کی رہتی دنیا تک لوگوں کو دعوت دی۔

7۔ احیاء احادیث

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد انکی جگہ پر زبردستی آنے والوں نے یہ کہہ کر کہ قرآن ہمارے لئے کافی ہے خود حضورؐ کی حدیثوں پر پابندی لگادی اور کعب الاحبار جیسے یہودیوں کو نام نہاد اسلامی حاکم کا مشاور خاص بنادیا گیا نتیجہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی احادیث کے بجائے اسرائیلیات اسلام میں داخل ہو گئیں، جب اسلامی حکومت مدینہ سے شام منتقل ہوئی تو سرجون جیسے عیسائی کو حاکم نے مشاور بنالیا۔ اس کے بعد یہ سلسلہ چلتا رہا، یہاں تک عمر بن عبدالعزیز حاکم ہوا تو اس نے نشر احادیث پر لگی پابندی کو ہٹایا۔ امام محمد باقر علیہ السلام نے ایسے ماحول میں احادیث رسولؐ کا احیاء فرمایا کہ جناب محمد بن مسلمؒ نے تیس ہزار حدیثیں حفظ کی اور جناب جابر جعفی نے ستر ہزار حدیثیں حفظ فرمائی۔ یہی سبب ہوا کہ آپ کی علمی شہرت زباں زد خاص وعام ہوگئی۔

8۔ علم کلام ومناظرہ کو فروغ۔

علم کلام و مناظرہ کے سلسلہ میں تاریخی شواہد کتب تاریخ و احادیث میں کثرت سے مرقوم ہیں کہ آپؑ نے مختلف ادیان ومذاہب سے مناظرہ فرمایا اور مقابل کو شکست قبول کرنے پر مجبور کیا۔

9۔ مدرسہ علمیہ کا قیام

امام محمد باقر علیہ السلام نے باقاعدہ طور پر مدرسہ علمیہ کو قائم فرمایا، جسمیں چار ہزار سے زیادہ شاگرد پروان چڑھے، جنمیں سے بعض حسب ذوق دینی اور عصری علوم کے ایسے ماہر ہوئے کہ ان کی علمی جلالت وعظمت کا ذکر آج بھی اہل علم کی بزم کی زینت ہے۔

10۔ واقعہ کربلا کا تعارف۔

امام محمد باقر علیہ السلام نے زیارت عاشورا تعلیم فرمائی۔ سو لعن اور سو سلام کے ذریعہ تولا اور تبرا کی تعلیم دی یعنی مظلوموں کی مظلومیت اور ظالموں کے ظلم کو ہمیشہ کے لئے ظاہر فرمادیا۔

خدایا! ہمیں امام محمد باقر علیہ السلام کی معرفت عطا فرما اور انکی اطاعت کی توفیق کرامت فرما۔

****

باقر العلوم حضرت امام محمد باقر علیہ السلام

سید سرفراز عباس کراروی

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام حضرت محمد مصطفی ﷺ کے پانچویں جانشین ہمارے پانچویں امام اور سلسلہ عصمت وطہارت کی ساتویں کڑی تھے آپ کے والد بزگوار امام زین العابدین علیہ السلام اور مادر گرامی جناب فاطمہ ام عبداللہ بنت امام حسن علیہ السلام ہیں علماء ومؤرخین کا اس بات پر اتفاق ہے کہ آپ ماں اور باپ دونوں طرف سے علوی اور نجیب الطرفین تھے، نسب کا یہ شرف کسی کو بھی نصیب نہیں ہوا (مطالب السئول، وصواعق محرقہ وغیرہ)

آپ کے فضائل وکمالات کا جائزہ مؤرخین نے اس طرح سے لیا ہے۔

(۱) علامہ اہل سنت ابن حجر مکی رقمطراز ہیں کہ آپ علم وعبادت اور زہد وغیرہ میں اپنے والد امام زین العابدین علیہ السلام کی جیتی جاگتی تصویر تھے (صواعق محرقہ، ص ۱۲۰)۔

(۲) علامہ ابن سعد الکاتب لکھتے ہیں کہ آنجناب تابعین کے تیسرے طبقے میں سے تھے نہایت بلند وبالا شخصیت کے مالک اور عابد و زاہد و ثقہ تھے (طبقات الکبریٰ مطبوعہ مصر)

(۳) علامہ محمد بن طلحہ شافعی کا کہنا ہے کہ علم و زہد تقویٰ طہارت صفائے قلب اور دیگر محاسن وفضائل میں اس مرتبہ پر فائز تھے کہ یہ صفات خود ان کی طرف انتساب سے ممتاز قرار پائے (مطالب السئول فی مناقب آل رسول ص ۲۶۹ طبع لکھنو)

(۴) علامہ عبیداللہ امرتسری فرماتے ہیں کہ عطا کا بیان ہے کہ علماء کو از روئے علم کسی کے سامنے اس قدر اپنے کو چھوٹا سمجھتے ہوئے نہیں دیکھا جسطرح کہ وہ اپنے آپ کو امام محمد باقر علیہ السلام کے روبرو سمجھتے تھے (ارجح المطالب ص ۴۲۶ مطبوعہ لاہور)

(۵) علامہ شیخ محمد خضری بک کا بیان ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام اپنے دور میں بنو ہاشم کے سردار تھے (تاریخ فقہ ص ۱۷۹ مطبوعہ پاکستان)

(۶) علامہ خواجہ محمد پارسا نقشبندی المتوفی ۸۲۲ھ گہرافشانی فرماتے ہیں کہ آپ عظیم الشان امام وپیشوا اور جامع صفات جلال وکمال تھے (فصل الخطاب قلمی)

(۷) علامہ محمد بن خاوند شاہ تحریر فرماتے ہیں کہ حضرت کے فضائل ومناقب رقم کرنے کے لیئے ایک علحدہ کتاب کی ضرورت ہے (روضۃ الصفا فی سیرۃ الملوک والانبیاء والخلفاء، جلد ۳، ص ۱۷ مطبوعہ ایران)

آپ کی ولادت باسعادت: امام علیہ السلام بتاریخ یکم رجب المرجب ۵۷ھ بروز جمعہ مدینہ منورہ میں پیدا ہوئے، علامہ مجلسی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہیں کہ جب آپ شکم مادر میں تشریف لائے تو آباء واجداد کی طرح آپ کے گھر میں آوازیں آنے لگی اور جب نو ماہ کے ہوئے تو فرشتوں کی بے انتہا آوازیں آنے لگی اور شب ولادت ایک نور ساطع ہوا، ولادت کے بعد قبلہ رو ہو کر آسمان کی طرف رخ فرمایا اور (آدم کے مانند) تین بار چھینکنے کے بعد حمد خدا بجالائے ایک شبانہ روز دست مبارک سے نور ساطع رہا آپ ختنہ شدہ، ناف بریدہ، تمام طرح کی آلائش سے پاک وصاف عالم ظہور وشہود میں تشریف لائے تھے (جلاء العیون ص ۲۵۹ مطبوعہ ایران ۱۳۲۶ھ)

آپ کا اسم گرامی، کنیت اور القاب: آنجناب کا نام نامی واسم گرامی محمد تھا، کنیت ابوجعفر اور القاب مبارک کثیر تھے جن میں باقر، شاکر اور ہادی وغیرہ ہیں، علامہ شبلنجی لکھتے ہیں کہ "واشہر ھا الباقر" یعنی آپ کا مشہور ترین لقب باقر ہے (نورالابصار، ص ۱۵۷ طبع بیروت) آپ کو باقر اس وجہ سے کہا جاتا ہے کہ آپ نے علوم ومعارف کو نمایاں فرمایا اور حقائق حکمت ولطائف کے وہ سربستہ خزانے ظاہر فرمادیئے جو لوگوں پر ظاہر وہویدا نہ تھے۔ مجالس المومنین ص ۱۱۷ مطبوعہ ایران ۱۲۹۹ھ میں مرقوم ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام علوم ومعارف کو اس طرح شگافتہ کردیں گے جس طرح زراعت کے لئے زمین شگافتہ کی جاتی ہے۔

واقعہ کربلا میں امام علیہ السلام کی شرکت: ابھی آپ کی عمر مبارک اڑھائی سال کی تھی کہ آپ کو حضرت سید الشہداء امام حسین علیہ السلام کے ہمراہ وطن عزیز مدینہ منورہ چھوڑنا پڑا پھر مدینہ سے مکہ اور مکہ سے کربلا تک صعوبات سفر برداشت کرنا پڑی اس کے بعد واقعہ کربلا کے مصائب دیکھے کوفہ وشام کے بازاروں اور درباروں کا حال دیکھا ایک سال شام میں مقید رہے پھر وہاں سے چھوٹ کر آٹھ (۸) ربیع الاول ۶۲ھ کو مدینہ منورہ واپس ہوئے۔

آپ کی وفات حسرت آیات: امام محمد باقر علیہ السلام ۷ ذی الحجہ ۱۱۴ھ یوم دوشنبہ مدینہ منورہ میں شہادت پائی ۵۷ سال کی عمر شریف تھی آپ جنت البقیع میں دفن کئے گئے۔ مؤرخین لکھتے ہیں کہ آپ اگرچہ اپنے فیوض وبرکات کی وجہ سے اسلام کو برابر فروغ دے رہے تھے لیکن اسکے باوجود ہشام بن عبدالملک نے آپ کو زہر سے شہید کرادیا، علامہ ابن صبان لکھتے ہیں کہ آپ کو اپنے والد امام زین العابدین علیہ السلام کی طرح سے زہر سے شہید کیا گیا (اسعاف الراغبین، ص ۲۵۰ برحاشیہ نور الابصار مطبوعہ بیروت وروضۃ الشہداء ص ۴۰۴ وشواہد النبوہ ص ۱۸۱ ودمعہ ساکبہ وجنات الخلود، ص ۲۶ از علامہ خاتون آبادی وانوار الحسینیہ جلد اول ص ۴۸ طبع ممبئی ۱۹۲۸ء وغیرہ) روایت میں ہے کہ آپ کی شہادت ہشام کے حکم سے ابراہیم بن ولید والئی مدینہ کی زہر خورانی کے ذریعہ واقع ہوئی ہے ایک دوسری روایت میں ہے کہ خلیفہ وقت ہشام بن عبدالملک کی مرسلہ زین کے ذریعہ سے واقع ہوئی تھی (دمعہ ساکبہ جلد ۲ ص ۴۷۸ مطبوعہ ایران) شہادت سے قبل آپ نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے کئی چیزوں کے متعلق وصیت فرمائی اور کہا بیٹا میرے کانوں میں والد ماجد کی آوازیں آرہی ہیں وہ مجھے جلد بلا رہے ہیں (نور الابصار ص ۱۵۷) جلاء العیون ص ۲۶۴ از علامہ مجلسی علیہ الرحمہ میں ہے کہ آپ نے اپنی وصیتوں میں یہ بھی کہا کہ ۸۰۰ درہم میری عزاداری اور ماتم پر صرف کرنا اور ایسا انتظام کرنا کہ دس سال تک منیٰ میں بزمانہ حج میری مظلومیت کا ماتم کیا جائے۔ علماء کا بیان ہے کہ وصیتوں میں یہ بھی تھا کہ میرے بندھائے کفن کو کھول دینا اور میری قبر چار انگل سے زیادہ اونچی نہ کرنا، علامہ شیخ عباس قمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہیں کہ صادق آل محمدؑ کے حکم سے آپ کے مقام دفن پر ہر شب چراغ جلایا جاتا رہا (منتہی الآمال جلد اول ص ۱۲۰ مطبوعہ ایران ۱۳۷۹ھ)

ازواج واولاد: آپ کی چار بیویاں تھیں۔ (۱) ام فروہ (۲) ام حکیم (۳) لیلیٰ (۴) اور ایک اور بیوی۔ آپ کی اولادوں میں امام جعفر صادق علیہ السلام، عبداللہ افطح، ابراہیم، علی، عبداللہ، زینب اور ام سلمٰی ہیں (ارشاد مفید، ص ۲۹۴ ومناقب ابن شہر آشوب جلد ۵ ص ۱۹ طبع ممبئی ونور الابصار ص ۱۵۸ طبع بیروت)

سید علی بن باقر علیہ السلام: امام محمد باقر علیہ السلام کے نہایت جلیل القدر اور عالم وفاضل فرزند تھے آپ تبلیغ اسلام کی خاطر مدینہ سے کاشان (ایران) تشریف لے گئے تھے اور وہیں دشمنان اسلام کے ہاتھوں شہید کئے گئے، روضہ مبارک اردھال کاشان میں زیارت گاہ عوام وخواص ہے (کشف الخبیہ ص ۱۴ طبع ایران وغیرہ) آپکے ایک فرزند ہوئے جناب سید احمد بن علی ابن امام محمد باقر علیہ السلام، یہ بھی بڑے متقی اور صاحب علم وکمال بزرگوار تھے، اصفہان ایران میں آپ کا مزار مقدس پایا جاتا ہے۔

صاحب اسرار ورموز علوم وفنون: امام محمد باقر علیہ السلام

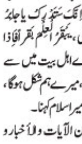

ڈاکٹر شجاعت حسین

امام محمد باقر علیہ السلام کے علم کی خوبیوں کا تذکرہ کیا جانے تو یہ سب تحریر کرنا فرض ہے کہ وہ علم فراست کی کلیوں کی چٹک، علم فضیلت کے پھولوں کی مہک، علم حکمت کے گلشن کی لہک، علم سخاوت کی شاخوں کی لچک، علم حسن دبستان کی جھلک، علم ہر ذرہ تخلیق سے عیاں، علم تدبر کی اذاں، علم حکمت وعرفاں، علم وجداں، علم گلستاں، علم شعور کی نسیم بہاراں، علم دانائی کا برہان، علم مشک باغ جنت، علم حشمت و عظمت، جاہ و جلالت، ریحان عصمت و طہارت، رفعت وفضیلت، علم زبان وخطابت، علم مضمون بلاغت اور علم وہنر فصاحت ہے۔

قلب تاریک کو یہ نور خدا دیتا ہے
طاعت حق میں شہادت کا مزا دیتا ہے
وحشت موت کو یہ آب بقا دیتا ہے
یہ ملائک سے بھی انساں کو بڑھا دیتا ہے

آج مومنین ومومنات اپنے پانچویں امام محمد باقر ابن زین العابدینؑ کی شہادت منا رہے ہیں اور اس سلسلے سے مجالس منعقد کی جارہی ہیں، لہذا انھیں یہ لازمی طور پر آشنا ہونا چاہیے کہ آخر آپؑ کو باقر کیوں کہا جاتا ہے؟ دراصل باقر، بقرہ سے مشتق اور اسی کا اسم فاعل ہے اس کے معنی شق کرنے اور وسعت دینے کے ہیں۔ (المنجد، صفحہ نمبر 41)۔ چونکہ علم کے حوالے سے آغاز گفتگو کی گئی ہے اس لیے یہ بھی وضاحت کردیا جائے آپؑ کو اس لقب سے ملقب کیا گیا کہ آپ نے علوم ومعارف کو نمایاں فرمایا اور حقائق احکام وحکمت کے وہ سربستہ خزانے کو ظاہر فرمادیئے جو لوگوں کو معلوم بھی نہ تھا۔ (شواہد النبوت، صفحہ نمبر 181)۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ جامعیت علمیہ کی وجہ سے بھی آپ کو یہ لقب دیا دیا گیا ہے۔

شہید ثالث علامہ نور اللہ شوشتری کا کہنا ہے کہ حضرت محمد مصطفیٰؐ نے ارشاد فرمایا ہے کہ امام محمد باقر علوم ومعارف کو اس طرح شگافتہ کردیں گے جس طرح زراعت کے لیے زمین شگافتہ کی جاتی ہے۔ (مجالس المومنین، صفحہ نمبر 117)

امام محمد باقر علیہ السلام نے اسرار ورموز علوم و فنون کو اس قدر وسعت دی اور جلا بخشی اور ان کی اس طرح تشریح و فصاحت سے وضاحت کیا ہے کہ دوسرے افراد کی تاریخ میں اس کا کوئی ثانی نہیں ہے۔ قارئین وعقیدت مندوں کی آشنائی ہوگی کہ عالم اسلام کے امام اعظم بھی آپؑ کے خرمن علم کے خوشہ چینوں میں تھے اور انہوں نے بھی آپ کے علوم سے استفادہ کیا ہے۔

شیخ مفید علیہ رحمہ فرماتے ہیں کہ علم دین، علم احادیث، علم سنن، علم تفسیر قرآن، علم سیرت اور علوم و فنون ادب وغیرہ کے ذخیرے جس قدر امام محمد باقر علیہ السلام سے ظاہر ہوتا ہے وہ کسی اور سے ظاہر نہیں ہوا۔

عالم انسانیت میں امام محمد باقر علیہ السلام کی انگریزی کیلنڈر کے اعداد وشمار کے مطابق 1293 ویں یوم شہادت اور قمری کیلنڈر کے مطابق 1332 ویں یوم شہادت بڑے آہ وبکا اور رنج وغم سے منائی جارہی ہے:

کربلا کی ہر بلا ہر ابتلا کو جھیل کر
زندگی ان کی حقیقت میں ہے زندہ معجزہ

آپؑ کا اسم گرامی الہام خداوندی کے مطابق محمد اور القاب باقر، شاکر اور ہادی قرار پایا۔ علماء کرام کا اتفاق ہے کہ آپؑ کے پدر بزرگوار اور مادر گرامی دونوں کی جانب سے علوی اور نجیب الطرفین ہاشمی تھے۔ (صواعق محرقہ، صفحہ 120)

آپ امام منصوص، معصوم، اعلم زمانہ، اپنے عہد امامت میں سب سے بڑے عالم اور کائنات میں سب سے افضل تھے۔ علامہ ابن حجر مکی صفات، فضائل وعظمت بیان تحریر کرتے ہیں کہ آپؑ عبادت، علم اور زہد، تقویٰ میں زین العابدینؑ کی تصویر تھے۔ (صواعق محرقہ، صفحہ 120)، اور علامہ محمد بن طلحہ شافعی لکھتے ہیں کہ آپؑ کے صفائے قلب اور دیگر محاسن و فضائل اس درجہ پر فائز تھے کہ یہ صفات خود ان کی طرف انتساب سے ممتاز قرار پائے۔ (مطالب السؤل، صفحہ 269)۔

کیا خانہ خدا، مسجدیں صرف نمازیں ادا کرنے کی جگہیں ہیں؟ ایسا تصور کرنا علم اسلامی تاریخ کا فقدان اور آئمہ اطہار علیہم السلام کی زندگیوں سے نابلد ہونا سمجھا جائے گا۔ امام محمد باقر علیہ السلام نے علوم کی تعلیم وتدریس ونشر مسجد سے کی ہے۔ آپؑ اس میں تشریف لے جاتے تھے، لوگ جوق در جوق آپ کے مواعظ سے فیض حاصل کرنے کے لیے حاضر ہوتے تھے۔ تعلیم وترویج، علوم وفقہ اسلام آپؑ کی زندگی کا مقصد تھا۔ آپؑ نے اسی مقاصد پر زندگی بسر کی۔

عقل اللہ پاک کی نعمت ہے اور اس کو بہت محبوب ہے۔ امام باقرؑ فرماتے ہیں کہ خداوند عالم نے عقل کو پیدا کیا تو فرمایا کہ میں نے کوئی شئے پیدا نہیں کی جو عقل سے زیادہ مجھ کو محبوب ہو آور میں عقل کو کامل کرتا ہوں۔ اس شخص میں جس کو میں محبوب رکھتا ہوں اور انبیاء واولیاء اور مثل ان کے ہیں۔ عقل کی پختگی کی صورت میں امر ونواہی صادر کرتا ہوں گویا عقل ہی ثواب وعذاب کا باعث ہے۔ غور وفکر، تفکر و تدبر کا مقام ہے کہ ہم لوگ علم وعقل کے لیے کتنی کوشش کرتے ہیں؟ کیا صاحب علم وعقل ہیں؟ اگر معاشرہ یہ دیکھے کہ کوئی نماز، مجلس یا تقریر زیادہ کرتا ہے تو دھوکہ نہ کھاؤ کیونکہ اس کو جزا یا سزا اس کی عقل کے مطابق ملے گی۔ امام باقر علیہ السلام نے فرمایا عاقل کی نیند جاہل کی عبادت سے بہتر ہے۔

امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ حکمرانوں کے پاس جانا اچھا نہیں سمجھا جاتا ہے۔ آپؑ نے فرمایا کہ حکمرانوں کے پاس میل جل اور آمد ورفت سے تین باتیں پیدا ہوتی ہیں۔ (1) دنیا کی محبت، (2) موت کی فراموشی اور (3) قلت رضائے خدا۔

امام محمد باقرؑ اپنے علمی سرچشمہ کے ذریعے السلام کو فروغ دے رہے تھے لیکن ہشام بن عبدالملک کو یہ بھی گوارا نہ ہوا اور آپؑ کو زہر کے ذریعہ شہید کرادیا۔ آپ کی شہادت کی تاریخ 7 ذی الحجہ، 114 ہجری ہے۔ آپ کی جائے مدفن جنت البقیع، مدینہ منورہ ہے۔ (کشف الغمہ، صفحہ نمبر 93)

اس کے کردار سے اسلام نے عظمت پائی
اس سے جھک کر فلک پیر نے رفعت پائی
سورہ شمس نے آنکھوں سے صباحت پائی
سورہ فجر نے چہرہ سے حلاوت پائی
راہ کردار کو انساں کے سنوارا اس نے
چہرہ علم وعمل بڑھ کے نکھارا اس نے

علی گڑھ، موبائل 7060888223

امام محمد باقرؑ کی علمی شخصیت

ائمہ اطہار کی زندگی کا تجزیہ کرتے وقت اس نکتہ کو ذہن میں رکھا جائے کہ معصوم کے یہاں زندگی کے طور طریقے اور لوگوں کے ساتھ معاشرت اور فکری لحاظ سے کوئی فرق نہیں پایا جاتا۔ واحد اختلاف جو ان حضرات کے درمیان نظر آتا ہے وہ موقعیت کا اختلاف (Situational Difference) ہے اس لئے کہ ہر زمانے میں نئی اور مختلف مشکل وجود میں آتی ہے اور فکر اور سیاسی تقاضے مختلف ہوتے ہیں جبکہ مقاصد یکساں ہوتے ہیں۔ صلح امام حسن اور قیام امام حسین علیہما السلام کے مقاصد ایک ہی تھے صرف طریقہ کار یعنی حکمتِ عملی (Strategy) مختلف تھی۔

شیعہ ائمہ کی شخصیت کے مطالعہ کے سلسلہ میں ان کی علمی، معنوی ارسیاسی زندگانی کا جائزہ ضروری ہے۔ ہر امام اپنے پیش رو کی طرح ہدایت ورشد اور دعوت الی اللہ اور افہام وتبلیغ دین کا منشور عام کرتا رہا۔ آنحضرت کی وفات کے بعد امیر المومنین نے مسجد کوفہ کے منبر سے بار بار کہا سلونی قبل ان تفقدونی (پوچھ لو مجھ سے قبل اس کے کہ تم مجھے گم کردو)۔ حسن بن علی علیہ السلام کو حکومت معاویہ نے مسلسل اجتماعی اور انفرادی دباؤ میں رکھا امام حسین نے یزیدی حکومت کے شریعت کے خلاف اقدامات کو قبول کرنے سے انکار کیا اور درجہ شہادت پر فائز ہوگئے ان حالات میں بعد کربلا امام زین العابدینؑ نے معارف قرآنی کو دعا وزاری کے قالب میں ڈھال کر اس کا اظہار کیا، امام سجاد کی شہادت (۹۵ھ) کے بعد امام باقر کو ۱۹ سال کا عرصہ ملا (۱۱۴ھ تک) اس عرصہ میں چونکہ بنی امیہ اور بنی عباس میں مملکتی چپقلش ہو رہی تھی تو امام باقر (ع) کے لئے ایسے سازگار حالات پیدا ہوگئے کہ وہ عوام الناس کو علم ودانش کی راہ پر لگا سکے، یہ امام باقر (ع) کا بہت بڑا احسان ہے کہ تعلیم وتربیت اور شریعت کے مقام کی اہمیت کا احساس دلایا۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ لوگوں کے رجحانات اہل بیت رسول کی طرف بڑھتے ہی گئے اور تقریباً ٤ ہزار افراد آپ کے درس سے فیضیاب ہوتے تھے۔ (ملک آفتاب حسین مجلہ ثقلین ٥ / ٤۔ اسلام آباد۔۱۹۹۸ئ۔ ۷)

امام باقر (ع) کا یہ بنیادی کام مستقبل میں امام صادق کو فقہ، تفسیر اور اخلاقی امور پر تالیف وتدوین کا موقع ملا جو آج فقہ جعفری کے لئے ایک قیمتی اثاثہ ہے۔ شعبہ تعلیم سے تعلق کے باعث ان ائمہ کے تقسیم کار کو راقم یہ سمجھتا ہے کہ امام سجاد نے صحیفہ کاملہ کے ذریعہ دعاؤں کی شکل میں ایک نصاب یا (Curriculum) بنایا، اس کو ایک جامع شکل میں امام باقر نے اپنی تعلیمات میں شامل کیا جو بالآخر امام صادق (ع) نے ایک جامعہ یا یونیورسٹی کے کلچر سے متعارف کروایا۔

۸۔ امام باقر فقہا کی نظر میں:

اگر ہزاروں افراد بھی آفتاب کے منکر ہوں لیکن جب وہ طلوع ہو کر اپنی روشنی اور گرمی دیتا ہو تو خود اپنے بہترین وصف کو ظاہر کرتا ہے یعنی آفتاب آمد دلیل آفتاب، جو لوگ تعصب کے پردوں میں آنکھیں بند کرلیں تو از خود آفتاب کی روشنی سے محروم رہیں گے اور جو اپنے تعقل کے آئینہ کو کھلا رکھیں تو انہیں فرق معلوم ہو جائیگا۔ انھی نا مساعد حالات میں یہ امر لائق ذکر ہے کہ ایسے محققین جو مذہب حقہ امامیہ پر سخت تنقید سے نہیں جھجکتے وہ بھی امام باقر (ع) کے آثار علمی کے قائل ہیں اور اپنا ہدیہ عقیدت پیش کرتے ہیں ان میں چند قابل ذکر نام ذیل میں دیئے جاتے ہیں۔

١۔ حافظ ابونعیم احمد بن عبداللہ اصفہانی، کتاب حلیۃ الدولیا و طبقات الاوصیائ
٢۔ علامہ سبط ابن جوزی، کتاب التذکرہ
٣۔ ابن کثیر، کتاب البدایۃ والنھایۃ
٤۔ شمس الدین محمد بن احمد، کتاب سیر العلوم النبلائ

ان فقہا کی آراء کا خلاصہ یہ ہے کہ:

ابوجعفر محمد بن علی پیکر علم وعمل وسیادت شرف ومتانت اور شائستگی میں خلافت رسول اللہ کے حقدار تھے۔ وہ شیعوں کے بارہ اماموں میں سے ایک تھے۔ اہل دانش محمد بن علی ابن الحسین کے بارے میں کہتے ہیں کہ وہ علم کو شگافتہ کرنیوالے اور دانش کو تقسیم کرنیوالے تھے۔ وہ پرچم علم ودانش کو بلند کرنیوالے، صاف قلب، علم وعمل، پاکیزہ اور نفس طاہر کے حامل تھے۔ عارفوں کی زبان ان کی تعریف سے قاصر ہے (مختلف کتب)۔

آپ کو باقر کہا جاتا ہے اس لئے کہ آپ نے علم کو شگافتہ کیا اور اس کی ارزش وقیمت کو حد مطلوب تک پہونچایا ہے۔ محمد بن طلحہ شافعی کہتے ہیں: محمد بن علی دانش کو شگافتہ کرنے والے اور تمام علوم کے جامع ہیں۔ آپ کی حکمت آشکار اور علم آپ کے ذریعہ سربلند ہے۔

مذکورہ بالا اقوال بزرگ اسلامی دانشوروں کے اظہار کے بعض حصے ہیں جو آپ کے مقام کی بلندی وعظمت کی تشریح کرتے ہیں۔

بشکریہ عرفان ڈاٹ آئی آر

پسماندہ کمزور طبقات ترقی یافتہ ملک کی تبدیلی کے سفر میں پیچھے نہ رہ جائیں: مرمو

نئی دہلی، (یو این آئی) صدر دروپدی مرمو نے منگل کو ملک کے نئے تعینات ہونے والے سول سروس افسران سے کہا کہ وہ اپنی ذمہ داریاں پوری کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ پسماندہ کمزور طبقات ترقی یافتہ ملک کی تبدیلی کے سفر میں پیچھے نہ رہ جائیں۔ لال بہادر شاستری نیشنل اکیڈمی آف ایڈمنسٹریشن (ایل بی ایس این اے اے) کے 127 ویں انڈکشن ٹریننگ پروگرام میں مختلف ریاستی سول سروسز سے شامل ہونے والے انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس کے افسران نے آج یہاں راشٹرپتی بھون میں صدر جمہوریہ ہند دروپدی مرمو سے ملاقات کی۔ افسران سے خطاب کرتے ہوئے صدر جمہوریہ نے کہا کہ ریاستی سول سروسز کے افسران کی حیثیت سے ان کی کوششیں ریاست کی مخصوص ترجیحات پر مبنی ہونی چاہئیں۔ انہیں نچلی سطح پر لوگوں کی فلاح و بہبود اور ترقی میں اہم کردار ادا کرنا چاہیے اور مقامی کمیونٹیز کو براہ راست متاثر کرنے والے مسائل سے نمٹنا چاہیے۔ وہ ان مسائل کے ذمہ دار رہیں گے لیکن ان کے کردار اور ذمہ داریوں کا دائرہ اور پیچیدگی بڑھے گی۔ وہ اب صرف ایک علاقے کے منتظم نہیں ہیں۔ انہیں قومی سطح پر حکمرانی کے معیارات پر عمل کرنا ہوگا۔ انہوں نے افسران سے کہا کہ ان کا کام ترقی یافتہ ہندوستان کے وسیع تر وژن کے مطابق ہونا چاہیے۔ صدر نے افسران سے کہا کہ جامع ترقی میں ان کا تعاون اہم ہو سکتا ہے۔ ان کی کوششوں کو خاص طور پر اس بات کو یقینی بنانے پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے کہ پسماندہ اور کمزور طبقات ملک کی ترقی یافتہ قوم میں تبدیلی کے سفر میں پیچھے نہ رہ جائیں۔ انہوں نے کہا کہ جب غریب اور محروم افراد ترقی اور خوشحالی کا تجربہ کریں گے تب ہی ہم ترقی یافتہ قوم کے ہدف کو حاصل کرنے کے قریب پہنچیں گے۔

کینیڈا میں جی-7 اجلاس

ہندوستان کو مدعو نہ کیا جانا ایک بڑی سفارتی چوک

برازیل، میکسیکو، جنوبی افریقہ کے صدور اور آسٹریلیا کے وزیر اعظم کو اس سمٹ میں مدعو کیا گیا ہے لیکن ہندوستان کو دعوت نہیں ملی: جے رام رمیش

نئی دہلی۔ کانگریس کے سینئر لیڈر جے رام رمیش نے کہا ہے کہ کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستان کو عالمی سطح پر شدید سفارتی نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے۔ ان کے مطابق، 15 جون 2025 سے کینیڈا کے صوبے البرٹا کے مقام کاناناسکس میں منعقد ہونے والے جی-7 سربراہی اجلاس میں اس بار ہندوستان کو مدعو نہیں کیا گیا، جو گزشتہ چھ برسوں میں پہلا موقع ہے۔ جے رام رمیش نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک تفصیلی پوسٹ میں یاد دلایا کہ 2014 سے پہلے جی-7 کو جی-8 کہا جاتا تھا کیونکہ روس بھی اس کا حصہ ہوا کرتا تھا۔ اس وقت ہندوستان کے وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کو ان اجلاسوں میں مدعو کیا جاتا تھا اور ان کی تجاویز کو عالمی سطح پر سنجیدگی سے لیا جاتا تھا۔ خاص طور پر جون 2007 میں جرمنی میں منعقدہ ایک اجلاس میں پیش کیا گیا 'سنگھ-مرکل فارمولہ' عالمی ماحولیاتی مذاکرات کی سمت متعین کرنے والا اہم قدم تھا۔ کانگریس رہنما کا کہنا ہے کہ اگرچہ 2014 کے بعد بھی ہندوستانی وزرائے اعظم کو ان اجلاسوں میں مدعو کیا جاتا رہا لیکن اس بار ایسا نہیں کیا گیا، جو ایک تشویشناک سفارتی رجحان کی نشاندہی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چاہے حکومت اس پر کچھ بھی موقف اختیار کرے، حقیقت یہی ہے کہ عالمی سطح پر ہندوستان کی ساکھ کو نقصان پہنچا ہے۔ جے رام رمیش نے اسے مودی حکومت کی خارجہ پالیسی کی ایک اور ناکامی قرار دیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت نے نہ صرف امریکہ کو ہندوستان اور پاکستان کے درمیان ثالثی کا موقع دے کر ہماری دہائیوں

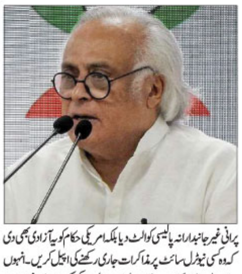

پرانی غیر جانبدارانہ پالیسی کو الٹ دیا بلکہ امریکی حکام کو یہ آزادی بھی دی کہ وہ کسی نیوٹرل سائٹ پر مذاکرات جاری رکھنے کی اپیل کریں۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ جب آسٹریلیا، برازیل، میکسیکو، جنوبی افریقہ اور یوکرین جیسے ممالک کے سربراہان کو مدعو کیا گیا ہے تو ہندوستان کو کیوں نظر انداز کیا گیا؟ سیاسی تجزیہ کاروں کا ماننا ہے کہ یہ صرف ایک رسمی دعوت کا معاملہ نہیں بلکہ عالمی پلیٹ فارمز پر ہندوستان کے مقام اور اثر و رسوخ کا عکاس ہے۔ کانگریس نے اس موقع پر حکومت سے وضاحت طلب کی ہے کہ آخر جی-7 جیسے اہم اجلاس میں ہندوستانی قیادت کی غیر موجودگی کا ذمہ دار کون ہے۔ جے رام رمیش کی یہ تنقید ایک ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب مرکز کی حکومت عالمی سطح پر اپنی سفارتی کامیابیوں کا بھرپور پرچار کر رہی ہے۔ ایسے میں جی-7 اجلاس سے باہر رہ جانا واقعی حکومت کے لیے ایک غیر متوقع دھچکا ثابت ہو سکتا ہے۔

گورو گگوئی نے سنبھالا آسام کانگریس کا عہدہ

گوہاٹی: آسام کے رکن لوک سبھا گورو گگوئی نے منگل کو آسام کانگریس کے نئے صدر کے طور پر اپنا عہدہ سنبھال لیا ہے۔ وہ آئندہ سال ہونے والے اسمبلی انتخابات میں پارٹی کی قیادت کریں گے۔ پارٹی کی قیادت کی یہ ذمہ داری انہوں نے ریاستی کانگریس کے سابق صدر بھوپین کمار بورا سے لی، جنہوں نے تین سال سے زائد عرصے تک پارٹی کی قیادت کی۔ اس موقع پر کانگریس کے قومی جنرل سکریٹری جتیندر سنگھ اور ریاستی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر دیوورت سکیا سمیت کئی سینئر رہنما بھی موجود تھے۔ گورو گگوئی نے اپنی ذمہ داری سنبھالنے سے قبل کاماکھیا مندر میں حاضری دی اور اپنے جذبات کو تازہ کیا۔ صحافیوں سے بات کرتے ہوئے گورو گگوئی نے کہا کہ پارٹی ہمیشہ مساوات اور شمولیت کے اصولوں پر کاربند رہے گی۔ انہوں نے کہا، ہم مہاتما گاندھی، جواہر لال نہرو، ہیتیشور سکیا اور ترون گگوئی جیسے رہنماؤں کی نظریات سے متاثر ہو کر پارٹی کو آگے بڑھائیں گے۔ گورو گگوئی کو گزشتہ ہفتے پارٹی کی مرکزی قیادت نے آسام کانگریس کی صدارت کے لیے منتخب کیا تھا۔ یہ فیصلہ ایسے وقت میں کیا گیا جب آسام کے وزیر اعلیٰ ہمنت بسوا شرما نے گگوئی کی برطانوی اہلیہ کو پاکستانی خفیہ ایجنسی آئی ایس آئی سے مبینہ تعلقات کے حوالے سے نشانہ بنایا تھا۔

جے این یو میں اب 'کُل پتی' کی جگہ ہوں گے 'کُل گرو'

ورکنگ کونسل کی میٹنگ میں لیا گیا اہم فیصلہ

نئی دہلی۔ جواہر لال نہرو یونیورسٹی (جے این یو) میں اب 'کُل پتی' کی جگہ 'کُل گرو' ہوں گے۔ یونیورسٹی نے وائس چانسلر کے ہندی نام 'کُل پتی' کی جگہ اب اسے 'کُل گرو' کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ فیصلہ وائس چانسلر کے عہدہ کو 'جنڈر نیوٹرل' یعنی جنسی مساوات ظاہر کرنے کے مقصد سے لیا گیا ہے۔ جے این یو ورکنگ کونسل کی میٹنگ کے دوران یہ اطلاع دی گئی ہے۔ اس تبدیلی کی تجویز جے این یو کی وائس چانسلر شانتی شری دھولیپوڈی پنڈت نے پیش کی تھی۔ اب ڈگری اور دیگر تعلیمی دستاویزوں میں 'کُل پتی' کی جگہ 'کُل گرو' ہی لکھا جائے گا۔ جے این یو نے وائس چانسلر کے سرکاری عہدہ کے طور پر ہندی لفظ 'کُل پتی' (جس کا مطلب ہے کسی کنبہ یا ادارہ کا سربراہ) کی جگہ 'کُل گرو' (جس کا مطلب ہے استاذ) رکھنے کا فیصلہ راجستھان میں اسی طرح کے اقدام کے بعد کیا ہے۔ وہاں ریاستی حکومت نے رواں سال فروری میں راجستھان یونیورسٹی قانون (ترمیم) بل، 2025 پیش کیا تھا۔ اس اقدام کا مقصد قدیم علمی روایت کو برقرار رکھنا ہے۔ راجستھان کی یونیورسٹیز میں 'کُل پتی' کو 'کُل گرو' کہا جاتا ہے۔ اس سلسلے میں راجستھان قانون ساز اسمبلی میں رواں سال مارچ میں ایک بل پاس کیا گیا تھا۔ نائب وزیر اعلیٰ پریم چند بیروا نے کہا تھا کہ یہ تبدیلی نہیں ہے، بلکہ 'گرو' کے وقار کو بحال کرنے کی کوشش ہے۔ اس بل میں ہندی میں لکھے گئے تمام ریاستی یونیورسٹی قوانین میں 'کُل پتی' اور 'پرتی کُل پتی' (پرو وائس چانسلر) کی جگہ پر 'کُل گرو' اور 'پرتی کُل گرو' کو رسمی طور پر شامل کرنے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ سال مدھیہ پردیش کابینہ نے بھی اسی طرح کی تجویز پاس کی تھی۔

کشمیری پنڈتوں کی باعزت واپسی بہت ضروری ہے: محبوبہ مفتی

گاندربل۔ (یو این آئی) پی ڈی پی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی کا کہنا ہے کہ کشمیر کے مسائل کا حل تب تک ممکن نہیں ہے جب تک کشمیری پنڈت واپس نہ آئیں گے۔ انہوں نے ساتھ ہی کہا کہ امن کی بحالی کے لئے ایک سیاسی عمل چلنا چاہئے جس میں ہمارے کشمیری پنڈت بھی شامل ہونے چاہئیں۔ سابق وزیر اعلیٰ نے ان باتوں کا اظہار منگل کو یہاں میلہ ماتا کھیر بھوانی میں شرکت کرنے کے دوران نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا: یہ ایک ایسا دن ہے کہ جب یہاں ملک کے مختلف حصوں سے کشمیری پنڈت آتے ہیں اور ہم ان کا استقبال کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا: امن کی کی بحالی کے لئے ایک سیاسی عمل چلنا چاہئے جس میں ہماری کشمیری پنڈت شامل ہونے چاہئیں اور کشمیر کے مسائل کا حل تب تک ممکن نہیں ہے جب تک کشمیری پنڈت واپس نہ آئیں گے۔

عصری تقاضوں سے ہم آہنگ ادبی موضوعات پر کتابیں اور تراجم شائع کیے جائیں: پروفیسر قدوس جاوید

انڈین نالج سسٹم اور کثیر لسانی ہندوستانی ثقافت کے فروغ میں اردو زبان و ادب کا کردار غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے: ڈاکٹر شمس اقبال

قومی اردو کونسل کے صدر دفتر میں 'اردو ادب پینل' کی میٹنگ

نئی دہلی: قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے صدر دفتر میں آج اردو ادب پینل کی میٹنگ کا اہتمام کیا گیا جس کی صدارت معروف ناقد و دانشور پروفیسر قدوس جاوید نے کی۔ میٹنگ کے آغاز میں کونسل کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شمس اقبال نے تمام معزز مہمانوں کا استقبال کیا اور کہا کہ اس نوتشکیل شدہ پینل میں ملک کی نمایندہ ادبی شخصیات شامل کی گئی ہیں اور ہمیں توقع ہے کہ آپ کی رہنمائی میں اس پینل کے تحت مفید اور ضروری ادبی موضوعات پر کام ہوگا۔ انھوں نے 2047 تک ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر میں ہندوستانی نالج سسٹم اور کثیر لسانی ثقافت کے کردار کا حوالہ دیتے ہوئے مزید کہا کہ اس کے فروغ و استحکام میں ملک کی دیگر زبانوں کے ساتھ اردو کو بھی مطلوبہ کردار ادا کرنا چاہیے۔ ڈاکٹر شمس اقبال نے کہا کہ اس مقصد کے حصول کے لیے اردو زبان میں مختلف ہندوستانی زبانوں کے معیاری ادب کا ترجمہ شائع کرنا ضروری ہے، جس کے لیے کونسل پرعزم ہے اور ریاستی اردو اکادمیوں کو خط ارسال کر کے متعلقہ ریاست کے نمایندہ ادب کی نشان دہی کی درخواست کی جائے گی تاکہ اسے اردو قارئین تک بھی پہنچایا جا سکے اور تمام ہندوستانی زبانوں کے مابین ہم آہنگی کو مضبوط کیا جا سکے۔ میٹنگ کے چیئرمین پروفیسر قدوس جاوید نے معیاری ادب کی اشاعت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اردو میں عربی، فارسی، سنسکرت کی بنیادی تحقیقی و تنقیدی کتابوں کے تراجم بھی شائع ہونے چاہئیں۔ انھوں نے کہا کہ روایتی انداز کے غیر مفید موضوعات کے بجائے موجودہ دور میں کارآمد موضوعات پر تصنیف، تحقیق اور ترجمے پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ سینئر ادیب و دانشور جناب جانکی پرساد شرما نے کہا کہ ہندی ریاستوں کے لوک گیتوں کو اردو میں منتقل کر کے ان کا انتخاب شائع کرنا بھی ایک اہم کام ہوگا۔ اس موقعے پر یہ فیصلہ بھی کیا گیا کہ اردو زبان میں اردو کی اہم ادبی شخصیات کے مونوگراف کے علاوہ ہندی اور دیگر ہندوستانی زبانوں کی اہم ادبی شخصیات کے بھی مونوگراف اور ان کی نمایندہ تحریروں کے انتخابات تیار کروائے جائیں تاکہ اردو والے بھی ان سے آشنا ہو سکیں۔ اسی طرح اس میٹنگ میں ہم عصر ٹکنالوجی جیسے آرٹیفیشیل انٹیلی جنس وغیرہ پر اردو مواد کی تیاری کے ساتھ ساتھ ماحولیات اور قدرتی ذخائر کے تحفظ وغیرہ پر بھی اردو کتابوں کی تیاری و اشاعت پر زور دیا گیا۔

میٹنگ کے دوران اردو ادب پینل کی گزشتہ میٹنگ (منعقدہ 4 اگست 2022) کی روداد کی تصدیق کے ساتھ اس کے تحت چل رہے مختلف اشاعتی پروجیکٹس کی صورتحال کا جائزہ لیا گیا اور متعدد کتابوں کی اشاعت پر اطمینان کا اظہار کیا گیا، جبکہ نئے موصول ہونے والے پروپوزلس پر بھی غور کر کے ان کے تعلق سے فیصلہ لیا گیا۔ پینل کے ممبران نے اس پر زور دیا کہ آج کے دور کے اشاعتی طریقۂ کار کو دیکھتے ہوئے ضخیم اور کئی کئی جلدوں پر مشتمل کتابوں کی کثیر تعداد میں اشاعت کی بجائے 'پرنٹ آن ڈیمانڈ' کے اصول پر عمل کیا جائے، ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ ضخیم کتابوں کے انتخابات شائع کیے جائیں اور اصل ورژن پی ڈی ایف یا ای پب فارمیٹ میں کونسل کی ویب سائٹ یا ای-کتاب ایپ پر آن لائن فراہم کروا دیا جائے تاکہ جنھیں ضرورت ہو وہ اس سے استفادہ کر لیں۔ میٹنگ میں شامل پینل کے دیگر ممبران میں پروفیسر صغیر افراہیم، پروفیسر نسیم الدین فریس، پروفیسر شبنم حمید، پروفیسر احمد محفوظ، پروفیسر آفتاب عالم آفاقی، پروفیسر مشتاق عالم قادری (آن لائن)، ڈاکٹر نعیم انیس، ڈاکٹر درانی شبانہ قابل ذکر ہیں، جبکہ ڈاکٹر خاور نقیب کسی ناگزیر وجہ کی بنا پر شریک نہ ہو سکے۔ ان کے علاوہ این سی پی یو ایل کی گورننگ کونسل کے ممبران ڈاکٹر سید مشیر عالم (آن لائن) اور ڈاکٹر شمشیر سنگھ نے بطور مدعوئین خصوصی شرکت کی۔

مہاراشٹر میں جماعت اول سے طلباء کو فوجی تربیت دینے کا منصوبہ: سیاسی پارٹیوں کا ملا جلا ردعمل

ممبئی۔ (یو این آئی) وزیر تعلیم دادا بھوسے کی جانب سے اس اعلان کے بعد کہ ریاست میں پہلی جماعت سے طلباء کو بنیادی سطح کی فوجی تربیت دی جائے گی، اس پر حزب اختلاف اور حزب اقتدار پارٹی کے ترجمانوں مختلف پارٹیوں کے قائدین کے ساتھ ساتھ ماہر تعلیم نیز سابق فوجی افسران نے یو این آئی کے ساتھ گفتگو میں اپنے تاثرات اور ردعمل اظہار کیا ہے۔ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد پوار) کے مہیش تپاسے نے وزیر تعلیم کے اس بیان کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے ایک اہم اور قابل تعریف فیصلہ قرار دیا، تاہم انھوں نے یہ وضاحت بھی کی کہ اگر یہ فیصلہ ملک اور خاص طور پر "انسانوں کی خدمت" کے لیے لیا گیا ہو۔ انھوں نے یاد دلایا کہ سول ڈیفنس ایک اہم شعبہ ہے اور یہ پہلے سے ہی اسکولوں میں رائج ہے۔ اسکولوں میں اسکاوٹ گائیڈ کے ذریعے سے یہ تربیت پہلے سے ہی دی جارہی ہے۔ تاہم، وزیر تعلیم دادا بھوسے کے ساتھ حکومت میں شامل نیشنلسٹ کانگریس (اجیت پوار) پارٹی کے ترجمان نے اس پر کوئی بھی رائے دینے سے انکار کر دیا۔ انھوں نے کہا کہ یہ صرف ایک وزیر کا بیان ہے، اس پر کیا رائے دی جاسکتی ہے؟ اگر کل (بروز منگل) ریاستی کابینہ میں یہ فیصلہ لیا جاتا ہے تو اس پر بات ہوسکتی ہے۔ حزب اختلاف پارٹی شیوسینا (یو بی ٹی) کے قائد اور رکن پارلیمنٹ اروند ساونت نے وزیر تعلیم کے اس فیصلے کو 'نام بدل کر ڈرامہ کرنا' قرار دیا۔ انھوں نے کہا آج بھی یہ کام ہو رہا ہے۔ اسکولوں میں اسکاوٹ گائیڈ اور فزیکل ٹریننگ کے ذریعے سے یہ کہا جارہا ہے۔ اور یہی سب سکھایا جاتا ہے۔ اورنگ آباد سے تعلق رکھنے والے ملک کے مشہور ماہر تعلیم اور کیریئر کونسلر محمد نجم الدین، جو اس وقت حج کے لیے مکہ میں ہیں نے وزیر تعلیم کے اس فیصلے راست تبصرہ نہ کرتے ہوئے مہاراشٹر میں جاری تعلیمی نظام میں ضروری تبدیلیوں پر فوری عمل درآمد کو یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انھوں نے واضح کیا کہ اس سے زیادہ کئی اہم مسائل ہیں، جن پر کوئی توجہ نہیں دی جارہی ہے۔ انھوں نے کہا کہ کوئی مناسب ہیومن ریسورس موجود نہیں ہے، جس سے کوالٹی ایجوکیشن (معیار تعلیم) متاثر ہو رہا ہے۔ انھوں نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ فری ایجوکیشن بل پاس ہو کر 15 سال ہو گئے ہیں جس میں کہا گیا ہے کہ حکومت کے زیر انتظام اور پرائیویٹ اسکولوں میں 30 بچوں پر ایک ٹیچر ہونا چاہئے جس پر ابھی تک کوئی عمل نہیں کیا گیا جس سے تعلیم کا معیار متاثر ہو رہا ہے۔ شہری علاقوں ایک ایک کلاس میں 80، 80 بچے بیٹھائے جاتے ہیں۔ محمد نجم نے ASER کی رپورٹس کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ پانچویں جماعت کے 55 سے 60 فی صد بچوں کو دوسری جماعت کی ریاضی اور زبان نہیں آتی۔ انھوں نے مزید کہا کہ اسکول میں بچوں کے صحت اور صفائی کے مسائل ہیں، کھیلوں کے میدان اسکولوں سے غائب ہو چکے ہیں۔ بچوں کے کیریئر گائنس کے کے لیے کوئی ہمہ وقتی ٹیچر حکومت نے فراہم نہیں کیے ہیں۔ اخر میں انھوں نے بتایا کہ پرائمری اسکولوں میں کوئی فزیکل ٹیچر نہیں ہے صرف ہائی اسکولوں میں ہے اور وہ بھی جہاں بچوں کی تعداد 800 سے زیادہ ہے، وہاں صرف ایک فزیکل ٹیچر ہے۔ نجم کا کہنا ہے کہ اگر وزیر تعلیم بچوں میں ملک سے محبت، باقاعدہ ورزش اور نظم و ضبط جیسی اہم خوبیوں کو فروغ دینا چاہتے ہیں تو انھیں ہر اسکول میں ایک فزیکل ٹیچر کی تقرری کرنا چاہئے، جو یہ تمام مقاصد بخوبی پورے کر سکتا ہے۔

جہاں جھگی وہاں مکان بھی ایک جملہ ثابت ہوا: اے اے پی

نئی دہلی (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (اے اے پی) نے کہا کہ انتخابات کے دوران بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی طرف سے جہاں جھگی، وہاں مکان کا وعدہ بھی ایک جملہ ثابت ہوا اے اے پی کے سینئر لیڈر منیش سسودیا نے منگل کو کہا جہاں جھگی، وہاں مکان، دہلی میں بی جے پی کی طرف سے دی گئی یہ انتخابی گارنٹی بھی ایک جملہ ثابت ہوئی دہلی کے مزدور، گھریلو ملازم، رکشہ چلانے والے اور یومیہ اجرت والے مزدور، جن کی محنت سے ملک کی راجدھانی چلتی ہے، آج ان کی جھوپڑی کو بے رحمی سے بلڈوزر کے نیچے کچلا جا رہا ہے۔ مسٹر سسودیا نے کہا کہ آج وہ ایم ایل اے کہاں ہیں جنہیں عوام نے منتخب کیا تھا؟ نہ کوئی جواب ہے اور نہ زمین پر کوئی نظر آرہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جھگی میں فراہم کی جانے والی بجلی اور پانی جیسی بنیادی سہولتوں کو بات چھوڑیے، اب تو ان سے محنت سے بنائی گئی چھت بھی چھین لی گئی ہے۔ کیا یہی "سب کا ساتھ، سب کا وکاس" ہے؟ اے اے پی کے دہلی ریاستی صدر سوربھ بھردواج نے کل الزام لگایا تھا کہ بی جے پی کے قول و فعل میں ہمیشہ فرق رہا ہے۔ بی جے پی نے انتخابات سے پہلے غریب جھگی والوں کو پختہ مکان دینے کا وعدہ کیا تھا اور اب جب دہلی میں بی جے پی کی حکومت بن گئی ہے تو وہ مکان دینے کے بجائے ان غریبوں کو ان کی کچی بستیوں پر بلڈوزر چلا کر لوگوں کو بے گھر کر رہی ہے۔

پہلگام حملے کے بعد کھیر بھوانی میلہ میں عقیدت مندوں کی شرکت دہشت گردوں کے منہ پر زوردار طمانچہ: فاروق عبداللہ

سری نگر (یو این آئی) جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ جموں و کشمیر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کھیر بھوانی میلہ میں کشمیری پنڈتوں کی بڑی تعداد میں شرکت کو پہلگام دہشت گردانہ حملے کے منصوبہ سازوں کے لیے 'زوردار طمانچہ' قرار دیا ہے انہوں نے کہا کہ اس میلے میں عقیدت مندوں کی حاضری اس بات کی دلیل ہے کہ کشمیری عوام میں بھائی چارہ آج بھی زندہ ہے اور یہ سرزمین رشیوں، منیوں اور صوفیاء کی ہے، جہاں نفرت کے لیے کوئی جگہ نہیں۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے منگل کے روز گاندربل ضلع کے تولہ مولہ میں واقع تاریخی کھیر بھوانی مندر میں سالانہ میلے کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا، 'یہ ماتا کا بلانا ہے، اُن کے بلانے پر یہ سب اپنے گھروں کو لوٹے ہیں۔ دہشت گردی کا خوف ان کے قدموں کو روک نہ سکا اور یہ ایک بڑا پیغام ہے۔' انہوں نے زور دے کر کہا کہ پہلگام حملے اور اس کے بعد ہندو پاک افواج کے مابین کشیدگی کے باوجود عقیدت مندوں کا اس طرح سے آنا ایک حوصلہ افزا عمل ہے اور اس بات کا ثبوت ہے کہ کشمیری سماج میں بھائی چارے اور رواداری کی جڑیں گہری ہیں۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے جموں و کشمیر کے دیگر حصوں، خصوصاً جموں میں ماتا ویشنو دیوی مندر کی زیارت سے متعلق عوام میں پھیلے خوف پر بھی تشویش ظاہر کی۔ انہوں نے کہا، جموں میں بھی لوگ ڈرے ہوئے ہیں۔ میں ان سے اپیل کرتا ہوں کہ خوف ترک کریں اور ماتا کا درشن کریں۔ انہوں نے کہا کہ 3 جولائی سے شروع ہونے والی سالانہ امرناتھ یاترا کے لیے بھی بڑی تعداد میں عقیدت مندوں کی آمد کی امید ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ بھولے بابا کے درشن کے لیے لوگ جوق در جوق آئیں گے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے اس امید کا اظہار کیا کہ کھیر بھوانی میلہ کشمیری پنڈتوں کی وادی واپسی کی شروعات ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ہم یہاں اس امید کے ساتھ آئے ہیں کہ ماتا ان کو واپس اپنے گھروں تک لائے گی، تاکہ وہ یہاں سکون اور محبت کے ساتھ رہ سکیں۔

اسلامی وحدت، ملی حمیت، خودداری و جانثاری سے امام خمینی نے روشناس کرایا: مولانا سید محمد عسکری

عروس البلاد ممبئی میں امام خمینی کی چھتیسویں برسی کی مناسبت سے عظیم الشان پروگرام کا اہتمام کیا گیا

ممبئی: پوری دنیا کی طرح عروس البلاد ممبئی کے ڈونگری علاقہ میں واقع قیصر باغ ہال کی فضا یاد امام راحل سے مملو ہو گئی۔ یکم جون کی شب میں اثنا عشری یوتھ فاؤنڈیشن نے مجمع علماء و خطباء ممبئی، شیعہ علماء اسمبلی انڈیا، مسجد ایرانیان، مدرسہ جعفریہ گوونڈی، شیعہ اثنا عشری ٹرسٹ گوونڈی، ٹیم عمار، مدرسہ عباسیہ گوونڈی، شیعہ اثنا عشری جعفری کربلا، مدرسہ امام جعفر صادق واشی، مدرسہ نور محمدی گوونڈی اور مدافع ولایت جیسے دیگر مذہبی و سماجی اداروں کے بینر تلے یاد امام راحل کے عنوان سے منادیٔ وحدت، آبروئے سیاست، میر کاروان محبت، شاہکار دست مشیت معمار انقلاب حضرت امام خمینی کی چھتیسویں برسی کی مناسبت سے عظیم الشان پروگرام کا اہتمام کیا۔

اس سالانہ یاد کا آغاز حافظ مولانا امیر عباس نے تلاوت کلام ربانی سے کیا۔ جس کے بعد سرزمین لکھنو سے تشریف لائے مولانا سید حیدر عباس نے بیان کیا کہ مرد حق امام خمینی نے ظلم و بربریت اور بے دینی کی تاریکیوں سے پر معاشرے میں اسلامی اقدار و اخلاق کی مشعل لے کر اسلامی انقلاب کی جس طرح رہبری کی اس نے صرف امریکہ یا مغربی ممالک کو ہی نہیں بلکہ پوری دنیا کو انگشت بدنداں کر دیا۔ پروگرام کے ابتدائی لمحات میں ہی ٹیم نثار اللہ کی بچیوں نے رہبر فرزانہ سے اظہار عقیدت کی خاطر فارسی زبان میں نہایت ہی دلنشین انداز میں اشعار پیش کیے۔

اس دل آویز ترانہ کے بعد برادر فیروز علی خان نے مغل مسجد کے امام مولانا سید نجیب زیدی کا کلام پیش کیا۔ مولانا سید حسین مہدی حسینی نے اپنی مختصر مگر پر مغز تقریر میں امام راحل کی زندگی کے بعض اہم گوشوں کی طرف توجہ دلائی۔ مولانا حسینی نے اضافہ کیا کہ دین کی پابندی اور شکستہ نفسی نے امام خمینی کو اوج بخشا اور یہ باور کرایا کہ اگر تم خود کو اونچا نہیں کر رہے ہو تو خدا تمہیں اونچائی عطا کرنے والا ہے۔ پروگرام کے ناظم نے سلسلہ آگے بڑھاتے ہوئے کہا کہ امام خمینی نے بارہا اس بات کی تاکید کی کہ ہمارا ہدف ایران بچانا نہیں بلکہ اسلام بچانا ہے۔ اسلام کی بقا کے لئے ہم خاموش بیٹھنے والے نہیں ہیں۔ پروگرام کے مہمان مقرر مولانا سید محمد عسکری نے نہایت اہم اور دقیق مطالب بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ جب آیت اللہ العظمی خوئی نے جب آپ کے نابغہ روزگار فرزند جناب مصطفی خمینی کی خبر شہادت سنائی تو آپ نے فرمایا کہ این شهادت یکی از الطاف خفیه الهی است۔ گویا اسی شہادت نے انقلاب کی داغ بیل ڈالی۔ امام خمینی نے جس شہادت کے کلچر کی ترویج کی اس کا تذکرہ کرتے ہوئے مہمان مقرر نے اضافہ کیا کہ ایک سال میں ستر ہزار افراد نے جام شہادت نوش کیا۔ اسی ہزار امریکی فوجی مشاور کی موجودگی میں امام راحل کی قیادت میں کامیاب ہونے والا اسلامی انقلاب دنیا کے مختلف انقلابات سے ممتاز نظر آتا ہے۔

مولانا عسکری نے بیباک انداز میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ فقط دعا سے کچھ نہیں ہونے والا ہے۔ صرف یہ سوچ کر بیٹھے رہنا کہ امام آئیں گے تو سب صحیح ہو جائے گا غلط تصور ہے۔ امام بھی تبھی آئیں گے جب ان کی آمد کی راہ استوار کی جائے گی۔ اس کے لئے میدان عمل میں اترنا ہوگا۔

مولانا موصوف کی بہترین تقریر کے بعد سیکڑوں نونہالان قوم نے مشہور زمانہ ترانہ سلام فرماندہ پیش کیا۔ جس کے بعد مولانا سید حسنین کراروی نے سورہ سبا کی آیت کے ضمن میں بیان کیا کہ پروردگار کا حکم ہے کہ خدا کے واسطے ایک ایک اور دو دو اٹھ کھڑے ہو اور ہم پروگرام کے آغاز کی خاطر منتظر رہتے ہیں کہ مجمع آ جائے۔ انقلاب کامیاب ہوا اور آج اپنی تمام تر رعنائیوں کے ساتھ آپ کے سامنے موجود ہے۔ تقریباً تین گھنٹے کی اس روح پرور تقریب کا اختتام برادر اسد تلاجہ نے دعائے فرج اور زیارت ائمہ کی قرائت سے کیا۔ قابل ذکر ہے کہ یاد امام راحل کے اس عظیم الشان پروگرام میں مولانا ذکی نوری، مولانا فیاض باقر حسینی، مولانا وصی حیدر نقوی، مولانا قاری عامر اکبرپوری، مولانا مظاہر پونہ، مولانا فرمان موسوی، مولانا کرار خان غدیری ممبرا، مولانا نقی کرلا، مولانا توثیق باقری ممبرا، مولانا محمد کراروی میرا روڈ، مولانا محمد حسن اکبرپوری ممبرا، مولانا وصی احمد میثم ساکی ناکہ، مولانا یاور حسین کرلا، مولانا مقداد گوونڈی، مولانا منظور حسنین گوونڈی، مولانا اعجاز گوونڈی، مولانا ادیب ممبرا، مولانا نظر عباس ممبرا، مولانا شباب ممبرا، مولانا ساجد خان ممبرا، مولانا گلاب گوونڈی، مولانا کلب حسن بھانڈپ، مولانا محمد مہدی گوونڈی، مولانا نظیر ممبرا، مولانا قائم بہاری ورسوا اندھیری، مولانا ماہر اندھیری، مولانا محمد مزمل نجفی ہاؤس، مولانا فراز نجفی ہاؤس اور مولانا محمد حیدر اصفہانی وغیرہ سمیت کثیر تعداد میں مرد و زن خورد وکلاں اور پیر و جواں نے شرکت فرمائی۔ مختلف یوٹیوب چینلز کے علاوہ ملک و بیرون ملک کی الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا نے اس پروگرام کو خاص جگہ دی۔

قربانی ایک تیوہار بھی اور ذریعۂ روزگار بھی

عوام سے صاف صفائی، امن و امان اور غریبوں کا خیال رکھنے کی اپیل

گورکھپور: عیدالاضحیٰ یعنی بقرہ عید کا تہوار ملک بھر میں 07/ جون کو منایا جائے گا، مسلم گھروں میں تہوار کو لیکر تیاریاں زوروں پر ہیں، گلیوں بازاروں میں چرواہے بکرا فروخت کرتے ہوئے صاف دیکھے جاسکتے ہیں، کچھ گھروں میں قربانی کا جانور خریدا جاچکا ہے، بچے جانوروں کی خدمت میں لگے ہوئے ہیں، مسلم محلوں میں شام ڈھلتے ہی بچے اپنے جانوروں کو لیکر سڑکوں پر نظر آنے لگے ہیں، قربانی کو لیکر مسلم عوام بالکل تیار ہے، وہیں دوسری طرف دانشوران نے لوگوں سے صاف صفائی، امن و امان اور غریبوں کا خیال رکھنے کی اپیل کی ہے۔ جموھیہ باغ گورکھ ناتھ کے رہائشی آصف محمود نے کہا کہ قربانی دین اسلام میں واجب ہے، حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کی قربانی کا سچا واقعہ قرآن وحدیث سے ثابت ہے جو کہ عیدالاضحیٰ کی بنیاد ہے، عیدالاضحیٰ کا تہوار امن اور خوشی کے ساتھ منائیں، صفائی کا خاص خیال رکھیں، سب کے ساتھ اچھا برتاؤ کریں، قربانی بھائی چارہ اور محبت پھیلانے کا درس دیتی ہے۔ ایڈووکیٹ محمد کاشف ایم خان نے کہا کہ عیدالاضحیٰ مسلمانوں کا دوسرا بڑا تہوار ہے، اس موقع پر مسلمان نماز پڑھنے کے ساتھ ساتھ جانوروں کی قربانی بھی کرتے ہیں، اسلام کے مطابق قربانی کرنا حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہے جسے اللہ تعالیٰ نے صاحب حیثیت مسلمانوں پر واجب قرار دیا ہے، اللہ تعالیٰ کو حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کی قربانی اس قدر پسند آئی کہ اس پاک پروردگار نے ہر مالک نصاب پر قربانی واجب قرار دے دیا۔ نورنگ آباد کے بلال احمد نے کہا کہ قربانی نہ صرف ایک تہوار ہے بلکہ روزگار کا ایک بڑا ذریعہ بھی ہے، غریبوں کو تین دن کی قربانی سے مفت میں اچھا کھانا کھانے کا موقع ملتا ہے، مدارس، مویشی پالنے والے، قصاب، جانوروں اور چمڑے کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے والے ڈرائیور، چارہ اور پتی بیچنے والے، روٹیاں بنانے والے ہوٹل اور چمڑے کے کارخانوں کو قربانی سے بہت فائدہ ہوتا ہے، لاکھوں لوگوں کا روزگار قربانی سے جڑا ہوا ہے۔ زاہدہ آباد کے نہال احمد بتاتے ہیں کہ مخصوص ایام میں قربانی کی نیت سے مخصوص جانور کو ذبح کرنے کو قربانی کہتے ہیں، دین اسلام میں جانوروں کی قربانی کے پیچھے ایک خاص مقصد ہے، اللہ تعالیٰ دلوں کے حال سے واقف ہے وہ ہر شخص کی نیت کو جانتا ہے، جب انسان اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل کرتا ہے اور صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے قربانی کرتا ہے تو اسے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل ہوجاتی ہے اور اگر کوئی شخص صرف دکھاوے کے لیے قربانی کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی قربانی قبول نہیں کرتا۔ دھمال محلہ کے رہائشی خورشید احمد مون نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ قربانی کا یہ تہوار محبت اور بھائی چارے کو بڑھاتا ہے۔ قربانی کا گوشت پڑوسیوں، غریبوں اور نادار مسلمانوں میں تقسیم کیا جائے، اللہ تعالیٰ کو صفائی پسند ہے، ہر مسلمان کو اس کا خاص خیال رکھنا چاہیے، قربانی کی تصاویر یا ویڈیوز نہ بنائیں اور اپنے قربانی کے جانور کی نمائش نہ کریں۔ قربانی کے جانوروں میں شرکت کی تیاریاں شروع بھاں قربانی کے لیے بکرے فروخت کیے جارہے ہیں وہیں بڑے جانوروں (بھینسوں) میں بھی شرکت کی تیاریاں شروع کردی گئی ہیں۔ لوگوں نے پیشگی رقم جمع کروانا شروع کر دیا ہے، رحمت نگر کے علی غضنفر شاہ، علی اشعر، آصف اور فیض مصطفائی نے بتایا کہ ہر سال کی طرح اس سال بھی بڑے جانوروں میں ایک حصہ کے لیے 3000، 3500 اور 4000 روپے لیے جارہے ہیں، قربانی شریعت کے مطابق ہوگی، لوگ قربانی کے دوران عقیقہ بھی کروا سکتے ہیں، اسی طرح دیگر تنظیموں اور لوگوں نے بھی قربانی میں شرکت کی اپیل کی ہے، محمد اعظم نے کہا کہ ہر سال شہر کے تین درجن سے زائد مقامات پر تین دن تک بڑے جانوروں کی قربانی خوشی اور جوش وخروش سے کی جاتی ہے، سات آدمیوں کی طرف سے ایک بھینس کی قربانی کا حکم ہے۔

ثمر ایونٹس کی جانب سے نظام الدین ٹریڈ فیر کا انعقاد

نئی پہل کو دھلی کے باشندگان نے بہُت پسند کیا

دھلی: مرکزی دارالحکومت دہلی کے نظام الدین مغرب میں ثمر ایونٹس کے زیر اہتمام ٹریڈ فیر کا انعقاد منفرد انداز میں کیا گیا اس نئی پہل کو دھلی کے باشندگان نے بہُت پسند کیا اور اسمیں کثیر التعداد میں حصہ لیا۔ زندگی کی اہم ضروریات پر منحصر اس اگزیبیشن میں 60 سے زائد اسٹال لگائے گئے تھے۔ جسمیں برانڈڈ کپڑے، جوتے اور کھانے سے مطلق اشیاء دستیاب تھی۔ دہلی کے ممتاز ہوٹل، مشہور بکس پبلیشر کے اسٹال اس کا حصہ تھے۔ خاص طور سے ائی اے ایس بدرالدین خان کے تعلیم بیداری اسٹال، مالابار گولڈ اور میڈیکل سے مطلق اسٹال پر عوام الناس کی توجہ مرکوز رہی۔ کنوینر حنا نقوی نے صحافیوں کے ایک خصوصی وفد سے ملاقات کے دوران بتایا کہ اس اگزیبیشن کو خواتین کی خود مختاری کو مدنظر آراستہ کیا گیا ہے، خواتین کے فن کو خاص انداز میں نمایاں کرنے کی کوشش کی گئی ہے، ہم نے کوشش کی ہے کہ نمائش میں خواتین کو پیش پیش رکھا جائے اور انکے کاروبار کو فروغ دیکر انکو خود مختار بنایا جائے ڈائریکٹر ثمر ایونٹس معروف شاعر رضوان امروہوی نے اس بابت بتایا کہ بچوں کی تفریحات کو بھی اس ٹریڈ فیر میں ایک خاص مقام دیا گیا ہے۔ خاص طور سے میجک شو اور دیگر کئی ایسے مرکز تھے جن پر صرف بچوں سے مطلق ہی اشیا مہیا تھی۔ انہوں نے کہا کہ نظام الدین کے سجادہ نشین اور کمیٹی کے ساتھ مقامی انتظامیہ اور محکمہ پولس کے تعاون کے لیے ہم انکے شکر گزار ہے۔ اس دوران منتظمین لیگل آیڈیوز عامر عباس، نامور جرنلسٹ رخشندہ نقوی یانی ادارہ ثمر مجتبیٰ، شان مجتبیٰ، منصور صفدر، مصطفیٰ عظیم، سینئر صحافی حسن ضیاء سبکدوش ڈپٹی ڈائریکٹر منسٹری آف انفارمیشن، صحافی حسن شجاع، حسن کمال، ڈاکٹر شان صادق، ماہر منتظم عالمی تقریبات، کمال حیدر نقوی، شاعر سلیم امروہوی، صحافی علی عابدی امروہوی، وغیرہ کے ساتھ آج تک کے صحافی محسن تقوی، ائی ایم انٹر کالج اولڈ بوائز ایسوسی ایشن امروہہ کے امداد عابدی، یونس زیدی، شیبان قادری، سردار راجندر سنگھ، اروند کمار، خالد صدیقی، سلیم الدین، محمد جنید وغیرہ و دیگر افراد بڑی تعداد میں اسکا حصہ بنے۔

جنتا انٹر کالج میں اسکاوٹ گائیڈ کیمپ کا انعقاد

دیوبند: 3 / جون (فیروز خان) ناگل گاؤں میں واقع جنتا انٹر کالج میں جاری دس روزہ اسکاوٹ گائیڈ کیمپ کے دوسرے روز این سی سی کی 83 ویں بٹالین کے کمانڈنٹ کرنل نوندر سنگھ مان نے کیڈیٹس کو اسکاوٹ کی مشق کراتے ہوئے کہا کہ اسکاوٹ گائیڈ کیمپ میں طلبہ جہاں نظم وضبط کا سبق سیکھتے ہیں وہیں ان میں ملک سے محبت کا جذبہ بھی پروان چڑھتا ہے۔ پریشان کن حالات میں اسکاوٹس اور گائیڈ کئی محازوں پر ملک اور اہل وطن کی خدمت کرتے ہیں۔ لہٰذا ایسے کیمپوں کا انعقاد مسلسل ہونا چاہئے۔ کیمپ میں کیڈیٹس نے گرہیں لگانا، ٹاور بنانا، پل بنانا، رسیاں چڑھنا وغیرہ حیرت انگیز کارنامے انجام دیئے۔ اس دوران لیفٹیننٹ کرنل تنوکوٹیال، لیفٹیننٹ سدھیر کمار، حولدار جسویر سنگھ اور کیپٹن شیو کمار کٹاریا سمیت کالج کا اسٹاف اور طلبہ وطالبات موجود تھے۔

پاکڑ کے وسیع درخت کے سائے تلے ایک روزہ دینی درسگاہ 5 جون کو

گورکھپور، ماحولیات کے عالمی دن کے موقع پر بچوں کو دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ درختوں اور پودوں کی اہمیت بتانے کی خاطر القلم ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ایسوی ایشن اور مکتب اسلامیات کے زیر اہتمام 5 جون بروز جمعرات صبح 9:30 بجے سے دوپہر 01 بجے تک سبز پوش ہاؤس کے قریب جعفرا بازار پل کے پاس واقع پاکڑ کے درخت کے سائے تلے ایک روزہ دینی درسگاہ کا انعقاد کیا جارہا ہے، جس میں بچوں کو دین کی بنیادی باتیں، صفائی ستھرائی اور ماحول کے تئیں ہماری ذمہ داری، غسل، وضو اور نماز کا طریقہ، نظم گوئی، کہانی، پوسٹر سازی، اچھا بننے کا ہنر، پڑھنے لکھنے کی اہمیت، اچھی عادات اور اچھی چیزیں وغیرہ باتیں ماہرین کے ذریعے بتائی جائیں گی، یہ ایک روزہ دینی درسگاہ بالکل مفت ہے، اس میں بچوں کے ساتھ ساتھ بڑے بھی حصہ لے سکتے ہیں۔ مذکورہ معلومات پروگرام کو آرڈینیٹر سبز پوش ہاؤس مسجد جعفرا بازار کے امام حافظ رحمت علی نظامی نے دی ہے، انہوں نے کہا کہ درخت ہمارے لیے نہایت مہم ہیں، وہ ہمیں آکسیجن دیتے ہیں، ہوا کو صاف رکھنے میں مدد کرتے ہیں، موسمیاتی تبدیلی سے لڑنے میں معاون ہیں، ساتھ ہی درختوں کے ذریعے ہی ہمیں اپنی ضرورت کے بہت سارے سامان مثلاً پھل، پھول، لکڑی وغیرہ بھی حاصل ہوتے ہیں، موجودہ دور میں جدید طریقۂ زندگی اور مغربی تہذیب نے نسل انسانی کو نہایت خود غرض بنا ڈالا ہے، اچھی تعلیم اور سماجی مفاد کو بھول چکا انسان اپنی آسائش کے لیے بے دریغ درختوں کو کاٹ رہا ہے، ایک روزہ اس درسگاہ کے ذریعے دینی تعلیم کی مدد سے لوگوں میں ماحولیات کے تئیں اپنی ذمہ داری کو سمجھنے و سمجھانے کی کوشش کی جائے گی، ساتھ ہی دیگر اخلاقی قدروں کو بھی اجاگر کرنے کی سعی ہوگی۔ مندرجہ بالا چیزوں کی اہمیت کے پیش نظر بچوں کی دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ اس تقریب کا انعقاد کیا جا رہا ہے، انہوں نے تمام والدین سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنی اخلاقی ذمہ داری سمجھتے ہوئے اپنے بچوں کو اس مفت دینی درسگاہ میں ضرور بھیجیں اور خود بھی اس میں شامل ہوں۔

گھر سے دو موبائل اور 50 ہزار روپے کی نقد رقم چوری

سی سی ٹی وی سے ہوئی چور کی شناخت

دیوبند: 3 / جون (فیروز خان) ماموں کے گھر رہنے کے لئے آئے نوجوان نے پڑوسی کے گھر میں چوری کی واردات کو انجام دیتے ہوئے 50 ہزار روپے کی نقد رقم اور دو قیمتی موبائل فون چوری کر لئے۔ یہ واقعہ گھر میں نصب سی سی ٹی وی کیمرے میں قید ہوگیا۔ متاثرہ نے پولیس کو تحریر دیکر ملزم کے خلاف کارروائی کئے جانے کا مطالبہ کیا ہے۔ دیوبند کے نزدیکی گاؤں لبکری کے رہنے والے مستحسن نے کوتوالی دیوبند میں دی گئی تحریر میں بتایا ہے کہ پھلاس اکبر پور گاؤں کا ایک نوجوان گاؤں ل بکری میں واقع اپنے ماموں کے گھر آیا ہوا ہے۔ الزام ہے کہ مذکورہ نوجوان نے دیر رات اس کے گھر میں گھس کر تقریباً 1.75 لاکھ روپے مالیت کے دو موبائل اور وہاں رکھی 50 ہزار روپے کی نقدی چوری کر لی۔ گھر سے موبائل غائب ہونے کے بعد جب اس نے سی سی ٹی وی کیمرے کی ریکارڈنگ چیک کی تو چوری کی واردات سامنے آئی۔ مستحسن کے مطابق ملزم جرائم پیشہ ہے اور اس سے قبل بھی چوری کی وارداتیں کر چکا ہے۔ شکایت میں نامزد ملزم کے خلاف سخت کارروائی کرنے اور موبائل اور نقدی برآمد کرانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ شکایت کی بنیاد پر مقدمہ درج کرلیا گیا ہے اور ملزم کی گرفتاری کے لئے کوشش کی جارہی ہے۔

جلال پور: مدرسہ دارالعلوم نداء الحق میں الوداعی تقریب

امبیڈکر نگر (نامہ نگار) مدرسہ دارالعلوم نداء الحق جلال پور کے آڈیٹوریم میں منگل کے روز دو اسسٹنٹ اساتذہ اور ایک اٹینڈنٹ کی ریٹائرمنٹ کے موقع پر ایک پروقار الوداعی تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ جہاں اساتذہ و معززین نے ان کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا اور ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ تفصیلات کے مطابق منگل کے روز جلال پور کے مدرسہ دارالعلوم نداء الحق کے آڈیٹوریم میں دو اسسٹنٹ اساتذہ عماد الدین قادری، شمس الحسن اور اٹینڈنٹ محمد اختر خان کی ریٹائرمنٹ کے موقع پر ایک شاندار الوداعی تقریب منعقد ہوئی۔ تقریب میں موجود تمام اساتذہ نے پھولوں کی مالا پہنا کر ریٹائر ہونے والوں کا پرتپاک استقبال کیا۔ ان تینوں نے مدرسہ میں عرصہ دراز تک اپنی گرانقدر خدمات سرانجام دیں۔ تقریب کی نظامت رئیس احمد نے کی۔ جبکہ پروگرام کا آغاز حافظ محمد وسیم کی تلاوتِ کلام پاک اور مراد علی کی نعت خوانی سے ہوا۔ مدرسہ کے پرنسپل مولانا حبیب الرحمن نوری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اساتذہ ملک کی ترقی میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ ایک استاد معاشرے کو صحیح راستہ دکھاتا ہے اور وہ اپنے کام سے کبھی ریٹائر نہیں ہوتا۔ تقریب سے مدرسہ کے نگراں حبیب احمد، منیجر حاجی مقدسین، ڈپٹی منیجر نسیم اختر، محمد اکبر، ماسٹر محمد نسیم، ماسٹر منیر احمد، قاری جسیم الدین اور دیگر معززین نے بھی خطاب کیا اور ریٹائر ہونے والوں کی خدمات کو سراہا۔ حاجی مقدسین، ماسٹر محمد انیس اور حاجی نسیم اختر نے ریٹائر ہونے والے اساتذہ کو تحائف بھی پیش کیے اور ان کے لیے خوشگوار زندگی کی دعا کی۔

حادثہ: یمنا میں نہانے گئیں 6 لڑکیوں کی ڈوب کر موت

منظر دیکھ کر کانپ گئی روح

آگرہ: 3 جون (پی این ایس) یہاں کے سکندرا تھانہ علاقے میں نگلا ناتھو کے نزدیک منگل کی صبح یمنا میں نہانے گئی چھ لڑکیاں ندی میں ڈوب گئیں۔ ان میں سے چار کی موت ہوگئی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس انتظامیہ کے اعلیٰ افسران موقع پر پہنچ گئے۔ راحت اور بچاؤ کا کام شروع کر دیا گیا۔ دو لڑکیوں کو اسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں علاج کے دوران ان کی موت ہوگئی۔ یہ واقعہ منگل کی صبح ساڑھے دس بجے پیش آیا۔ 18 سالہ مسکان اپنی چھوٹی بہن سندھیا، دیویا، کزن نینا، خالہ کی بہن سونم، سوہانی اور کزن دیپیش کے ساتھ یمنا میں نہانے آئی تھیں۔ سب بہن بھائی ندی میں نہا رہے تھے۔ اچانک سندھیا گہرے پانی میں چلی گئی۔ مسکان اور دیویا اسے بچانے کے لیے گئے۔ وہ بھی گہرے پانی میں چلے گئے۔ آدھے گھنٹے کی محنت کے بعد سب کو گہرے پانی سے نکالا گیا۔ بچی سمیت 4 افراد جاں بحق۔ دو کو بچالیا گیا، جنہیں پولیس نے ہسپتال بھیج دیا۔ یہاں علاج کے دوران دونوں کی موت ہوگئی۔ گاؤں کی سڑک ٹھیک نہ ہونے کی وجہ سے ایمبولینس موقع پر نہیں پہنچ سکی۔ جس کی وجہ سے گاؤں والوں کو اپنی پرائیویٹ گاڑیوں میں لڑکیوں کو اسپتال لے جانا پڑا۔ ایڈیشنل پولیس کمشنر رام بدن سنگھ نے بتایا کہ 6 لڑکیاں ڈوب کر ہلاک ہوئی ہیں۔ دو کو بچالیا گیا۔ بعدازاں وہ بھی اسپتال میں دوران علاج دم توڑ گئے۔ کچی سڑک کی وجہ سے راحت اور بچاؤ کے کاموں میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔

عیدالاضحیٰ کے موقع پر عوامی مقامات اور کھلے میدان میں قربانی نہ کی جائے

ضلع پنچایت آڈیٹوریم میں امن کمیٹی کی میٹنگ میں ڈی ایم اور ایس ایس پی کی ہدایات

بلند شہر 3 جون (پریس ریلیز) آج ضلع پنچایت میٹنگ ہال میں تہواروں کے پیش نظر تمام مذہبی رہنماؤں اور شہر کے سرکردہ افراد کے ساتھ ڈی ایم شروتی اور ایس ایس پی دنیش کمار سنگھ نے ایک میٹنگ طلب کی۔ جس میں ضلع مجسٹریٹ نے تحصیل سطح کے افسران کو ہدایت دی کہ وہ اپنے علاقوں کے سرکردہ افراد کے ساتھ میٹنگ کرکے تہواروں کو پرامن طریقے سے منانے کی اپیل کریں۔ ڈی ایم نے کہا کہ عوامی مقامات اور کھلے میدان میں ممنوعہ جانوروں کی قربانی نہ کی جائے، تمام ایگزیکٹیو افسران کو ہدایت کی کہ قربانی کے باقیات کو کسی گہرے گڑھے میں دفن کرکے فوری طور پر جگہ کی صفائی کی جائے۔ عید کے موقع پر سڑکوں پر نماز نہ پڑھنے کی بھی ہدایت کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ قربانی کی ویڈیو سوشل میڈیا پر اپ لوڈ کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ ساتھ ہی تمام مذہبی مقامات اور گنگا دسہرہ میلے میں سی سی ٹی وی کیمرے لگائے جائیں۔ ایس ایس پی دنیش کمار سنگھ نے کہا کہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ عقیدت مند صرف مقرر کردہ گھاٹوں پر ہی نہائیں۔ عقیدت مند ٹریکٹر ٹرالیوں پر گنگا میں نہانے نہ آئیں، تاکہ حادثات سے بچا جا سکے۔ گنگا میں نہانے کے دوران کشتیاں گنجائش سے زیادہ افراد کو نہ لے جائیں۔ انہوں نے پولیس افسران کو ہدایت دی کہ گاڑیوں پر اسٹنٹ کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ انہوں نے سڑکوں پر کسی بھی غیر روایتی پروگرام کا انعقاد نہ کرنے کی بھی ہدایت دی۔ آخر میں ضلع مجسٹریٹ نے ضلع کے عوام سے بھی تہواروں کو باہمی ہم آہنگی کے ساتھ منانے کی درخواست کی نیز ضلع کے عوام کو پیشگی مبارکباد بھی دی۔ اس موقع پر اے ڈی ایم فائنانس اینڈ ریونیو ابھیشیک کمار سنگھ، اے ڈی ایم انتظامیہ پرمود کمار پانڈے، سٹی مجسٹریٹ سنجے کمار کے علاوہ دیگر متعلقہ افسران موجود تھے۔

عوامی مقامات پر قربانی کی اجازت نہیں

سنبھل: 3 جون (پی این ایس) یوپی کے ضلع سنبھل کے ضلع مجسٹریٹ (ڈی ایم) راجندر پینسیا نے 3 جون 2025 کو بقرعید کے موقع پر عوامی مقامات پر جانوروں کی قربانی دینے پر پابندی کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اس بار قربانی صرف 19 مخصوص مقامات پر ہی کی جاسکے گی، اور کسی بھی کھلے یا عوامی جگہ پر قربانی کی اجازت نہیں ہوگی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ جو بھی شخص امن و امان کو خراب کرنے کی کوشش کرے گا، اس کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ ڈی ایم پینسیا نے بتایا کہ اس فیصلے سے قبل امن کمیٹی کی میٹنگ میں تمام متعلقہ فریقین سے مشاورت کی گئی تھی، جن میں وہ علاقے بھی شامل تھے جہاں عید کی نماز ادا کی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ گزشتہ پانچ سالوں میں کسی بھی ممنوعہ جانور کی قربانی کی کوئی اطلاع نہیں ملی ہے۔ عید کی نماز کے دوران امن و امان برقرار رکھنے کے لیے انتظامیہ نے پانی، بجلی اور صفائی کی مناسب انتظامات کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ مزید برآں، مذہبی رہنماؤں کو 7 سے 9 جون کے درمیان دوپہر 3 بجے تک قربانی کی رسم مکمل کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ ڈی ایم پینسیا نے بتایا کہ تقریباً 900 سے 950 افراد کے خلاف پیشگی پابندیاں پہلے ہی نافذ کی جا چکی ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ کسی بھی قربانی کے ویڈیو کو سوشل میڈیا پر شیئر کرنے کی سختی سے ممانعت کی گئی ہے۔

تجاوزات ہٹاؤ مہم کے تحت دوکانداروں سے ہزاروں روپے کا جرمانہ وصولا

دیوبند: 3 / جون (فیروز خان) ایس ڈی ایم دیوبند یوراج سنگھ کی قیادت میں نگر پالیکا پریشد دیوبند کی ٹیم نے کچہری روڈ سے لیکر منگلور روڈ تک دکانداروں کے خلاف تجاوزات ہٹاؤ مہم چلائی اور دوکانداروں سے ہزاروں روپے کا جرمانہ بھی وصول کیا ساتھ ہی دوکان داروں کو دوبارہ تجاوزات کرنے پر قانونی کارروائی کئے جانے کی وارننگ بھی دی گئی۔ اس دوران صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ایس ڈی ایم یوراج سنگھ نے کہا کہ راستے پر تجاوزات نہیں ہونی چاہئیں، اگر روڈ پر تجاوزات رہتے ہیں تو اس سے حادثہ ہونے کا خطرہ بنا رہتا ہے، انہوں نے کہا کہ منگلور روڈ پر بہت سے دکاندار ہیں جو ریت، گٹی، بجری اور روڑی وغیرہ کا کام کرتے ہیں، انہوں نے اپنی دوکان کے سامنے ریت اور بجری وغیرہ ڈالکر روڈ پر تجاوز کیا ہوا تھا جسے ہٹوا دیا گیا ہے ساتھ ہی کئی دوکانداروں سے تقریباً چار ہزار روپے کا جرمانہ بھی وصول کیا گیا ہے۔ انہوں نے اپیل کی ہے کہ دوکاندار خود ہی اپنی تجاوزات کو ہٹا دیں ورنہ ان کے خلاف کارروائی کی جائیگی اور ان سے جرمانہ بھی وصول کیا جائیگا۔ اس دوران نگر پالیکا پریشد دیوبند کے ای او دھیرندر کمار، شوبھت، محبوب، پوپن کمار، سندر لال سینی، محمد تابش، یوگیش سروہی، اکبر، برلا سود، مستقیم، ساجد علی، رشبھ گرگ، لیاقت اور عبداللہ وغیرہ موجود تھے۔

جوئے کے اڈے پر چھاپہ ماری: آٹھ جواری گرفتار

دیوبند: 3 / جون (نامہ نگار) دیوبند پولیس نے مخبر کی اطلاع پر بی پور روڈ پر واقع ایک جوئے کے اڈے پر چھاپہ ماری کرتے ہوئے موقع سے 8 جواریوں کو گرفتار کر ان کے قبضے سے 3960 روپے نقد اور ایک تاش کی گڈی برآمد کرنے کا دعوہ کیا ہے۔ منگلور پولیس چوکی انچارج سنجے یادو نے بتایا کہ انہیں مخبر کے ذریعہ اطلاع ملی کہ بی پور روڈ پر جوا کھیلا جارہا ہے، خبر ملتے ہی انہوں نے کانسٹیبل سندیپ بھاٹی، پون سروہی، گووند، ستیندر، راہل چھوکر اور وکاس کے ساتھ جوئے کے اڈے پر چھاپہ ماری کرتے ہوئے موقع سے دیوبند کے رہنے والے نسیم ولد شوکت، شمیم ولد اکبر، مراد ولد محمد علی، احسان ولد آس محمد، مظاہر حسن ولد زاہد حسن، شعیب ولد بھورا، اعظم ولد کامل اور شعیب ولد قمر عالم کو گرفتار کر ان کے قبضے سے 3960 روپے نقد اور ایک تاش کی گڈی برآمد کی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ گرفتار ملزمان کے خلاف مقدمہ قائم کرلیا گیا ہے۔

کھیل کے دوران سینے پر گیند لگنے سے کم عمر لڑکے کی موت

فیروز آباد: 3 جون (پی این ایس) اتر پردیش کے فیروز آباد ضلع کے ٹنڈلا شہر کی فیوچر کرکٹ اکیڈمی میں ایک 12 سالہ لڑکا بیٹنگ کے دوران سینے پر گیند لگنے سے ہلاک ہوگیا۔ کرکٹ میچ کے دوران حادثہ کے بعد اسے فوری طور پر ہسپتال منتقل کیا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ واقعے کے بعد متاثرہ کے اہل خانہ نے اسپتال میں ہنگامہ آرائی اور توڑ پھوڑ کی گئی۔ بعد ازاں پولیس نے انہیں سمجھایا اور حالات پر قابو پالیا۔ اطلاعات کے مطابق اکیڈمی میں پیر کی شام کرکٹ میچ تھا، متاثرہ، انش (12) ولد سریندر سنگھ جو نرکھی تھانہ علاقے کے تحت گڑھی رنچھوڑ گاؤں میں رہتا تھا، فائنل میچ میں بیٹنگ کر رہا تھا۔ چار رنز بنانے کے بعد گیند انش کے سینے پر لگی۔ وہ موقع پر ہی بے ہوش ہوگیا اور درد سے کراہ رہا تھا۔ اس کی حالت دیکھ کر اکیڈمی کے ڈائریکٹر اسے آگرہ کے ایف ایچ میڈیکل کالج لے گئے، جہاں پہنچنے پر ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ گھر والوں کو موت کی اطلاع ملتے ہی وہ میڈیکل کالج پہنچے اور ہنگامہ برپا ہوگیا۔ مشتعل لوگوں کو پولیس نے سمجھایا۔ ایک ہونہار کرکٹر، انش اپنے والدین کا اکلوتا بیٹا تھا۔ کرکٹ میں اس کی مہارت دیکھ کر گھر والوں نے اسے فیوچر کرکٹ اکیڈمی میں داخل کرایا تھا۔ انسپکٹر ٹنڈلا انجیش کمار نے بتایا کہ انش کی موت سینے میں گیند لگنے سے ہوئی۔

عباس انصاری کی نشست پر ضمنی انتخاب کی گونج تیز، این ڈی اے میں لفظی جنگ شروع

مئو: 3 جون (پی این ایس) نفرت انگیز تقریر کیس میں عباس انصاری کے ایم ایل اے کا عہدہ ختم ہونے کے بعد مئو صدر سیٹ خالی ہوگئی ہے۔ اب اس نشست پر ضمنی انتخاب کی گونج تیز ہوگئی ہے۔ اب قواعد کے مطابق اس سیٹ پر چھ ماہ کے اندر ضمنی انتخاب ہونا ہے۔ ادھر یوگی حکومت میں وزیر اور ایس بی ایس پی صدر اوم پرکاش راج بھر نے بڑا بیان دیا ہے۔ انہوں نے دو ٹوک الفاظ میں کہا کہ اس سیٹ پر صرف سبھاسپا ہی الیکشن لڑے گی۔ وہیں یوپی حکومت کے وزیر اور نشاد پارٹی کے صدر ڈاکٹر سنجے نشاد نے مئو سیٹ پر ہونے والے ضمنی انتخاب کو لے کر بڑا بیان دیا ہے اور سبھاسپا کے صدر اور کابینہ وزیر اوم پرکاش راج بھر کو مشورہ بھی دیا ہے۔ ڈاکٹر سنجے نشاد نے کہا کہ وہ این ڈی اے اتحاد کا حصہ ہیں اور بی جے پی ایک بڑے بھائی کی طرح ہے اور اتحاد کے شراکت دار چھوٹے بھائی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی جو بھی فیصلہ کرے گی ہم اس کے ساتھ ہوں گے، انہوں نے کہا کہ جیت ہماری ترجیح ہے، سیٹ بعد کی بات ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں بی جے پی سے پوری امید ہے، بی جے پی ہمیں سیٹ دے گی اور ہمارے مسائل بھی حل کرے گی۔ ڈاکٹر سنجے نشاد نے دعویٰ کیا ہے کہ مؤ اسمبلی سیٹ پر ہونے والے ضمنی انتخاب میں این ڈی اے اتحاد جیتے گا۔ دوسری طرف مؤ سیٹ پر سبھاسپا کے سربراہ اوم پرکاش راج بھر کے دعوے کے بارے میں سنجے نشاد نے کہا کہ پہلے مانجھوا اور کٹھاری سیٹیں بھی ہماری تھیں لیکن بی جے پی نے اس سیٹ پر ضمنی انتخاب لڑا اور جیت گئی۔ ڈاکٹر سنجے نشاد نے کہا کہ اس جیت میں ہمارا بھی کردار تھا۔ ڈاکٹر سنجے نشاد نے کہا ہے کہ اوم پرکاش راج بھر کو بھی ضمنی انتخاب میں سیٹ پر اصرار نہیں کرنا چاہئے، انہوں نے کہا کہ انہیں بی جے پی کی بات مان لینی چاہئے۔

طلبہ کے ساتھ مار پیٹ: کوتوالی میں مقدمہ درج

دیوبند: 3 / جون (فیروز خان) رکھنڈی ریلوے پھاٹک کے نزدیک واقع ایک لائبریری آپریٹر پر دو طلبہ کے ساتھ مار پیٹ کئے جانے کا معاملہ روشنی میں آیا ہے۔ اطلاع کے مطابق تروینی شگر مل دیوبند کے نزدیک واقع نور پور علاقہ کے رہنے والے انوج کمار اور بہادر پور کے رہنے والے انکت کمار لائبریری میں پڑھنے کے لئے گئے تھے جہاں ان کی کسی بات پر لائبریری آپریٹر سے کہا سنی ہوگئی، جس پر آپریٹر نے بذریعہ فون اپنے پانچ ساتھیوں کو موقع پر بلا لیا جنہوں نے انوج اور انکت کو لاٹھی ڈنڈوں سے مار پیٹ کر زخمی کر دیا۔ متاثرہ طلبہ نے کوتوالی دیوبند میں لائبریری آپریٹر سمیت چھ افراد کے خلاف تحریر دیتے ہوئے ملزمان کے خلاف کارروائی کئے جانے کا مطالبہ پولیس سے کیا ہے۔

سیاحوں کو سلور اور گولڈ زمرہ میں رہائش کی سہولت ملے گی: جیویر سنگھ

یوپی ہوم اسٹے اور بیڈ اینڈ بریک فاسٹ (بی اینڈ بی) پالیسی 2025 کو کابینہ کی منظوری

لکھنؤ: 03 جون۔ کابینہ نے آج یوپی ہوم اسٹے اور بیڈ اینڈ بریک فاسٹ (بی اینڈ بی) پالیسی 2025 کو منظوری دے دی جسے محکمہ سیاحت نے تیار کیا ہے۔ اس پالیسی کے تحت یہ انتظام کیا گیا ہے کہ کوئی بھی شخص ایک سے چھ کمروں تک رجسٹریشن کرا سکتا ہے۔ یونٹ کو سہولیات کی بنیاد پر سلور اور گولڈ زمرے میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اس سے سیاحوں کو رہائش کی سہولیات فراہم ہوں گی اور ساتھ ہی عمارت کے مالک کے لیے اضافی آمدنی کے وسائل بھی پیدا ہوں گے۔ سیاحت اور ثقافت کے وزیر جیویر سنگھ نے کہا کہ اس پالیسی کی منظوری سے سیاحوں/ یاتریوں/ عقیدتمندوں کو اعلیٰ سطح کی رہائشی سہولیات سستی قیمتوں پر دستیاب کرائی جائیں گی۔ ہوم اسٹے اور بیڈ اینڈ بریک فاسٹ (بی اینڈ بی) یونٹ میں معیاری اور بنیادی سہولیات کو یقینی بنایا جائے گا۔ ہوم اسٹے اور بیڈ اینڈ بریک فاسٹ (B&B) یونٹ کے لیے رجسٹریشن کے عمل کو انتہائی آسان کر دیا گیا ہے۔ آن لائن درخواست اتر پردیش ٹورازم (UPT) کے پورٹل سے جمع کی جا سکتی ہے۔ جناب جیویر سنگھ نے بتایا کہ اس پالیسی کے تحت ریاست میں رہنے والے مکان مالکان سیاحوں کو قیام کے لیے اپنے رہائشی یونٹوں میں اضافی کمرے (کم سے کم 01 اور زیادہ سے زیادہ 06، زیادہ سے زیادہ 12 بستر) فراہم کریں گے۔ گھر کے مالکان جو اپنے رہائشی یونٹوں میں خود نہیں رہ رہے ہیں وہ ایک نگراں مقرر کر سکتے ہیں اور اپنے یونٹ سیاحوں کو بیڈ اینڈ بریک فاسٹ (B&B) کے طور پر رہنے کے لیے دستیاب کر سکتے ہیں۔ یہ پالیسی خالصتاً رہائشی یونٹ پر نافذ ہوگی اور رہائشی عمارت کے زیادہ سے زیادہ دو تہائی کمرے ہی کرایہ پر دیے جا سکتے ہیں۔ 06 سے زیادہ کمروں والی عمارتیں جیسے ہوٹل، موٹل، گیسٹ

ہاؤس وغیرہ اس پالیسی کے تحت رجسٹرڈ نہیں ہو سکتے۔ وزیر سیاحت نے بتایا کہ سیاح ہوم اسٹے اور بیڈ اینڈ بریک فاسٹ (بی اینڈ بی) یونٹس میں زیادہ سے زیادہ 07 دنوں کے لیے رجسٹریشن/ بکنگ کر سکتا ہے۔ مذکورہ مدت کی تکمیل کے بعد، سیاح کو دوبارہ رجسٹر/ بکنگ کرنا ہوگی۔ سیاحوں کو فراہم کی جانے والی سہولیات کی بنیاد پر پالیسی میں یونٹس کو 02 زمروں میں تقسیم کیا گیا ہے، یعنی سلور اور گولڈ۔ جس میں سیاحوں کو فراہم کی جانے والی بنیادی سہولیات جیسے صاف ائر کنڈیشنڈ کمرے، صاف بیت الخلاء، پینے کا صاف پانی، کچن کا انتظام، آن لائن ادائیگی کا نظام وغیرہ کو یقینی بنایا جائے گا۔ وزیر سیاحت نے بتایا کہ اس پالیسی کے تحت جاری رجسٹریشن سرٹیفکیٹ 03 سال کے لیے کارآمد ہوگا۔ اس پالیسی کے تحت سیاحوں کی سہولت کے لیے مقرر کردہ معیارات پر سیاحوں کی پسند کے مطابق سہولیات فراہم کرنے کے لیے متعلقہ ضلع کے ضلع مجسٹریٹ کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جو ہر ضلع کے یونٹوں کے رجسٹریشن/ معائنہ اور نگرانی کرے گی۔ تمام ہوم اسٹے اور بیڈ اینڈ بریک فاسٹ (B&B) یونٹس کے لیے جو ان کے ضلع میں کمیٹی کی طرف سے قائم کیے گئے یونٹس کی ریاست میں کام کر رہے ہیں کے لیے 01 سال کے اندر اندر اس پالیسی کے تحت رجسٹر ہونا لازمی ہوگا۔

مرزا پور، بارہ بنکی اور جھانسی میں تین نئے سینٹر آف ایکسیلنس قائم کیے جائیں گے

مراکز کا مقصد کسانوں کی پیداوار اور آمدنی میں اضافہ کرنا ہے: وزیر دنیش پرتاپ سنگھ

لکھنؤ: 03 جون۔ ریاستی وزیر برائے باغبانی، زرعی مارکیٹنگ، زرعی تجارت اور زرعی برآمدات کے وزیر مملکت (آزاد چارج) دنیش پرتاپ سنگھ نے منگل کو اپنی سرکاری رہائش گاہ 19، گوتم پلی، لکھنؤ میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ حکومت ہند نے ضلع میرزاپور، جے پور اور میرزاتین کے ضلع میں نئے مراکز کے قیام کو منظوری دی ہے۔ یہ مراکز کاشتکاروں کو ڈریگن فروٹ، کھجور، لیموں (لیموں، کینو، موسمی پھل وغیرہ) اور پھلوں اور سبزیوں کے میدان میں پودوں کی معیاری پیداوار فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ نئی اقسام اور طریقوں کی تربیت اور جدید تکنیکوں کا مظاہرہ بھی فراہم کیا جائے گا۔ وزیر مسٹر سنگھ نے بتایا کہ ضلع بارہ بنکی کی تحصیل حیدر گڑھ کے گاؤں سوئیک پور، ترقیاتی بلاک ترویدی گنج میں ہند-ڈچ تعاون سے سبزیوں اور پھولوں کے لیے ایک سنٹر آف ایکسی لینس قائم کیا جائے گا۔ پہلی بار، نیدرلینڈ/ ڈچ حکومت کو اس سینٹر کے لیے ایسوسی ایٹ پارٹنر بنایا گیا ہے، جس کے ماہرین پہلے ہی سائٹ کا دورہ کر چکے ہیں۔ اسی طرح ڈریگن فروٹ اور کھجور کے لیے ایک سینٹر آف ایکسی لینس گاؤں دیوری کالا، تحصیل مریھان، ضلع مرزاپور میں واقع سرکاری فارم میں قائم کیا جائے گا۔ اس مرکز کے لیے تکنیکی مدد انڈین ہارٹیکلچرل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، بنگلور اور زرعی یونیورسٹی، کوٹا (راجستھان) فراہم کرے گی۔ اسی طرح جھانسی ضلع کے باروساگر میں واقع باغبانی اور تربیتی مرکز میں کھٹی پھلوں کے لیے ایک سنٹر آف ایکسی لینس قائم کیا جائے گا۔ اس مرکز کو ہند-اسرائیل پروجیکٹ کے تحت اسرائیلی ماہرین سے تکنیکی مدد حاصل ہوگی۔ وزیر نے کہا کہ سنٹر آف ایکسی لینس کا مقصد کسانوں کو پودوں کی پیداوار سے لے کر اس فصل سے متعلق مارکیٹنگ تک کی جدید ترین تکنیکوں کی تربیت دینا اور جدید طریقوں کا مظاہرہ کرنا ہے تاکہ کسان روایتی کاشتکاری کو بہتر بنانے اور پیداوار اور آمدنی میں اضافہ کرنے کے لیے ان تکنیکوں کو اپنا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ انڈو-اسرائیل ٹکنالوجی سنٹر آف ایکسی لینس میں اتر پردیش ملک میں دوسرے نمبر پر ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ریاست میں چار سینٹر آف ایکسیلنس کام کر رہے ہیں، جن میں پھلوں اور سبزیوں کے لیے بستی، سبزیوں کے لیے قنوج، پھلوں اور سبزیوں کے لیے سہارنپور اور سجاوٹی پودوں کے لیے عالم باغ لکھنؤ شامل ہیں۔ اس کے علاوہ پھلوں کے لیے کوشامبی، سبزیوں کے لیے چندولی، شہد کے لیے سہارنپور اور رائے بریلی اور ایروپونکس آلو کی پیداوار کے لیے ہاپوڑ اور کشی نگر میں چھ مراکز زیر تعمیر ہیں۔

ایودھیا: پران پرتیشٹھا سے پہلے رام نگری میں الرٹ

چھ ٹیمیں کرائے پر رہنے والے لوگوں کی تصدیق کر رہی ہیں

ایودھیا: 3 جون (پی این ایس) ایودھیا دھام کی حساسیت اور حفاظتی انتظامات کے پیش نظر پولیس نے کرایہ داروں اور غیر قانونی بستیوں میں رہنے والوں کی تصدیق شروع کر دی ہے۔ اس کے لیے کوتوالی ایودھیا اور رام جنم بھومی تھانہ علاقے میں چھ ٹیمیں تعینات کی گئی ہیں جنہوں نے اب تک تقریباً 150 مکانات کی تصدیق کی ہے۔ ایک مذہبی شہر ہونے کی وجہ سے ایودھیا میں ہر وقت مختلف قسم کے لوگوں کی آمد و رفت رہتی ہے۔ اس کے ساتھ ہی رام مندر کی وجہ سے ایودھیا سماج دشمن عناصر کے نشانے پر ہے۔ دہشت گردی کی دھمکیاں بھی وقتاً فوقتاً موصول ہوتی رہتی ہیں۔ ایسے میں جلد بازی میں پورے شہر کی تصدیق ممکن نہیں۔ ایسے میں پولیس آئی جی پروین کمار کی ہدایات پر مستقبل میں کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تیاری کر رہی ہے۔ اس کے لیے سب سے پہلے دھام کے علاقے میں ہر گھر، کچی آبادی، گاڑیاں اور اسٹال لگا کر روزی کمانے والے لوگوں کی تصدیق شروع ہو گئی ہے۔ سی او ایودھیا آشوتوش تیواری نے کہا کہ اس کے لیے کوتوالی ایودھیا علاقے میں چار ٹیمیں اور رام جنم بھومی تھانہ علاقے میں دو ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں۔ ہر ٹیم کی قیادت ایک سب انسپکٹر کرتا ہے۔ اس کے ساتھ تین دیگر کانسٹیبلوں کو تعینات کیا گیا ہے۔ مہم کے تحت یہ ٹیمیں گھر گھر جا کر ان میں رہنے والے لوگوں، کرایہ داروں، رشتہ داروں وغیرہ کے بارے میں معلومات اکٹھی کر رہی ہیں، ساتھ ہی ان سے اپیل کی جا رہی ہے کہ مستقبل میں گھروں میں آنے والے نئے ممبران کے بارے میں بھی معلومات دیں۔ یہ عمل ایک مرحلے میں مکمل کیا جائے گا اور مسلسل کیا جائے گا۔

بریلی: گاڑی کی ٹکر سے موٹر سائیکل سوار دو دوست کی موت

دونوں بھنڈارا سے آ رہے تھے واپس

بریلی: 3 جون (پی این ایس) بریلی کے نواب گنج علاقے میں موٹر سائیکل پر سوار دو دوستوں کو گاڑی نے ٹکر مار دی جس کی وجہ سے دونوں کی موت ہوگئی۔ دونوں پیر کی رات چنا گاؤں سے واپس آ رہے تھے۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی ان کے اہل خانہ میں کہرام مچ گیا۔ پولیس نے منگل کو دونوں لاشوں کا پوسٹ مارٹم کرایا۔ تھانہ کیولڈیا علاقے کے پورنیہ گاؤں کا رہنے والا پریپال کھیتی باڑی کر کے اپنے خاندان کی دیکھ بھال کرتا ہے۔ اس کا بیٹا سمیت کمار (21 سال) تھانہ نواب گنج علاقہ کے چنا گاؤں کے کھیم کرن لال گنگوار کے بیٹے پشپندر کمار کے ساتھ گاؤں کے ایک بھنڈارا سے پرساد لے کر بائک پر واپس آ رہا تھا۔ ان کی موٹر سائیکل کو نواب گنج-برکھیڑا روڈ پر برکھان گاؤں سے پہلے اینٹوں کے بھٹے کے قریب ایک تیز رفتار گاڑی نے ٹکر مار دی۔ اطلاع ملنے پر پولیس دونوں کو لے کر سی ایچ سی پہنچی جہاں ڈاکٹروں نے جانچ کے بعد انہیں مردہ قرار دے دیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی دونوں کے گھر والے وہاں پہنچ گئے۔ چنا گاؤں کے رہنے والے پشپندر کمار کے والد کھیم کرن لال ایک راشن ڈیلر ہیں۔ وہ گاؤں میں ایک سرکاری راشن کی دکان چلاتا ہے۔ پشپندر سب سے چھوٹا بیٹا تھا۔ وہ اپنے والد کی کام میں مدد کرتا تھا۔ بڑا بیٹا سورج گنگوار اور موہت کمار بلین کے کاروبار میں ہیں۔ دوسری جانب سمیت کمار کی والدہ ارمیلا دیوی اور بھائی امیت کمار بے ساختہ رو رہے تھے۔ سمیت بی فارما کا طالب علم تھا۔ پیر کو امتحان دینے کے بعد وہ چنا گاؤں میں ایک رشتہ دار کے گھر ایک مذہبی تقریب میں دعوت کے لیے گیا تھا۔

عیدالاضحیٰ کے موقع پر سخت سلامتی انتظامات کیے جائیں

مولانا خالد رشید نے ڈی جی پی سے ملاقات کی

لکھنؤ، ۳ر جون۔ امام عیدگاہ لکھنؤ مولانا خالد رشید فرنگی محلی چیرمین اسلامک سنٹر آف انڈیا کی قیادت میں ایک وفد نے عیدالاضحیٰ کے سلسلے میں مختلف مطالبات لے کر ریاست کے ڈی جی پی مسٹر راجیو کرشنا سے ملاقات کی اور ان کو ڈی جی پی کے عہدے پر فائز ہونے کی مبارک باد دی۔ مولانا فرنگی محلی نے محکمہ پولیس کے ریاستی سربراہ کو مطلع کیا کہ عید الاضحیٰ کی نماز ۷ رجون ۲۰۲۵ء کو ہوگی اور قربانی ۷/۸/۹ رجون کو ہوگی۔ انہوں نے مسلمانوں کے اس اہم تہوار سے متعلق ایک میمورنڈم دیا جس میں درج ذیل مطالبات کیے گئے: ☆ عیدگاہ لکھنؤ اور ریاست کی تمام عیدگاہوں اور مساجد میں عیدالاضحیٰ کی نماز کے وقت حفاظتی انتظامات کرائے جائیں۔ ☆ قربانی جو مسلمانوں کا مذہبی فریضہ ہے as اس میں لوگ نماز کے بعد اپنے گھروں یا بڑے میدانوں میں قربانی کرتے ہیں اس موقع پر کسی قسم کی دشواری نہ پیدا ہونے دی جائے۔ ☆ جن جگہوں پر کسان جانوروں کو بیچنے کے لیے جمع ہوتے ہیں وہاں پر بھی پختہ حفاظتی انتظامات کیے جائیں۔ ☆ عام طور پر کسان گاؤں میں سال بھر جانور پالتے ہیں اور عیدالاضحیٰ کے موقع پر شہروں میں جا کر بیچتے ہیں اور اسی سے ان کا سال بھر کا خرچ چلتا ہے ان میں وہی جانور ہوتے ہیں جن پر قانونی طور پر کوئی پابندی نہیں ہے۔ ان کو آنے جانے میں کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے اور کوئی ناخوش گوار واقعہ پیش نہ ہو اس کا بھی انتظام کیا جائے۔ ڈی جی پی نے مولانا فرنگی محلی کا خیر مقدم کیا اور ان کے پیش کردہ مطالبات پر عمل درآمد کی یقین دہانی کرائی۔ انہوں نے کہا کہ کسی کو بھی قانون کی خلاف ورزی کرنے کی ہرگز اجازت نہیں دی جائے گی۔ قانون کی بالا دستی ہماری اولین ترجیح ہے۔ اس وفد میں مولانا نعیم الرحمن صدیقی، مولانا محمد مشتاق، مولانا محمد سفیان، منیب علوی اور محمد کلیم خان تھے۔

کسانوں کی گرفتاری کے خلاف فتح آباد میں مظاہرہ

فتح آباد، 03 جون (یو این آئی) بھارتیہ کسان یونین (کھیتی بچاؤ) نے منگل کے روز ہریانہ کے فتح آباد میں کسانوں کی گرفتاری کے خلاف مظاہرہ کیا۔ منی سکریٹریٹ کے باہر مظاہرے کے دوران پنجاب کے وزیر اعلی بھگونت سنگھ مان اور عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینر اروند کیجریوال کے پتلے جلا کر غصے کا اظہار کیا گیا۔ کسان یونین کے ضلعی صدر مدن بجارنیا نے اس موقع پر کہا کہ حال ہی میں پنجاب کے ضلع بھٹنڈہ کے موڑ منڈی علاقہ کے کھوگھانہ کے کسانوں نے وہاں سے گندہ نالہ ہٹانے کے خلاف احتجاج کیا تھا جس کے بعد حکومت کے حکم پر پولس نے 300 کسانوں کو جیل میں ڈال دیا۔ یہ کسان پچھلے 10 دنوں سے جیل میں ہیں۔ کسان یونین نے پنجاب حکومت سے مطالبہ کیا کہ گرفتار کسانوں کو فوری رہا کیا جائے۔

نقاب یا حجاب پہننا آئینی حق ہے: اے آئی پی ایم ایم سی ای او یونس

آئی اے ایس فوزیہ پر بی جے پی ایم ایل سی کا تبصرہ نفرت انگیز ذہنیت کی علامت ہے

فرقہ وارانہ بیانات دینے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جانی چاہئے: اے آئی پی ایم ایم

لکھنؤ۔ آل انڈیا پسماندہ مسلم مہاج کرناٹک کے ضلع کالبرگی میں تعینات انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس (آئی اے ایس) افسر فوزیہ ترنم کے خلاف بی جے پی ایم ایل سی این روی کمار کے قابل اعتراض اور فرقہ وارانہ ریمارکس کی سخت مذمت کرتا ہے۔ 21 مئی 2025 کو ایک ریلی کے دوران، این روی کمار نے فوزیہ ترنم کو پاکستانی کہا اور ان کی قومیت اور مذہبی شناخت پر سوال اٹھایا، جو نہ صرف ان کے ذاتی وقار پر حملہ ہے بلکہ ہندوستان کی آئینی اقدار اور سماجی ہم آہنگی کے خلاف بھی سنگین جرم ہے۔ فوزیہ ترنم، 2014 بیچ کی ایک سرشار اور غیر جانبدار آئی اے ایس آفیسر، کالبرگی ضلع کی ڈپٹی کمشنر کی حیثیت سے اپنی کارکردگی اور پیشہ ورانہ دیانت کے لیے جانی جاتی ہیں۔ ان کی مذہبی شناخت اور نقاب پہننے کے ذاتی انتخاب کو نشانہ بنانے والے یہ ریمارکس فرقہ وارانہ تعصب کی عکاسی کرتے ہیں اور ہندوستانی آئین کے آرٹیکل 25 کے تحت دی گئی مذہبی آزادی کے حق کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔ سپریم کورٹ نے حجاب اور پردے سے متعلق مقدمات میں بھی واضح کیا ہے کہ مذہبی رسومات کا احترام آئینی اقدار کا لازمی حصہ ہے۔ قومی صدر پرویز حنیف نے کہا کہ این روی کمار کے ریمارکس نہ صرف فوزیہ ترنم کے خلاف ذاتی حملہ ہے بلکہ یہ پوری طرح سے پسماندہ مسلم کمیونٹی اور ہندوستان کے سیکولرازم پر حملہ ہے۔ نقاب کو پاکستانی شناخت سے جوڑنا ایک تنگ اور خطرناک ذہنیت کی عکاسی کرتا ہے، جو ملک کے سماجی تانے بانے کو کمزور کرتا ہے۔ ہم کرناٹک حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ ایسے فرقہ وارانہ بیانات دینے والوں کے خلاف سخت کارروائی کرے اور مستقبل میں ایسے واقعات کو روکنے کے لیے ٹھوس اقدامات کرے۔ چیف ایگزیکٹیو آفیسر محمد یونس نے کہا کہ یہ انتہائی شرمناک ہے کہ ایک آئی اے ایس افسر کی مذہبی شناخت اور ذاتی انتخاب کو اس کی قومیت پر سوالیہ نشان لگانے کے لیے استعمال کیا گیا۔ نقاب یا حجاب پہننا آئینی حق ہے اور کسی بھی شکل میں اس کی توہین ناقابل قبول ہے۔ ہم مرکزی اور ریاستی حکومتوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس طرح کے فرقہ وارانہ تبصروں پر سختی سے عمل درآمد کریں اور ملک کی جامع ثقافت کی حفاظت کریں۔ ہم فوزیہ ترنم کے ساتھ مکمل یکجہتی کے ساتھ کھڑے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آل انڈیا پسماندہ مسلم محاذ اس تبصرہ کو مسلم کمیونٹی بالخصوص پسماندہ مسلمانوں کے خلاف فرقہ وارانہ ذہنیت کی علامت سمجھتا ہے۔ نقاب کو پاکستانی شناخت سے جوڑنا حقیقتاً غلط اور جہالت پر مبنی ہے۔ مسٹر یونس نے کہا کہ ہم وزیر اعظم نریندر مودی سے بھی عاجزی کے ساتھ درخواست کرتے ہیں کہ وہ اس طرح کے تفرقہ انگیز اور فرقہ وارانہ تبصروں کو روکنے کے لیے مرکز میں ایک مضبوط پالیسی بنائیں۔ اس طرح کی بیان بازی نہ صرف ہندوستان کے جامع اور سیکولر کردار کو نقصان پہنچاتی ہے بلکہ عالمی سطح پر ملک کی شبیہ کو بھی نقصان پہنچاتی ہے۔

ممبئی سے شادی کیلئے آنے والے ریحان کو اسٹیشن پر دل کا دورہ، موت

شادی کی خوشیاں ماتم میں بدل گئیں

وسیم حسن رضوی

لکھنؤ۔ کسی آدمی کو اس کی موت کی خبر نہیں، سامان سو سال کا ہے، پلکیں بھی نہیں معلوم۔ ریحان اور اس کے گھر والوں کو کیسے پتہ چلا کہ ممبئی سے لکھنؤ کا یہ سفر ریحان کا آخری سفر ہوگا، ریحان لکھنؤ پہنچے گا لیکن زندہ واپس ممبئی نہیں آ سکے گا۔ 35 سالہ ریحان جو کہ گونڈی، مہاراشٹرا کا رہنے والا ہے، اپنے بھائی کی شادی میں تین دن پہلے لکھنؤ آیا تھا۔ رئیس حسن کا بیٹا بارات کے بعد شادی کے دوسرے دن یکم جون کو گھر والوں اور رشتہ داروں کے ساتھ واپس ممبئی جا رہا تھا، ٹرین صبح 6 بجے تھی، ریحان بھی چارباغ اسٹیشن پہنچ چکا تھا، پلیٹ فارم نمبر 6 کی سیڑھیاں چڑھتے ہوئے اسے اچانک دل کا دورہ پڑا اور وہ وہیں بے ہوش ہو گئے۔ ایسے میں چوبے پور کانپور کے رہنے والے ایک فرشتہ انوپم دویدی نے جو پٹنہ میں اپنی بہن کے گھر سے آ رہا تھا، فوری طور پر ریحان کو بغیر کسی تاخیر کے اٹھا لیا اور ریحان کے اہل خانہ کو اطلاع دی گئی جو پہلے ہی ٹرین میں سوار ہو چکے تھے، ریحان سامان کے ساتھ پیچھے رہ گیا، ریحان کی طبیعت بگڑتی ہوئی دیکھ کر، اہل خانہ نے بغیر کسی تاخیر کے ریحان کو اٹھایا۔ ارکان ریحان کو سول اسپتال لے گئے جہاں ڈاکٹروں نے ریحان کو مردہ قرار دے دیا۔ پنڈت اتم دویدی نے پرس جس میں تقریباً 5000 روپے تھے اور متوفی کا موبائل فون اپنے پاس رکھا اور میت کو میت کے ماموں حسن آغا ساکن ٹھاکر گنج مفتی گنج کے گھر لے گئے، پرس، موبائل اور لاش ان کے حوالے کی اور پھر آج اتم دویدی اپنے گھر کے ماحول کو دیکھنے کے لیے کانڈی کے گھر چھوڑ کر چلے گئے۔ جس کا چرچا ہے کہ ذات اور مذہب کو دیکھے بغیر ایسی ایمانداری اور خدمت کا جذبہ کم ہی دیکھنے کو ملتا ہے، دوسری طرف لواحقین کو خبر ملتے ہی شادی کی خوشیاں ماتم میں بدل گئیں۔ اور متوفی کی میت کو ان کے اہل خانہ کے ساتھ ایمبولینس کے ذریعے ممبئی روانہ کیا گیا۔ ممبئی میں بوڑھے باپ اور کنبہ کے افراد اور ساتھ آئے ہوئے بیوی بچوں کا برا حال ہے، رو رہے ہیں۔

سابق اگنیوروں کو ملے گا 20 فیصدی ریزرویشن

لکھنؤ: 3 جون (یو این آئی) اتر پردیش حکومت نے پولیس کانسٹیبل، پی اے سی، کانسٹیبل ہارس رائڈر اور فائر مین کی براہ راست بھرتی میں سابق اگنیوروں (چار سال کی خدمت کے بعد) کو 20 فیصد عہدوں کو محفوظ کر کے افقی ریزرویشن فراہم کرنے کی تجویز کو منظوری دے دی ہے۔ یہ فیصلہ منگل کو وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی صدارت میں ہوئی کابینہ کی میٹنگ میں کیا گیا، جس کے تحت سابق فوجیوں کی طرح اگنیور کی خدمت کی مدت میں تخفیف کرتے ہوئے زیادہ سے زیادہ عمر کی حد میں 03 سال کی چھوٹ دی جائے گی۔ وزیر خزانہ سریش کھنہ نے بتایا کہ ہندوستانی حکومت کے ذریعہ اگنی پتھ شروع کی گئی ہے، جو محب وطن اور حوصلہ مند نوجوانوں کو مسلح افواج (ہندوستانی فوج، بحریہ اور فضائیہ) میں خدمات انجام دینے کا موقع فراہم کرتی ہے۔

حساس رویے پر معذور مسافروں، ٹرین ڈرائیوروں اور کنڈکٹروں کا تفصیلی ریکارڈ بنانے کی ہدایات

وزیر نریندر کشیپ نے محکمہ ٹرانسپورٹ کے افسران کے ساتھ معذور افراد کی سفری سہولیات پر تبادلہ خیال کیا

لکھنؤ: 03 جون۔ پبلک ٹرانسپورٹ میں معذوروں کو بہتر سہولیات، باعزت رویہ اور مکمل تعاون فراہم کرنے کے لیے، ریاستی وزیر (آزادانہ چارج) برائے پسماندہ طبقات بہبود اور معذور بہبود، نریندر کشیپ نے منگل کو سکریٹریٹ کے نوین بھون کے کمرہ نمبر 7 میں محکمہ ٹرانسپورٹ کے افسران کے ساتھ ایک اہم میٹنگ کی۔ میٹنگ میں معذوروں کے سفری انتظامات، مسائل اور ان کے حل کے لیے ٹھوس حکمت عملی پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ معذور افراد کو بااختیار بنانے کے وزیر نے افسروں کو ہدایت دی کہ وہ معذوروں کے سفر کا تفصیلی ریکارڈ تیار کریں، جس میں ہر مسافر کا نام، موبائل نمبر، یو آئی ڈی کارڈ، اب تک کے سفر کی تعداد اور ان کے ساتھ سفر کرنے والے ساتھی کی تفصیلات شامل ہوں۔ یہ رپورٹ بروقت تیار کر کے محکمہ کو پیش کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کا ارادہ ہے کہ معذوروں کو نہ صرف ہر عوامی سہولت میں ترجیح دی جائے بلکہ ان کی عزت نفس کا بھی خیال رکھا جائے۔ اس نظریے کے ساتھ، محکمہ ٹرانسپورٹ کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ بس ڈرائیور اور کنڈکٹر سفر کے دوران ان کے ساتھ تعاون اور حساسیت سے پیش آئیں۔ معذور افراد کو بااختیار بنانے کے وزیر نے ہدایت دی کہ ایک ورکشاپ کا انعقاد کیا جائے، جس میں تمام ڈرائیوروں اور کنڈکٹروں کو ماسٹر ٹرینرز کے ذریعے تربیت دی جائے کہ معذوروں کے ساتھ کیسے برتاؤ کیا جائے، کس طرح مدد فراہم کی جائے اور کن چیزوں کا خصوصی خیال رکھا جائے۔ یہ تربیت رویے پر مبنی اور عملی ہونی چاہیے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر کسی ڈرائیور یا کنڈکٹر کی طرف سے معذور کے ساتھ بے حیائی، غفلت یا نامناسب سلوک کی شکایت موصول ہوتی ہے تو متعلقہ اہلکاروں کی نشاندہی کی جانی چاہئے اور سخت تعزیری کارروائی کی جانی چاہئے۔ یوگی حکومت کا مقصد یہ ہے کہ معذوروں کو نہ صرف سماجی احترام ملنا چاہیے، بلکہ انہیں ٹرانسپورٹ جیسی بنیادی خدمات میں بغیر کسی رکاوٹ کے سہولت، حفاظت اور وقار کے ساتھ سفر کرنے کا موقع بھی ملنا چاہیے۔

بدایوں: بیٹری چوری کے شبہ میں نوجوان کا پیٹ پیٹ کر قتل

5 ملزمان کے خلاف رپورٹ درج

بدایوں: 3 جون (پی این ایس) بدایوں کے بسولی تھانہ علاقے میں پیر کی رات پانچ لوگوں نے گھر میں گھس کر ٹریکٹر کی بیٹری چوری کرنے کے شبہ میں ایک نوجوان کی بے دردی سے پٹائی کی۔ اطلاع ملنے پر پولیس زخمی کو سی ایچ سی بسولی لے گئی جہاں سے ڈاکٹر نے اسے ضلع اسپتال ریفر کر دیا۔ علاج کے دوران اس کی موت ہوگئی۔ پولیس نے مقتول کی اہلیہ کی شکایت پر پانچ افراد کے خلاف غیر ارادۃً قتل کی دفعہ کے تحت مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔ بسولی تھانہ علاقہ کے گاؤں مٹھمائی کے رہنے والے پرمود کمار پرائیویٹ گاڑی چلا کر اپنے خاندان کی کفالت کرتے تھے۔ گاؤں کے رہائشی پھنس کمار سنگھ کے ٹریکٹر کی بیٹری چوری ہوگئی۔ اس نے نامعلوم افراد کے خلاف تھانے میں شکایت کی تھی۔ اتوار کو فنیس نے پرمود پر شک ظاہر کیا اور پولیس کو اپنا نام بتایا۔ پولیس نے اس کی تلاش میں پرمود کے گھر پر بھی چھاپہ مارا، لیکن وہ کہیں باہر تھا۔ پیر کے روز وہ بسولی سے گھر واپس آ رہا تھا کہ راستے میں فنیس اور دوسرے لوگوں نے اسے گھیر لیا لیکن وہ کسی طرح فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا اور گھر پہنچ گیا۔ گھر والوں کا الزام ہے کہ رات تقریباً 8 بجے 8-10 لوگ پرمود کے گھر میں داخل ہوئے اور اس پر حملہ کیا۔ اہل علاقہ نے شور مچایا تو وہ بھاگ گئے۔ اطلاع پر پہنچی پولیس نے زخمی کو سی ایچ سی بسولی میں داخل کرایا، جہاں سے اسے تشویشناک حالت میں ضلع اسپتال ریفر کر دیا گیا۔ پیر کی رات تقریباً ایک بجے پرمود کی علاج کے دوران موت ہو گئی۔ ان کی موت کی خبر سن کر اہل خانہ میں کہرام مچ گیا۔ اہل خانہ روتے ہوئے ضلع اسپتال پہنچے۔ پرمود کی موت کے بعد ملزم گاؤں سے فرار ہو گیا۔

مسلم مجلس کا 57 واں یومِ تاسیس: سیاسی بیداری کا عزمِ تازہ

اتر پردیش میں فرقہ پرست سیاست کے خلاف کارواں چلانے کا اعلان

لکھنؤ، 3 جون (پریس ریلیز) آل انڈیا مسلم مجلس اتر پردیش نے آج اپنے 57 ویں یومِ تاسیس کے موقع پر پارٹی دفتر "تکیہ پیر جلیل، قیصر باغ، لکھنؤ" میں ایک پروقار سیمینار کا انعقاد کیا، جس میں موجودہ سیاسی حالات کا سنجیدہ تجزیہ کیا گیا اور آئندہ کے لیے حکمتِ عملی طے کی گئی۔ سیمینار کی صدارت پارٹی کے صوبائی صدر جناب محمد ندیم صدیقی ایڈووکیٹ نے فرمائی، جب کہ نظامت کے فرائض محمد عرفان قادری، جنرل سکریٹری، نے انجام دیے۔ اپنے کلیدی خطاب میں جناب محمد ندیم صدیقی نے کہا کہ مسلم مجلس کے بانی ڈاکٹر عبدالجلیل فریدی نے 3 جون 1968 کو اس سیاسی تحریک کی بنیاد ایسے نازک دور میں رکھی تھی، جب فرقہ پرستی اپنے عروج پر تھی، اور مسلمانوں کو سیاسی میدان سے باہر دھکیلنے کی شعوری سازشیں جاری تھیں۔ ڈاکٹر فریدی نے مسلمانوں، دلتوں اور پسماندہ طبقات کے اندر سے خوف دور کر کے ان کے لیے ایک باوقار سیاسی پلیٹ فارم مہیا کیا، تاکہ وہ اقتدار میں برابر کی شراکت داری حاصل کر سکیں۔ انہوں نے 1974 میں "ترگٹ مورچہ" بنا کر لوک دل اور سوشلسٹ پارٹی کے ساتھ کانگریسی غلبے کو چیلنج کیا، جس سے گھبرا کر اس وقت کی وزیر اعظم اندرا گاندھی نے کیرالہ کی مسلم لیگ کو یوپی میں اتار کر انتخابی اتحاد کو سبوتاژ کیا۔ یہ سیاسی سازش نہ صرف مورچہ کی شکست کا سبب بنی بلکہ اسی غم نے فریدی صاحب کی جان بھی لے لی۔ سیمینار کے دیگر مقررین نے کہا کہ آج کی بی جے پی حکومت کے دور میں ہندو انتہا پسند عناصر جس منظم انداز میں مسلمانوں، دلتوں اور پسماندہ طبقات کے خلاف نفرت کی فضا قائم کر رہے ہیں۔